ISSN 2977-3555
روزنامہ صحافت برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.116 , Monday 03 November, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۶)، بروز پیر، ۳ر نومبر، ۲۰۲۵ء، ۱۱ر رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

قابض اسرائیل کی لبنان پر جارحیت میں شدت، کفر مان پر بمباری سے 4 لبنانی شہری شہید ص:02

سوڈان میں والدین کے سامنے سینکڑوں بچے قتل، ہزاروں افراد محصور

قیامت خیز جنگ کی سیٹلائٹ تصاویر منظر عام پر، الفاشر میں درجنوں مقامات پر دیکھی گئیں اجتماعی قبریں اور لاشیں

خرطوم، (ایجنسیاں): سوڈان کے شہر الفاشر سے فرار ہونے والے عینی شاہدین نے انکشاف کیا ہے کہ نیم فوجی تنظیم ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے جنگجوؤں نے شہر پر قبضے کے دوران بچوں کو والدین کے سامنے قتل کیا، خاندانوں کو الگ کر دیا اور شہریوں کو محفوظ علاقوں میں جانے سے روک دیا۔ بین الاقوامی خبر رساں اداروں کے مطابق الفاشر میں اجتماعی قتل عام، جنسی تشدد، لوٹ مار اور اغوا کے واقعات بدستور جاری ہیں۔ اقوام متحدہ نے بتایا کہ اب تک 65 ہزار سے زائد افراد شہر سے نکل چکے ہیں، لیکن دسیوں ہزار اب بھی محصور ہیں۔ جرمن سفارتکار جوہان ویڈیفل نے موجودہ صورتحال کو 'قیامت خیز' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا سب سے بڑا انسانی بحران بنتا جا رہا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق جنگجوؤں نے عمر، نسل اور جنس کی بنیاد پر شہریوں کو الگ کیا، کئی افراد کو تاوان کے بدلے حراست میں رکھا گیا۔ رپورٹس کے مطابق صرف پچھلے چند دنوں میں سینکڑوں شہری مارے گئے، جب کہ بعض اندازوں کے مطابق 2 ہزار سے زائد ہلاکتیں ہوئی ہیں۔ سیٹلائٹ تصاویر سے ظاہر ہوا ہے کہ الفاشر میں درجنوں مقامات پر اجتماعی قبریں اور لاشیں دیکھی گئی ہیں۔ ییل یونیورسٹی کے تحقیقاتی ادارے کے مطابق یہ قتل عام اب بھی جاری ہے۔ سوڈان میں جاری یہ خانہ جنگی اب ملک کو مشرقی اور مغربی حصوں میں تقسیم کر چکی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق جنگ کے نتیجے میں ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد افراد بے گھر اور دسیوں ہزار ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ خوراک اور ادویات کی شدید قلت نے انسانی المیہ پیدا کر دیا ہے۔ کئی عینی شاہدین کے مطابق تقریباً 500 شہریوں اور فوج کے ساتھ منسلک اہلکاروں نے اتوار کے روز فرار کی کوشش کی مگر زیادہ تر کو آر ایس ایف اور اس کے اتحادیوں نے قتل یا گرفتار کر لیا۔ رپورٹس کے مطابق لوگوں کو عمر، جنس اور نسل کی بنیاد پر الگ کیا گیا اور متعدد افراد تاوان کے بدلے حراست میں رکھے گئے ہیں، دارفور میں زیادہ تر غیر عرب نسلوں کے لوگ آباد ہیں، جو سوڈان کے غالب عرب باشندوں سے مختلف ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ آر ایس ایف کے حملے میں ہلاکتوں کی تعداد سیکڑوں میں ہوسکتی ہے، جبکہ فوج کے اتحادیوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایف نے 2 ہزار سے زائد شہریوں کو ہلاک کیا۔ ییل یونیورسٹی کی ہیومینیٹیرین ریسرچ لیب کے مطابق الفاشر اور اس کے گرد و نواح میں ابھی اجتماعی قتل جاری ہیں، ادارے نے بتایا کہ نئی سیٹلائٹ تصاویر میں اتوار سے جمعہ تک شہر کے مختلف علاقوں، یونیورسٹی کے احاطے اور فوجی مقامات پر کم از کم 31 جگہوں پر انسانی لاشوں جیسے نشانات دیکھے گئے۔

آر ایس ایف نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے الفاشر پر قبضے کے دوران زیادتیوں کے مرتکب چند جنگجوؤں کو گرفتار کیا ہے۔

شمالی میکسیکو کی سپر مارکیٹ میں دھماکہ، بچوں سمیت 23 افراد

واقعے کی وجوہات معلوم کرنے اور ذمہ داروں کا تعین کرنے کے لیے وسیع اور شفاف تحقیقات کا حکم

میکسیکو، (ایجنسیاں): ملک کے شمالی حصے میں سپر مارکیٹ میں ہونے والے دھماکے میں بچوں سمیت کم از کم 23 افراد ہلاک ہو گئے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ یہ دھماکہ ایک حادثہ معلوم ہوتا ہے، جو غالباً خراب برقی ٹرانسفارمر کے باعث پیش آیا ہے۔ ریاست سونورا کے گورنر الفونسو دورازو نے ایک ویڈیو پیغام میں بتایا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جن متاثرین کی لاشیں ملی ہیں، ان میں کچھ نابالغ بچے بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 23 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہوئے ہیں، زخمیوں کو ہرموسیلو شہر کے مختلف اسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے، جہاں دھماکہ ہوا تھا۔ دورازو نے کہا کہ میں نے اس واقعے کی وجوہات معلوم کرنے اور ذمہ داروں کا تعین کرنے کیلئے وسیع اور شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ پراسیکیوٹر کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ ابتدائی مفروضہ یہ ہے کہ یہ واقعہ حادثاتی تھا، اور تحقیقات کا مرکز ایک ٹرانسفارمر ہے جو سپر مارکیٹ کے اندر نصب تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جب فائر بریگیڈ جائے وقوع میں داخل ہونے کی اجازت دے گا تو واقعے کی اصل وجہ کا درست تعین ممکن ہو سکے گا۔ گورنر نے کہا کہ کوئی بھی اس دکھ کا سامنا اکیلا نہیں کریگا، ابتدا ہی سے ہنگامی امداد، سیکیورٹی اور صحت کے اداروں نے انتہائی پیشہ ورانہ اور عزم کیساتھ کام کیا، صورتحال پر قابو پایا اور جانیں بچائیں۔ میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینباوم نے 'ایکس' پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ میں ان تمام خاندانوں اور عزیزوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہوں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے مزید لکھا کہ میں نے سونورا کے گورنر الفونسو دورازو سے رابطہ کیا ہے، تاکہ ہر ممکن امداد فراہم کی جا سکے، میں نے وزیر داخلہ روزا ایسیلا رودریگیز کو ہدایت کی ہے کہ وہ متاثرہ خاندانوں اور زخمیوں کی مدد کے لیے ایک خصوصی ٹیم روانہ کریں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق، دھماکے کے بعد کئی گاہک اسٹور کے اندر پناہ لینے کی کوشش کرتے ہوئے آگ میں پھنس گئے تھے، مقامی اخبارات میں شائع تصاویر میں دکھایا گیا کہ عمارت کا اگلا حصہ آگ سے سیاہ پڑ چکا ہے، اور کھڑکیاں ٹوٹ چکی ہیں۔ اخبار ایل یونیورسل نے بتایا کہ دھماکہ دوپہر 2 بجے ہوا، جس کے بعد قریبی دکانوں نے اپنی سرگرمیاں بند کر دیں تاکہ آگ ان تک نہ پھیل سکے۔ مقامی حکام نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ حادثے کے مقام کے قریب جانے سے گریز کریں اور اسی روز 'ڈے آف دی ڈیڈ' کی مناسبت سے ہونے والی تقریبات منسوخ کر دی گئیں۔

نائب امریکی صدر کا ہندو اہلیہ کے عیسائی مذہب اختیار کرنے کی 'خواہش' کا دفاع

2019 میں عیسائی مذہب قبول کر چکے کٹر کیتھولک جے ڈی وینس نے کہا 'بیان پر ردِعمل سے 'عیسائی مذہب کے خلاف تعصب' کی بو آتی ہے'

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے اپنے اس بیان کا دفاع کیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ ان کی اہلیہ اُوشا، جن کی پرورش ہندو مذہب میں ہوئی ہے، وہ عیسائی مذہب اختیار کر لیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جے ڈی وینس خود ایک کٹر کیتھولک ہیں، اور 2019 میں عیسائی مذہب قبول کر چکے ہیں، انہوں نے جمعے کو کہا کہ ان کے بیان پر ردِعمل سے 'عیسائی مذہب کے خلاف تعصب' کی بو آتی ہے۔

41 سالہ نائب صدر سے بدھ کے روز یونیورسٹی آف مسیسیپی میں منعقدہ ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے کے ایک پروگرام میں سوال کیا گیا تھا، یہ پروگرام دائیں بازو کے مقتول کارکن چارلی کرک کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا، سوال پوچھا گیا کہ وہ ایک بین المذاہب شادی میں اپنے 3 بچوں کی پرورش کیسے کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا کہ کیا میں امید کرتا ہوں کہ کسی دن 'وہ' بھی اسی چیز سے متاثر ہوں، جس نے مجھے چرچ میں ایمان لانے پر مجبور کیا؟ جی ہاں، میں واقعی ایسا چاہتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لیکن اگر وہ ایسا نہیں کرتیں، تو خدا کہتا ہے کہ ہر انسان کو آزاد مرضی حاصل ہے، اس لیے یہ میرے لیے کسی مسئلے کی بات نہیں۔

ٹرمپ کا نائیجیریا میں فوجی کارروائی کیلئے تیاری کا حکم

مسیحیوں کے خلاف تشدد روکنے کے لیے مناسب اقدامات نہیں کرنے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے پینٹاگون کو نائیجیریا میں ممکنہ فوجی کارروائی کی تیاری کرنے کا حکم دیا ہے، وہ بار بار اس ملک پر یہ الزام لگاتے رہے ہیں کہ وہ مسیحیوں کے خلاف تشدد روکنے کے لیے کافی اقدامات نہیں کر رہا، تاہم نائیجیریا نے بارہا یہ الزام مسترد کیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق سوشل میڈیا پیغام میں ٹرمپ نے نائیجیریا میں مسیحی برادری کے خلاف ہونے والے 'قتل عام' پر تنقید کرتے ہوئے لکھا کہ امریکہ 'فوری طور پر نائیجیریا کو دی جانے والی تمام امداد اور تعاون بند کر دے گا اور وہاں کی حکومت کو 'تیزی سے حرکت کرنے' کی وارننگ دی۔ اس طویل پیغام میں ٹرمپ نے کہا کہ بہت ممکن ہے کہ امریکہ اب اس بدنام شدہ ملک (نائیجیریا) میں بھرپور ہتھیاروں کے ساتھ داخل ہو جائے، تاکہ اُن دہشت گردوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے جو یہ ہولناک مظالم انجام دے رہے ہیں۔ مسیحی برادری اور مسلمان، دونوں ہی اس ملک میں شدت پسند اسلام پسندوں کے حملوں کے شکار رہے ہیں، 2 کروڑ 30 لاکھ سے زائد آبادی والے ملک میں تشدد کے پیچھے مختلف عوامل ہیں، کچھ واقعات مذہبی بنیادوں پر ہوتے ہیں اور دونوں گروہوں کو متاثر کرتے ہیں، جب کہ دیگر کا آغاز کاشت کاروں اور چرواہوں کے درمیان محدود وسائل پر تنازع، کمیونٹی اور نسلی کشیدگیوں سے ہوتا ہے۔ اگرچہ مسیحی برادری کو نشانہ بنایا جاتا ہے، مقامی رپورٹس بتاتی ہیں کہ زیادہ تر شکار نائیجیریا کے اکثر مسلم شمال میں رہنے والے مسلمان ہی ہیں۔ ٹرمپ نے لکھا کہ میں اپنے محکمہ جنگ کو ممکنہ کارروائی کی تیاری کرنے کا حکم دے رہا ہوں، اگر ہم حملہ کریں گے تو وہ تیز، بے رحم اور مزے دار ہوگا، بالکل ویسے ہی جیسے دہشت گرد غنڈے ہمارے عزیز مسیحیوں پر حملہ کرتے ہیں! نائیجیر کی حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ تیزی سے حرکت کرے! امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے ٹرمپ کے بیانات کی اسکرین شاٹ کے ساتھ سوشل میڈیا پر لکھا 'یس سر'، نائیجیریا (اور کہیں بھی) معصوم مسیحیوں کا قتل فوری طور پر ختم ہونا چاہیے، وار ڈپارٹمنٹ کارروائی کی تیاری کر رہا ہے یا تو نائیجیریا کی حکومت مسیحیوں کی حفاظت کرے، یا ہم ان دہشت گردوں کو مار ڈالیں گے جو یہ ہولناک مظالم کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کا یہ اعلان جمعہ کو کیے گئے ایک ایسے الزام کے بعد آیا ہے، جس میں انہوں نے نائیجیریا پر مذہبی آزادی کی خلاف ورزیوں کا الزام لگایا تھا، اور کہا تھا کہ مسیحیت نائیجیریا میں وجودی خطرے کا سامنا کر رہی ہے اور اس ملک کو بین الاقوامی مذہبی آزادی ایکٹ کے تحت 'خاص تشویش والا ملک' قرار دیا تھا۔

قابض اسرائیلی فوج کی غزہ میں عمارتوں کی تباہی جاری، جنگ بندی کے بعد سے 226 فلسطینی شہید

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ کے مختلف علاقوں میں رہائشی عمارتوں کو بموں سے اڑا دیا اور شدید بمباری سے علاقے کو لرزا دیا۔ شمالی غزہ کے جبالیا کیمپ کے مشرقی حصے، خان یونس کے اطراف اور مشرقی غزہ شہر میں قابض فوج نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں وسیع پیمانے پر دھماکے کیے جن کے ساتھ شدید فضائی بمباری، توپ خانے کی گولہ باری اور ٹینکوں سے فائرنگ کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اس درندگی کے نتیجے میں شہری املاک اور بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی جنگی بحری جہازوں نے غزہ کے ساحل کے قریب فلسطینی ماہی گیروں کی کشتیوں پر فائرنگ کی اور متعدد گولے داغے تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ ادھر آج بروز ہفتہ مصر کی انجینئرنگ ٹیمیں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے اہلکاروں کے ہمراہ جنوبی غزہ کے خان یونس کے مشرقی علاقوں میں داخل ہوئیں۔ ان ٹیموں کا مقصد اُن قابض اسرائیلی فوجیوں کی لاشوں کی تلاش ہے جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس علاقے میں مارے گئے۔ یہ کارروائی اس فائل کو بند کرنے کی ایک نئی کوشش کے طور پر کی جارہی ہے۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ ریڈ کراس کے زیر نگرانی قافلے میں کھدائی کرنے والی مشینیں، بلڈوزر اور ٹرک شامل تھے جو بنی سہیلا کے مشرقی علاقے میں ''پیلا خط'' کہلانے والی حساس پٹی کے پیچھے داخل ہوئے۔ یہ دوسرا موقع ہے جب قابض اسرائیلی فوج نے ان مشینوں کو اس مقام تک رسائی دی۔

القسام بریگیڈز نے اپنے بیان میں اعلان کیا کہ ان کی ٹیمیں ''پیلا خط'' کے اندر اور مختلف مقامات پر بیک وقت کام کرنے کے لیے تیار ہیں تاکہ قابض اسرائیلی فوجیوں کی لاشوں کو نکالنے کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جا سکے۔ القسام بریگیڈز نے بین الاقوامی ریڈ کراس اور ثالث ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کارروائی کے لیے ضروری آلات اور عملہ فراہم کریں تاکہ تمام لاشوں کو محفوظ طریقے سے نکالا جا سکے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ القسام نے گذشتہ روز قابض اسرائیل کے حوالے تین لاشیں کیں تاکہ معاملے کو حل کرنے کے عمل کو تیز کیا جا سکے اور دشمن کے جھوٹے دعوؤں کی نفی کی جا سکے۔

دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت نے ہفتہ کی شام جاری کردہ اعداد و شمار میں بتایا کہ جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے اب تک 226 فلسطینی شہری شہید ہو چکے ہیں اور 594 زخمی ہیں۔ مزید 499 شہداء کی لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل جنگ بندی کے باوجود غزہ پر سخت ترین محاصرہ برقرار رکھے ہوئے ہے حالانکہ حماس نے قابض فوجیوں کی لاشوں کی حوالگی سمیت اپنے تمام وعدے پورے کیے ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹس کے مطابق غزہ میں داخل ہونے والی امدادی گاڑیوں کی تعداد معاہدے کے مطابق نہیں۔ قابض اسرائیل بہانہ بناتا ہے کہ حماس نے تمام لاشیں نہیں دیں تاکہ محاصرہ برقرار رکھا جا سکے اور روزانہ فلسطینیوں پر حملے جاری رکھے جائیں۔

انروا نے خبردار کیا ہے کہ سردیوں کے قریب آتے ہی غزہ میں انسانی بحران شدید تر ہو رہا ہے۔ ادارے نے بتایا کہ ایک ملین افراد کے لیے درکار پناہ گاہی سامان قابض اسرائیلی پابندیوں کی وجہ سے غزہ میں داخل نہیں ہو پا رہا اور گوداموں میں بند پڑا ہے۔ قابض اسرائیلی فوج کی امریکہ کی کھلی پشت پناہی کے باعث غزہ میں دو برس سے جاری نسل کشی نے تباہی کی نئی تاریخ رقم کی ہے۔ 8 اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی اس جارحیت میں 68 ہزار 858 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 664 زخمی ہو چکے ہیں۔ جنگ نے غزہ کے 90 فیصد شہری بنیادی ڈھانچے کو تباہ یا ناکارہ بنا دیا ہے جس سے کم از کم 70 ارب ڈالر کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان ترکیہ، قاہرہ اور دوحہ کی ثالثی میں امریکی نگرانی کے تحت جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا تاہم قابض اسرائیلی فورسز کی مسلسل خلاف ورزیاں اس معاہدے کو بے معنی بنا رہی ہیں۔

غزہ میں شہری بدترین انسانی بحران سے دوچار، سردیوں سے قبل بے گھر لاکھوں فلسطینی موت کے دہانے پر

غزہ: غزہ کے محکمہ سول ڈیفنس نے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی پناہ گزین اس سال ایک نہایت سخت اور جان لیوا موسم سرما کے قریب پہنچ چکے ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری سے 90 فیصد سے زائد مکانات تباہ ہو چکے ہیں اور بے گھر ہونے والوں کے پاس نہ کوئی پناہ گاہ ہے نہ خیمے۔ محکمہ نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ کے شہری ایک تباہ کن انسانی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب قابض اسرائیل نے امدادی سامان کے داخلے پر پابندی برقرار رکھی ہوئی ہے۔ محکمے نے کہا کہ بعض فریقین کی جانب سے خیمے فراہم کرنے کی بات دراصل غزہ کے عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے، کیونکہ خیمے اس شدید سرد موسم میں نہ تو تحفظ دے سکتے ہیں نہ گرمائش۔

سول ڈیفنس کے مطابق غزہ کی پٹی اس وقت موسمِ سرما کا سامنا کرنے کے لیے بالکل بھی تیار نہیں۔ ہزاروں بچے پناہ گاہوں کے بغیر کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جہاں بارش، سردی اور بھوک ان کے لیے موت کا پیغام بن چکی ہے۔

بیان میں بتایا گیا کہ جنگ بندی معاہدے کے باوجود قابض اسرائیل کی ہٹ دھرمی برقرار ہے اور غزہ میں داخل ہونے والی امدادی ٹرکوں کی شرح 24 فیصد سے زیادہ نہیں، یعنی وعدہ شدہ امداد کا صرف چوتھائی حصہ پہنچ سکا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ جنگ بندی کے بعد بھی شہریوں کی تکالیف میں کوئی کمی نہیں آئی۔ غزہ کے سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے کہا کہ عوام کی مشکلات اب صرف تباہی، شہادتوں اور زخمیوں تک محدود نہیں رہیں بلکہ روزگار کے تمام ذرائع ختم ہو چکے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ دو سال سے جاری قابض اسرائیلی جارحیت نے غزہ کی معیشت کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ تمام کارخانے بند ہیں، دکانیں ویران ہیں، اور بازاروں میں زندگی کا پہیہ تھم چکا ہے۔ بصل کے مطابق بے روزگاری کی شرح اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ ہزاروں نوجوان اور تعلیم یافتہ افراد روزگار سے محروم ہو کر مایوسی کا شکار ہیں۔ قابض اسرائیل کی جانب سے محاصرے، بمباری اور امداد کی بندش نے ان کے لیے زندگی کو جہنم بنا دیا ہے۔ دریں اثنا غزہ میں طبی امداد کی تنظیم کے سربراہ ڈاکٹر بسام زقوت نے بتایا کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر طبی ساز و سامان کے داخلے کو روک رہا ہے جس سے مریضوں اور زخمیوں کی تکالیف میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں ادویات، آلات اور بنیادی طبی سہولتوں کی شدید قلت ہے۔ ان حالات میں فوری طور پر طبی سامان کی فراہمی اور مریضوں کو بیرونِ ملک علاج کے لیے منتقل کرنے کی اجازت دینا ازحد ضروری ہے، ورنہ غزہ میں صحت و انسانیت کا بحران مزید گہرا ہو جائے گا۔

خُود اعتمادی، بُزدلی اور زِندگی کی جَدوجُہد

ارشد احمد شہباز- جرمنی

زِندگی ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے، اور یہ جدوجہد ہر انسان کے مقدر میں لکھی گئی ہے۔ کوئی اس سے فرار نہیں پا سکتا۔ کبھی یہ جدوجہد روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہوتی ہے، کبھی عزتِ نفس کے تحفظ کے لیے، اور کبھی مقصدِ حیات کے تعین کے لیے۔ مگر ہر مرحلے میں انسان کی کامیابی کا انحصار ایک بنیادی صفت پر ہے، اور وہ ہے خود اعتمادی۔ یہی وہ روشنی ہے جو اندھیروں میں راستہ دکھاتی ہے، یہی وہ یقین ہے جو دل کے اندر خوف کو شکست دیتا ہے، اور یہی وہ قوت ہے جو انسان کو اپنے خوابوں کو حقیقت میں ڈھالنے کا حوصلہ عطا کرتی ہے۔

خُود اعتمادی صرف نفسیاتی سکون نہیں بلکہ ایک روحانی کیفیت ہے۔ یہ وہ یقین ہے کہ میں کچھ کر سکتا ہوں، اور اس سے بھی بلند یقین کہ اللہ میرے ساتھ ہے۔ یہی احساس انسان کے اندر سے کمزوری کو مٹا دیتا ہے اور اسے ہر قدم پر حوصلے سے بھر دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ جب انسان اپنی کوشش کے بعد نتیجہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے تو دل میں خوف کی جگہ سکون اتر آتا ہے۔ نیت خالص اور راہ درست ہو تو انجام بھی خیر پر ختم ہوتا ہے، خواہ وقتی ناکامیاں ہی کیوں نہ آئیں۔

اس کے مقابلے میں بزدلی انسان کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بزدلی صرف جسمانی کمزوری نہیں بلکہ ایک ذہنی اور روحانی بیماری ہے جو امید، جرات اور تخلیقی توانائی کو ختم کر دیتی ہے۔ بزدل انسان خطرے کے امکان سے ڈر کر قدم نہیں بڑھاتا۔ وہ سوچتا ہے کہ کہیں ناکامی نہ ہو جائے، لوگ کیا کہیں گے، یا میں اکیلا یہ سب نہیں کر سکتا۔ ایسے شخص کو کبھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کامیابی ہمیشہ انہیں کے قدم چومتی ہے جو خوف کو عبور کرنے کی ہمت رکھتے ہیں۔ اس لیے انسان کو کبھی بزدل نہیں بننا چاہیے۔ بزدلی دراصل انسان کے اندر کے اعتماد کو زنگ آلود کر دیتی ہے اور اس کے خوابوں کو خاموش موت دے دیتی ہے۔

خُود اعتمادی صرف نفسیاتی سکون نہیں بلکہ ایک روحانی کیفیت ہے۔ یہ وہ یقین ہے کہ میں کچھ کر سکتا ہوں، اور اس سے بھی بلند یقین کہ اللہ میرے ساتھ ہے۔ یہی احساس انسان کے اندر سے کمزوری کو مٹا دیتا ہے اور اسے ہر قدم پر حوصلے سے بھر دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں فرمایا گیا ہے۔ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ جب انسان اپنی کوشش کے بعد نتیجہ خدا پر چھوڑ دیتا ہے تو دل میں خوف کی جگہ سکون اتر آتا ہے۔ نیت خالص اور راہ درست ہو تو انجام بھی خیر پر ختم ہوتا ہے، خواہ وقتی ناکامیاں ہی کیوں نہ آئیں۔

دُنیا کے تمام بڑے کارنامے، چاہے سائنسی ہوں، فکری ہوں یا روحانی، ان لوگوں نے انجام دیے جن کے دل یقین کی روشنی سے منور تھے۔ اگر وہ بزدلی کے اسیر رہتے تو نہ ایڈیسن بلب ایجاد کرتا، نہ نیوٹن فطرت کے قوانین دریافت کرتا، اور نہ انبیاء و مصلحین ظلم و مخالفت کے باوجود انسانیت کو روشنی عطا کرتے۔ زندگی دراصل یقین اور خوف کے درمیان ایک مسلسل معرکہ ہے۔ ہر انسان کے دل میں دو آوازیں بستی ہیں، ایک کہتی ہے کرگزر، دوسری سرگوشی کرتی ہے نہ کر، کہیں ناکام نہ ہو جا۔ انسان کا مستقبل اسی فیصلے پر منحصر ہے کہ وہ کس آواز کو طاقت دیتا ہے۔

خود اعتمادی وہ چراغ ہے جو عمل کے اندھیروں میں روشنی پھیلاتا ہے۔ یہ عزم کو حرکت اور سوچ کو پرواز عطا کرتی ہے۔ بزدلی اس کے برعکس ایک خاموش قبر ہے جہاں خواب دفن ہو جاتے ہیں اور آرزوئیں مٹی میں مل کر خاکستر بن جاتی ہیں۔ زندگی کی جدوجہد دراصل انہی دو قوتوں کی کشمکش ہے۔ ہر لمحہ انسان کے سامنے یہ سوال کھڑا ہوتا ہے کہ وہ روشنی کے ساتھ چلنا چاہتا ہے یا اندھیروں کے ہاتھوں خود کو کھو دینا چاہتا ہے۔

خود اعتمادی کا مطلب تکبر یا خود پسندی نہیں بلکہ اپنی صلاحیتوں پر وہ بھروسہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے اعتماد سے جڑا ہو۔ یہ یقین عمل کو جنم دیتا ہے، صبر کو مضبوط کرتا ہے اور دعا کو مؤثر بناتا ہے۔ خود اعتماد انسان حالات کا غلام نہیں بنتا بلکہ اپنی محنت، دعا اور استقلال سے حالات کو بدلنے کی طاقت پیدا کر لیتا ہے۔ یہی وصف انبیاء، مصلحین اور اہلِ ایمان میں نمایاں نظر آتا ہے۔ حضرت موسیٰ کے سامنے سمندر تھا اور پیچھے فرعون کی فوج۔ بظاہر کوئی راستہ نہیں تھا، مگر ان کے لبوں سے یہ الفاظ نکلے۔

كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ۔ ہرگز نہیں، میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور مجھے راستہ دکھائے گا۔ یہ جملہ خود اعتمادی کی بلند ترین مثال ہے۔ جو شخص خدا کے حضور جھک جاتا ہے، دنیا کے سامنے سر اٹھا کر جیتا ہے۔

زِندگی کی جدوجہد کبھی ختم نہیں ہوتی۔ ہر کامیابی ایک نئی آزمائش کو جنم دیتی ہے اور ہر منزل کے بعد ایک نیا سفر شروع ہوتا ہے۔ مگر اگر انسان کے دل میں خود اعتمادی کی رُوشنی باقی ہے تو وہ کبھی ہارا ہوا نہیں۔ خود اعتمادی عمل کو جنم دیتی ہے، بزدلی خوابوں کو دفن کر دیتی ہے، اور زندگی کی جدوجہد انہی دو کے درمیان ایک مسلسل انتخاب ہے۔ جو شخص روشنی کا انتخاب کرتا ہے، وہ شکست کے اندھیروں میں بھی امید کا چراغ رُوشن رکھتا ہے اور یہی چراغ بالآخر اسے منزل تک پہنچا دیتا ہے۔

ایٹمی تنصیبات کو پہلے سے زیادہ عزم وارادے کیساتھ تعمیر کرینگے

ایران کی ایٹمی صنعت کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کے دوران صدر مسعود پزشکیان کا اعلان

تہران، (ایجنسی): اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے ملک کی ایٹمی صنعت کے اعلیٰ عہدے داروں سے ملاقات کے دوران کہا کہ ہماری ایٹمی صنعت عوام کے مسائل کو حل کرنے اور شہری استعمال کے لیے ہے۔ انہوں نے ایران کے ایٹمی توانائی ادارے کے ہیڈکوارٹر کا معائنہ کرتے وقت کہا کہ دشمن یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ ایران ایٹم بم بنا رہا ہے؛ لیکن رہبر انقلاب اسلامی کے فتوے کے مطابق، ہم ایٹمی ہتھیاروں کی تعمیر کو حرام سمجھتے ہیں۔ صدر پزشکیان نے کہا کہ ہمارے سائنسدانوں کے ذہن علم سے مالامال ہیں لہٰذا عمارتوں اور فیکٹریوں کو ختم کرکے ہمیں ایٹمی سائنس سے محروم نہیں کیا جاسکتا ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے زور دیکر کہا کہ ہم ایک بار پھر اور پہلے سے کہیں زیادہ عزم وارادے کیساتھ ان مراکز کی تعمیر کرینگے۔ اس موقع پر نائب صدر اور ایٹمی توانائی کے قومی ادارے کے سربراہ محمد اسلامی نے صدر کو ایٹمی شعبے میں ترقی اور اس سلسلے کی آخری صورتحال کی رپورٹ پیش کی۔ صدر پزشکیان نے اس کے علاوہ ریڈیومیڈیسن کی لیبارٹریوں اور ایٹمی شعبے میں ایران کی جدید ترین تحقیقات کا جائزہ لیا اور طبی مصنوعات کا معائنہ کیا۔

اقوام متحدہ کے ایلچی نے عراقی پارلیمانی انتخابات کی حمایت کا عزم کیا

بغداد (یواین آئی/ژنہوا) عراق کے لیے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے خصوصی نمائندے محمد الحسن نے عراق میں 11 نومبر کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کی حمایت کے لیے تنظیم کے عزم پر زور دیا۔ عراقی وزارت خارجہ نے یہ اطلاع دی۔ عراقی وزیر خارجہ فواد حسین کے ساتھ ملاقات میں مسٹر حسن نے انتخابی عمل میں عراق کی حمایت جاری رکھنے اور سیاسی اور اقتصادی استحکام کو فروغ دینے کے لیے اقوام متحدہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ قومی ووٹنگ کی حتمی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے، مسٹر حسن نے شفاف اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے عراقی حکومت کے عزم پر زور دیا، جو عراقی عوام کی مرضی کی عکاسی کرتے ہیں اور اقوام متحدہ کی جانب سے موصول ہونے والی تکنیکی مدد کو سراہتے ہیں۔ بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت نیز استحکام اور پائیدار ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے تعاون بڑھانے کے لیے عراق اور اقوام متحدہ کے درمیان تعاون بڑھانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

مرحوم یاسر عرفات کا خستہ حال ولا غزہ کے بے گھر افراد کی پناہ گاہ بن گیا

غزہ، (ایجنسیاں): مرحوم فلسطینی رہنما یاسر عرفات کی غزہ کی رہائش گاہ بھی تباہ شدہ علاقے کی دیگر عمارات کی طرح کھنڈرات میں کھڑی ہے لیکن ایک زمانے میں شاہانہ ولا کی باقیات بھی اب کئی بے گھر خاندانوں کو پناہ دیے ہوئے ہیں۔ اے ایف پی ٹی وی کی فوٹیج میں ملبے میں گھرا ہوا وہ گھر دکھایا گیا جو 2004 میں فلسطینی رہنما کی وفات کے بعد عجائب گھر میں تبدیل کردیا گیا تھا اور ان کے اعزاز میں اس کی دیواروں پر یادگاری نقوش بنے ہوئے تھے۔ غزہ شہر کے رمل محلے میں واقع اس گھر کو دو سالہ جنگ کے دوران اسرائیلی حملوں سے بہت زیادہ نقصان پہنچا تھا۔ ایک یونیورسٹی پروفیسر اشرف نافع ابوسالم جنہیں اپنے اور دیگر خاندانوں کے ساتھ رہائش گاہ میں پناہ ملی، نے کہا کہ انہوں نے گھر کے صحن کے اندر موجود ملبے کو صاف کرنے کا فیصلہ کیا جو بہت حد تک تباہ شدہ اور سوختہ تھا۔ ولا سے سڑک پر کھلنے والا ایک دھاتی دروازہ عرفات کے پوسٹر سے مزین ہے۔ جس میں وہ اپنا مخصوص کوفیہ رومال اور دھوپ کا چشمہ پہنے ہوئے ہیں۔ اس میں ان کے پیچھے فلسطینی اتھارٹی کے موجودہ صدر محمود عباس کی ایک چھوٹی تصویر ہے۔ ابوسالم نے عرفات کی تصویر والی ایک قدیم کتاب کی ورق گردانی کی جس کا رنگ زرد پڑ چکا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم (1987 کے) انتفاضہ اوّل کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم پتھراؤ کرتے ہوئے بڑے ہوئے ہیں۔ 'ہمارے لیے صدر ابوعمار فلسطینی قومی جدوجہد کا ایک نمونہ اور علامت تھے'، پروفیسر نے اس محبت بھرے نام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جو عرفات کے حامی ان کے لیے استعمال کرتے تھے۔

برطانیہ میں ٹرین پر چاقو سے حملہ، 10 افراد زخمی، دو مشتبہ حملہ آور گرفتار

لندن، (ایجنسیاں): برطانیہ کے علاقے کیمرج شائر میں ٹرین کے اندر چاقو کے حملے کے نتیجے میں 10 افراد زخمی ہو گئے، جن میں سے 9 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ ڈانکاسٹر سے لندن کنگز کراس جانے والی ٹرین میں پیش آیا، جو شام 6 بج کر 25 منٹ پر روانہ ہوئی تھی۔ واقعے کے بعد پولیس نے ہنٹنگڈن اسٹیشن پر کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا، جبکہ دیگر مسافروں کو لندن جانے والی بسوں کے ذریعے روانہ کیا گیا۔ پولیس نے اس واقعے کو 'بڑا حادثہ' قرار دیا ہے اور بتایا کہ انسدادِ دہشت گردی ماہرین تحقیقات میں معاونت کر رہے ہیں۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ اُس نے ایک شخص کو خون آلود بازو کے ساتھ بھاگتے اور چیختے ہوئے دیکھا، 'ان کے پاس چاقو ہے، بھاگو!' — اس کے فوراً بعد ایک اور شخص زمین پر گرا نظر آیا۔ برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے اس افسوسناک واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ 'انتہائی پریشان کن' ہے۔
انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور پولیس کی ہدایات پر عمل کریں۔ پولیس نے کہا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، تاہم حملے کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آئیں۔

امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات سے معاہدہ ممکن ہے: ایران

تہران، (یو این آئی/ژنہوا) ایران کے وزیرِ خارجہ سعید عباس عراقچی نے کہا کہ تہران کو امریکہ کیساتھ براہِ راست مذاکرات میں دلچسپی نہیں ہے، لیکن بالواسطہ مذاکرات کے ذریعے سمجھوتہ ممکن ہے۔ مسٹر عراقچی نے ہفتے کے روز قطر کے الجزیرہ ٹی وی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں ایران کے ایٹمی پروگرام سے متعلق خدشات کے حل کے لیے مذاکرات کی آمادگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم واشنگٹن کیساتھ براہِ راست بات چیت کرنے کے خواہش مند نہیں ہیں، لیکن ہم بالواسطہ مذاکرات کے ذریعے سمجھوتہ کر سکتے ہیں۔ اپنے ایٹمی پروگرام کی پُرامن نوعیت کو دہراتے ہوئے مسٹر عراقچی نے کہا کہ ایران کے یورینیم افزودگی کو روکا نہیں جاسکتا اور جو چیز جنگ کے ذریعے حاصل نہیں کی جاسکتی، وہ سیاست کے ذریعے بھی حاصل نہیں ہوسکتی ہے۔

مصر میں قدیم نوادرات کے عظیم عجائب گھر کا افتتاح

قاہرہ، (ایجنسیاں) وزرائے اعظم، صدور اور شاہی خاندان کے افراد ہفتے کے روز قاہرہ میں جمع ہوئے تاکہ اہرامِ مصر کے قریب تعمیر کیے گئے ایک نئے، شاندار اور اربوں ڈالر مالیت کے عجائب گھر کی پرشکوہ افتتاحی تقریب میں شرکت کرسکیں، جس میں دنیا کے قدیم ترین نوادرات کے بڑے ذخائر میں سے ایک رکھا گیا ہے۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق گرینڈ ایجپشن میوزیم یا جی ای ایم کے افتتاح کے ساتھ ہی اس منصوبے کی 20 سالہ تعمیر مکمل ہوئی، جو عرب بہار کی تحریکوں، وبا اور ہمسایہ ممالک میں جنگوں کے باعث بارہا تاخیر کا شکار ہوا تھا۔

وزیراعظم مصطفیٰ مدبولی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم سب نے اس منصوبے کا خواب دیکھا تھا، اور سوچتے تھے کہ یہ کبھی حقیقت بنے گا بھی یا نہیں۔ انہوں نے اس میوزیم کو مصر کی جانب سے پوری دنیا کے لیے ایک تحفہ قرار دیا، ایک ایسی قوم کی طرف سے جس کی تاریخ 7 ہزار سال سے زیادہ پرانی ہے۔ ہفتے کی رات صدر عبدالفتاح السیسی سمیت دیگر معزز مہمانوں نے میوزیم کے باہر نصب ایک بڑی اسکرین کے سامنے جمع ہوکر تقریب کا مشاہدہ کیا، جس پر مصر کے تاریخی مقامات کی تصاویر دکھائی جا رہی تھیں۔ اس موقع پر فرعونی طرز کے چمکدار لباس میں ملبوس رقاص و رقاصائیں روشنی بکھیرنے والے گلوبز اور عصا لہرا رہی تھیں۔ ان کے ساتھ مصری پاپ گلوکاروں اور ایک بین الاقوامی آرکسٹرا نے سفید ملبوسات میں دھنیں بجائیں، جبکہ آسمان پر لیزر، آتشبازی اور روشنیوں کے جھرمٹ سے بننے والے تصویری حروف (ہائروگلیفکس) تقریب کو ایک جادوئی منظر دے رہے تھے۔ صدر عبدالفتاح السیسی نے افتتاح کے موقع پر کہا کہ میوزیم کے قیام سے مصر اپنے قدیم ورثے کی کہانی میں حال اور مستقبل کا ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ شرکا میں جرمن صدر فرانک والٹر شٹائن مائر، ڈچ وزیراعظم ڈک شوف، ہنگری کے وزیرِ اعظم وکٹر اوربان، فلسطینی صدر محمود عباس، جمہوریہ کانگو کے صدر فیلکس تشی سکیدی، اور عمان و بحرین کے ولی عہد بھی شامل تھے۔

کینیڈین وزیرِ اعظم نے ٹیرف مخالف اشتہار پر ٹرمپ سے معافی مانگ لی

سیول، (ایجنسیاں): کینیڈا کے وزیرِ اعظم مارک کارنی نے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ایک اینٹی ٹیرف سیاسی اشتہار کے معاملے پر ذاتی طور پر معافی مانگ لی ہے۔ خبر کے مطابق مارک کارنی نے بتایا کہ انہوں نے اونٹاریو کے وزیرِ اعلیٰ ڈگ فورڈ کو اشتہار نشر نہ کرنے کی ہدایت دی تھی تاہم اشتہار کے نشر ہونے پر انہوں نے صدر ٹرمپ سے براہِ راست معذرت کرلی۔ مارک کارنی نے جنوبی کوریا میں ایشیا پیسفک سربراہی اجلاس کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صدر ٹرمپ سے عشائیے کے موقع پر معافی مانگی، جو جنوبی کوریا کے صدر کی جانب سے دیا گیا تھا۔ کینیڈین وزیر اعظم نے مزید بتایا کہ اشتہار نشر ہونے سے پہلے انہوں نے ڈگ فورڈ کے ساتھ اس کا جائزہ لیا تھا اور مخالفت کی تھی، لیکن اس کے باوجود یہ اشتہار آن ایئر ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ اشتہار ڈگ فورڈ نے تیار کروایا تھا، جو ایک قدامت پسند رہنما ہیں اور جنہیں اکثر ڈونلڈ ٹرمپ سے مشابہت دی جاتی ہے۔ اشتہار میں سابق امریکی صدر رونلڈ ریگن کا ایک بیان شامل تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ ٹیرف سے تجارتی جنگیں اور معاشی تباہی جنم لیتی ہیں۔ اس اشتہار کے جواب میں صدر ٹرمپ نے کینیڈا سے آنے والی مصنوعات پر ٹیرف بڑھانے کا اعلان کیا تھا اور تجارتی مذاکرات روک دیے تھے۔ جنوبی کوریا سے روانگی کے موقع پر صدر ٹرمپ نے کہا کہ ان کی مارک کارنی سے ملاقات 'بہت خوشگوار' رہی، تاہم انہوں نے مزید تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔

وسطی ویتنام میں سیلاب سے ہلاک ہونیوالوں کی تعداد بڑھ کر 35 ہوگئی

ہنوئی، (یواین آئی/ژنہوا) وسطی ویتنام میں شدید بارشوں اور سیلاب سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 35 ہوگئی، جب کہ پانچ افراد لاپتہ اور 60 دیگر زخمی ہیں، یہ اطلاع ویتنام ڈیزاسٹر اینڈ ڈائک مینجمنٹ اتھارٹی نے اتوار کو دی۔ 16,500 سے زائد گھر اب بھی زیرِ آب ہیں جب کہ 361 3 دیگر کو نقصان پہنچا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، سیلاب سے 5,300 ہیکٹر سے زیادہ چاول اور دیگر فصلیں زیرِ آب آگئی ہیں، تقریباً 800 ہیکٹر پھل دار درختوں کو نقصان پہنچا اور 42,000 سے زیادہ مویشی اور مرغیاں ہلاک یا بہہ گئیں۔ زیادہ تر متاثرہ علاقوں میں بجلی بحال کر دی گئی ہے تاہم تقریباً 75 ہزار گھر تاحال بجلی سے محروم ہیں۔ حکومت ویتنام نے وسطی ویتنام کے چار شہروں اور صوبوں، جن میں ہیو، ڈانانگ، کوانگ ٹرائی اور کوانگ نگائی شامل ہیں، کو ان کی بحالی کی کوششوں میں مدد فراہم کرنے کے لیے 450 ارب ویتنامی ڈونگ (تقریباً 170.93 لاکھ امریکی ڈالر) کے ہنگامی امدادی فنڈز کو منظوری دی ہے۔

تنہائی کے شکار 'بوڑھے' جنوبی کوریا میں بڑھتا ہوا کاروبار بننے لگی موت

ترقی یافتہ ممالک میں سب سے زیادہ خودکشی کی شرح والے ملک میں بہت سے 'اکیلے مرنے والے' ایسے ہوتے ہیں جو اپنی زندگی خود ختم کر لیتے ہیں: رپورٹ

سیئول، (ایجنسیاں): جنوبی کوریا کے پورٹ سٹی بوسان کی ایک یونیورسٹی کے کلاس روم میں قطار در قطار تابوت رکھے ہیں، ان کا استعمال اُن طلبہ کی تربیت میں ہوتا ہے، جو تیزی سے بوڑھی ہوتی آبادی کیلئے مستقبل کے جنازہ منتظمین بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا میں آبادیاتی تبدیلیاں تیزی سے واقع ہو رہی ہیں، شرح پیدائش دنیا میں سب سے کم ترین سطح پر ہے، جب کہ آبادی کا تقریباً آدھا حصہ 50 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہو چکا ہے۔ اسی لیے موت سے متعلق پیشوں میں روزگار کے مواقع بڑھ رہے ہیں۔ بوسان انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے طلبہ ایک تربیتی مشق میں ایک پتلے کو روایتی کوریائی جنازے کے کپڑے میں لپیٹتے ہیں، کپڑے کو اس طرح ہموار کرتے ہیں، جیسے وہ کسی زندہ جسم پر ہو، پھر آہستہ سے تابوت میں رکھ دیتے ہیں۔ 27 سالہ جانگ جن یونگ، جو جنازہ انتظامیہ کے طالبعلم ہیں، ان کا کہنا ہے کہ 'جب میں نے دیکھا کہ ہمارا معاشرہ تیزی سے بوڑھا ہو رہا ہے، تو میں نے سوچا کہ اس شعبے کی مانگ صرف بڑھتی جائے گی'۔ ایک اور طالبعلم 23 سالہ ایم سی جن نے اپنی دادی کے انتقال کے بعد یہ پیشہ اختیار کیا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'اُن کے جنازے پر میں نے دیکھا کہ منتظمین نے کس خوبصورتی سے انہیں 'الوداع' کے لیے تیار کیا، میں دل سے شکر گزار ہوا۔ جنوبی کوریا میں زیادہ سے زیادہ لوگ اکیلے زندگی گزار رہے ہیں اور اکیلے ہی مر رہے ہیں، اب ملک میں مجموعی گھروں کا 42 فیصد ایسے افراد پر مشتمل ہے جو اکیلے رہتے ہیں۔ اسی حقیقت نے ایک نیا پیشہ جنم دیا ہے، ایسے صفائی کرنے والے جو اُن گھروں کو صاف کرتے ہیں جہاں کوئی شخص تنہا مر گیا ہو، جن کی موت کا بعض اوقات کئی مہینے بعد پتہ چلتا ہے۔ 47 سالہ چوان سوک، جو پہلے ایک کلاسیکل موسیقار تھے، اب ایسے درجنوں گھروں کی صفائی کر چکے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ یہ گھر اُن لوگوں کی تصویروں کی طرح ہوتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں دل توڑ دینے والے مناظر ہوتے ہیں، سیکڑوں خالی سوجو (شراب) کی بوتلیں، تحائف کے ڈبے جو کبھی کھولے ہی نہیں گئے، وہاں موجود ہوتے ہیں۔ جنوبی کوریا میں ترقی یافتہ ممالک میں سب سے زیادہ خودکشی کی شرح ہے، بہت سے 'اکیلے مرنے والے' ایسے ہوتے ہیں جو اپنی زندگی خود ختم کر لیتے ہیں۔ چو اُن سوک کو اب استعمال شدہ کار لیز کمپنیوں سے بھی کالز آتی ہیں کہ وہ ایسی گاڑیاں صاف کریں، جن میں کسی نے اپنی جان لے لی ہو۔ انہوں نے ایک آلہ تیار کرنا شروع کیا ہے، جو ایسے گھروں میں 'زندگی کے آثار' مانیٹر کرے تاکہ ماحول کو نقصان پہنچنے سے پہلے کارروائی ہو سکے۔

برازیل میں چھوٹے طیارے کے حادثے میں ایک شخص ہلاک، ایک زخمی

ساؤ پالو (یواین آئی/ژنہوا) شمالی برازیل کی ریاست ٹوکنٹینز کے دیہی علاقے میں ایک چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے ایک شخص ہلاک اور ایک دیگر شدید زخمی ہوگیا، مقامی میڈیا نے اتوار کو اطلاع دی۔ ٹوکنٹینز پولیس کے مطابق، طیارہ ہفتے کی رات میونسپلٹی فاطمہ کے اوپر پرواز کرتے ہوئے گر کر تباہ ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ طیارے کے 56 سالہ پائلٹ، ڈیومیڈیو آئرس دا سلوا فلہو کی موت ہوگئی اور جہاز میں موجود دوسرے شخص کو اسپتال میں داخل کرایا گیا اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔

حماس نے ترکیہ کے وزیر خارجہ کو قابض اسرائیلی خلاف ورزیوں کی تفصیلی رپورٹ پیش کردی

استنبول: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان کو ایک تفصیلی یادداشت پیش کی جس میں قابض اسرائیل کی جانب سے 10 اکتوبر کو اعلان کیے گئے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔
یہ ملاقات استنبول میں اس وقت ہوئی جب وزیر خارجہ حاقان فیدان نے حماس کے سیاسی دفتر کے ایک اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت حماس کے غزہ میں سربراہ خلیل الحیہ نے کی۔
ترکیہ کی وزارت خارجہ نے اس ملاقات کی تصاویر اور ویڈیو مناظر جاری کیے جن میں وزیر خارجہ حاقان فیدان اور حماس کی قیادت کے درمیان ہونے والی بات چیت کو دکھایا گیا۔
وزارتِ خارجہ کے ذرائع کے مطابق ملاقات میں جنگ بندی کے نفاذ سے متعلق تازہ ترین پیش رفت، انسانی امداد کی فراہمی اور غزہ میں جاری انسانی بحران پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔
حماس نے اپنے سرکاری بیان میں بتایا کہ ملاقات میں فلسطینی قضیہ، غزہ کی تباہ کن صورتِ حال اور قابض اسرائیل خلاف ورزیوں پر بات ہوئی جن میں جنگ بندی کے بعد سے لگ بھگ 250 فلسطینیوں کی شہادت، رفح سرحدی گذرگاہ کا بند رہنا اور دیگر سنگین خلاف ورزیاں شامل ہیں۔
بیان میں کہا گیا کہ وفد نے وزیر خارجہ ترکیہ کو ایک تحریری رپورٹ بھی پیش کی جس میں قابض اسرائیل کی جانب سے معاہدۂ جنگ بندی کی تفصیلی خلاف ورزیاں درج ہیں جو 10 اکتوبر سے اب تک جاری ہیں۔
خلیل الحیہ نے وزیر خارجہ کو غزہ کے عوام کی بدترین انسانی اور معاشی حالت سے آگاہ کیا اور کہا کہ حماس اپنے وعدوں پر کاربند ہے، جس میں قابض اسرائیلی فوجیوں کی باقی لاشوں کی تلاش اور ان کی حوالگی بھی شامل ہے۔
انہوں نے زور دیا کہ حماس قومی سطح پر ان اقدامات کو مکمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے جن میں ایک آزاد انتظامی کمیٹی کا قیام شامل ہے جو غزہ کے انتظامات سنبھالے گی اور اس کے بعد قابض اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا یقینی بنایا جائے گا۔
خلیل الحیہ نے جنگ بندی کے قیام میں ترکیہ کے کردار کو سراہا اور مطالبہ کیا کہ ترکیہ انسانی بحران کے خاتمے کے لیے مزید عملی کردار ادا کرے تاکہ غزہ کے شہریوں کو فوری امداد اور پناہ فراہم کی جا سکے، خاص طور پر جب سردیوں کا موسم قریب ہے۔
وفد نے مغربی کنارے اور بیت المقدس میں جاری صہیونی جرائم، فلسطینی شہریوں اور اسیران پر ہونے والے مظالم کو بھی اجاگر کیا اور زور دیا کہ علاقائی و بین الاقوامی سطح پر فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ قابض اسرائیلی ظلم و درندگی کا سلسلہ روکا جاسکے۔
یہ ملاقات ان ملکوں کے وزرائے خارجہ کے آئندہ اجلاس سے قبل ہوئی جو گذشتہ ماہ نیویارک میں اقوام متحدہ کے اجلاس کے موقع پر امریکہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے۔ اس اجلاس میں جنگ بندی کے بعد کے مرحلے پر غور کیا جانا ہے۔
حاقان فیدان نے گذشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ آئندہ پیر کو استنبول میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوگا جس میں وہ تمام ممالک شامل ہوں گے جنہوں نے نیویارک میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ مذاکرات کیے تھے۔
انہوں نے استنبول کے اجلاس کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیویارک کا اجلاس ترکیہ، قطر، سعودی عرب، امارات، اردن، پاکستان، مصر اور انڈونیشیا جیسے ملکوں کے رہنماؤں کی موجودگی میں منعقد ہوا تھا جس میں غزہ کے لیے امن منصوبے اور تاریخی معاہدے کی بنیاد رکھی گئی تھی جو ایک "شعاعِ امید" کی علامت ہے۔
حاقان فیدان نے کہا کہ استنبول کے اجلاس میں یہ سوالات زیر غور آئیں گے کہ امن منصوبے کی راہ میں کون سی رکاوٹیں حائل ہیں، آئندہ مرحلے میں کیا اقدامات ضروری ہیں، مغربی ممالک سے بات چیت میں کس قسم کی معاونت درکار ہے اور امریکہ کے ساتھ جاری مذاکرات میں کیا پیش رفت ہوئی ہے۔
انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ پر ظالمانہ محاصرہ مسلط کیے ہوئے ہے حالانکہ جنگ بندی کا معاہدہ برقرار ہے اور حماس نے اپنے حصے کے تمام وعدے پورے کیے ہیں جن میں قابض اسرائیلی فوجیوں کی لاشوں کی حوالگی بھی شامل ہے۔
اقوام متحدہ اور غزہ کی مقامی حکومتی رپورٹوں کے مطابق قابض اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر معاہدے کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ غزہ میں داخل ہونے والی امدادی گاڑیوں کی تعداد معاہدے کے مطابق نہیں، قابض اسرائیل بہانہ بناتا ہے کہ حماس نے تمام لاشیں نہیں دیں تاکہ محاصرہ جاری رکھا جاسکے اور روزانہ فلسطینیوں پر حملے کیے جائیں جن کے نتیجے میں مزید شہادتیں ہو رہی ہیں۔

شمالی افغانستان میں 6.3 شدت کا زلزلہ، 7 افراد ہلاک

کابل (یواین آئی) شمالی افغانستان پیر کی علی الصبح 6.3 شدت کے طاقتور زلزلے سے لرز اٹھا، جس میں کم از کم سات افراد ہلاک اور تقریباً 150 زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع صوبائی حکام کی طرف سے دی گئی۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق زلزلے کا مرکز مزار شریف شہر کے قریب خلم سے تقریباً 22 کلومیٹر مغرب-جنوب مغرب میں تھا۔ یہ مقامی وقت کے مطابق تقریباً 12:59 بجے آیا جو 28 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ مزار شریف میں 150 افراد زخمی ہوئے ہیں، جہاں کی آبادی تقریباً 523000 ہے۔ مزار شریف کے قریب پہاڑی علاقے سمنگان صوبے میں محکمہ صحت کے ترجمان صمیم جویندا نے کہا" اب تک کل سات افراد ہلاک اور 150 زخمی ہو چکے ہیں، جن میں سے سبھی کو صحت کے مراکز میں منتقل کر دیا گیا ہے۔" یہ تازہ ترین زلزلہ 31 اگست کو پاکستان کی سرحد کے قریب مشرقی افغانستان میں آنے والے 6.0 شدت کے زلزلے کے دو ماہ بعد آیا ہے، جس میں 2,200 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ طالبان حکومت کے مطابق اکتوبر 2023 میں آنے والے زلزلوں میں کم از کم 4000 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ افغانستان میں مہلک زلزلے اکثر آتے رہتے ہیں، خاص طور پر کوہ ہندوکش میں جہاں ہندوستانی اور یوریشین خطوں کی ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ملتی ہیں۔

قابض اسرائیل کی لبنان پر جارحیت میں شدت، کفر رمان پر بمباری سے 4 لبنانی شہری شہید

بیروت: جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کی درندگی اور خلاف ورزیاں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ اتوار کی صبح لبنان کے قصبے کفر رمان میں قابض اسرائیلی افواج کی بمباری کے نتیجے میں 4 لبنانی شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔
لبنانی خبر ایجنسی کے مطابق اتوار کی صبح تقریباً ساڑھے دس بجے ایک اسرائیلی ڈرون نے کفر رمان کے مشرقی کنارے پر واقع دوحہ کفر رمان کے راستے پر ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ یہ حملہ ایک میزائل کے ذریعے کیا گیا جس سے گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ لبنانی ذرائع ابلاغ کے مطابق قابض اسرائیلی فضائی حملے میں کئی افراد زخمی ہوئے جنہیں امدادی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر نزدیکی ہسپتال منتقل کیا۔ بعد ازاں ان میں سے 4 زخمی دم توڑ گئے اور شہید قرار پائے۔
قابض اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے ایک فوجی عہدیدار کے حوالے سے جھوٹا دعویٰ کیا کہ حملے کا ہدف حزب اللہ کی "الرضوان یونٹ" سے تعلق رکھنے والا ایک کارکن تھا۔ تاہم لبنانی حکام نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کا مقصد صرف بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانا اور جنوبی لبنان میں خوف و دہشت پھیلانا ہے۔
اس سے قبل ہفتے کی شب لبنانی شہر صور اور اس کے نواحی علاقوں کی فضاؤں میں قابض اسرائیل کے ڈرون طیاروں کی غیر معمولی پروازیں دیکھی گئیں۔ اسی روز قابض اسرائیل کے ایک اور فضائی حملے میں النبطیہ کے علاقے کفر صیر میں ایک لبنانی شہری زخمی ہوا تھا جس کی تصدیق لبنانی وزارت صحت نے کی۔ قابض اسرائیلی فوج روزانہ کی بنیاد پر لبنان پر حملوں کا اعلان کرتی ہے اور دعویٰ کرتی ہے کہ وہ حزب اللہ کے مقامات یا اس کے کارکنان کو نشانہ بنا رہی ہے۔ درحقیقت یہ حملے لبنان کی خودمختاری پر کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیں۔
ادھر لبنانی ذرائع نے بتایا ہے کہ مصر نے اس ہفتے ایک جامع تجویز پیش کی ہے جس کا مقصد قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی جارحیت کا خاتمہ ہے۔ اس تجویز میں تین ماہ سے زائد عرصے کے لیے مکمل جنگ بندی، قابض اسرائیل کے تمام حملوں کی بندش اور لبنانی قیدیوں کی رہائی شامل ہے۔

مصری تجویز کے مطابق قابض اسرائیل کو جنوبی لبنان سے مکمل طور پر انخلا کرنا ہوگا جبکہ حزب اللہ دریائے لیتانی کے جنوبی حصے سے اپنی فورسز واپس بلائے گا۔ ساتھ ہی مصر حزب اللہ کی قیادت سے براہِ راست بات چیت کرے گا تاکہ شمالی لیتانی کے علاقے میں اس کے ہتھیاروں کے حوالے سے ایک سیاسی و سکیورٹی معاہدہ طے پا سکے۔ اس کے بدلے میں قابض اسرائیل ان تمام علاقوں سے اپنی افواج واپس بلائے گا جن پر وہ اب تک قابض ہے۔
پیش کردہ منصوبے کے آخری مرحلے میں لبنان اور قابض اسرائیل کے درمیان سرحدوں کی باقاعدہ حد بندی بھی شامل ہے۔ یہ تمام پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل لبنان کے خلاف اپنی جارحانہ مہم کو تیز کر رہا ہے تاکہ لبنانی حکومت پر حزب اللہ کا اسلحہ چھڑوانے کے لیے دباؤ بڑھایا جا سکے۔ دوسری جانب امریکہ کے خصوصی ایلچی ٹوماس باراک نے ہفتے کے روز لبنان پر دباؤ ڈالتے ہوئے کہا کہ "لبنان کے پاس وقت نہیں، اسے جلد از جلد حزب اللہ کو غیر مسلح کرنا ہوگا"۔ اس نے دھمکی دی کہ اگر لبنان نے اس ہدف کے حصول کے لیے اقدامات کیے تو امریکہ "قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے گا کہ وہ تعاون کرے"۔ لبنان اس وقت قابض اسرائیل اور امریکہ کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی دباؤ کا بھی سامنا کر رہا ہے۔ بیروت ایک مشکل ترین مرحلے میں ہے جہاں اسے واشنگٹن اور تل ابیب کی شرائط قبول کرنے یا "بڑے تصادم" کا سامنا کرنے کے درمیان انتخاب کرنا ہوگا۔ دریں اثنا قابض اسرائیل مزید حملوں کی تیاری کر رہا ہے تاکہ حزب اللہ کے خلاف اپنی ناکام پالیسی کو عسکری جارحیت کے ذریعے سہارا دیا جا سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

یہ کس قسم کا معاوضہ ہے؟

مہاراشٹر کے اکولا ضلع میں کسانوں کو وزیراعظم فصل بیمہ اسکیم کے تحت صرف تین سے اکیس روپے کے چیک دیئے گئے تاکہ بھاری بارشوں سے فصلوں کے نقصانات کی تلافی کی جاسکے۔ یہ رقم کسانوں کا مذاق نہیں تو اور کیا ہے جو اپنے کھیتوں میں دن رات محنت کرتے ہیں؟ قدرتی طور پر، کسانوں نے اسے نہ صرف اپنی حالت زار کا مذاق اڑایا بلکہ اپنی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کلکٹریٹ آفس جاکر چیک واپس کردیئے۔ یہ عجیب بات ہے کہ جہاں ریاستی حکومتیں کسانوں کی خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں، وہیں وہ انہیں بالکل نظرانداز کرتی ہیں۔ ہندوستان کو ایک زرعی ملک سمجھا جاتا ہے اور کسانوں کو خوراک فراہم کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔ یہ بھی کوئی راز نہیں ہے کہ کسان سیاسی پارٹیوں کے لیے ایک بڑا ووٹ بینک ہیں، اس لیے تمام پارٹیاں انھیں اپنی طرف متوجہ کرنے اور اپنے آپ کو اپنے سب سے بڑے محافظ کے طور پر پیش کرنے کے لیے طرح طرح کے اقدامات کرتی نظر آتی ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں میں کسانوں کے چیلنجز میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہیں کئی ریاستوں میں قدرتی آفات کا سامنا ہے۔ فصلوں کے نقصانات میں اضافہ ہوا ہے، کبھی خشک سالی کی وجہ سے، کبھی سیلاب، بارش اور ٹھنڈ کی وجہ سے۔ تاہم کسانوں کو ریلیف کے نام پر فراہم کی جانے والی فوری امداد اکثر اس میں شامل اہلکاروں کی سمجھ بوجھ اور صوابدید پر سوال اٹھاتی ہے۔ آخر صرف تین سے اکیس روپے کی امداد کسانوں کو کیا فائدہ دے سکتی ہے؟ لاگت کی قیمت کا تعین کرنے اور حقیقت پسندانہ تشخیص کی بنیاد پر کسانوں کو امداد فراہم کرنے کا ذمہ دار کون تھا؟ یہ بات قابل غور ہے کہ ہریانہ سے لے کر پنجاب اور مہاراشٹر تک کسانوں کو سیلاب اور ضرورت سے زیادہ بارش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان ریاستوں میں زیادہ تر کسان حکومت کے امدادی اقدامات سے غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔ ناگپور، مہاراشٹر میں، کسان فصلوں کے نقصانات کے معاوضے، مکمل قرض معافی، اور کم از کم امدادی قیمت کے لیے احتجاج کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا ہے کہ زرعی قرضوں کی معافی کے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے اس مسئلے پر اگلے سال 3 جون تک فیصلہ لیا جائے گا۔ کسان سیلاب اور شدید بارشوں سے تباہ شدہ اپنی زمین کو بحال کرنے کے لیے بے چین ہیں، کیونکہ قدرتی آفت نے نہ صرف ان کی فصلیں تباہ کردی ہیں بلکہ ان کے کھیتوں کی زرخیز مٹی کو بھی بہا دیا ہے۔ ودربھ، مراٹھواڑہ اور شمالی مہاراشٹر میں کسانوں کے خودکشی کرنے کی اطلاعات ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ اس سارے منظر نامے میں کسانوں کو فوری ریلیف کے نام پر اتنی معمولی رقم کیسے فراہم کی گئی۔ کیا ریاستی حکومت نے بھاری بارش سے فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیا؟ اکولا ضلع میں ستمبر میں شدید بارش نے فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ ایسی صورتحال میں اتنی معمولی رقم فراہم کرنا نہ صرف کسانوں کے ساتھ ظالمانہ مذاق ہے بلکہ ان کی محنت کی توہین بھی ہے۔

بہار الیکشن میں سیاسی شعور اور خود اعتمادی کی ضرورت

سیف الاسلام مدنی

بہار میں اسمبلی کے الیکشن بالکل قریب ہیں، سبھی پارٹیوں کی جانب سے وعدوں کا شور، نعروں کی گونج اور سیاسی بیانات کی ہلچل ہے، ماضی میں اسی طرح ہر الیکشن میں شمولیت اختیار کر کے عوام نے مختلف پارٹیوں کو وزارت کی کرسی عطاء کی ہے پارٹیاں جب انتخابات کے میدان میں ہوتی ہیں تو اکثر اچھی اور بھلی باتیں اپنے منچ سیا ٹھاتی ہے، مگر جب ووٹوں کی گنتی مکمل ہوتی ہے اور انتخابات کے نتیجہ منظر عام پر آتے ہیں تو اکثر پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے ہاتھ خالی رہ جاتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سیاسی جماعتیں انہیں صرف ووٹ بینک کے طور پر دیکھتی ہیں، نہ کہ ریاست کی ترقی میں برابر کے شریک شہریوں کے طور پر بہار کی آبادی میں مسلمانوں کا تناسب تقریباً 17 فیصد ہے یعنی وہ کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے فیصلہ کن حیثیت رکھتے ہیں اسی لئے بعض پارٹیاں خواص طور سے مسلم ووٹ پر منحصر ہوتی ہیں اور انکو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش میں رہتی ہیں اور مسلمان بھی آنکھ بند کر کے صرف دوسری سیاسی جماعتوں کی حریف بن کر ایک طرف ووٹ کرتے ہیں تقریباً ملکی سطح پر ہر جگہ یہی حالات ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کی سیاسی نمائندگی نہایت محدود اور اکثر علامتی نوعیت کی رہی ہے نہ انکی کوئی قدر ومنزلت ہوتی ہے اور نہ ہی انکے مسائل پر بات کی جاتی ہے اسمبلی اور حکومت میں ان کا وجود نا ہونے کے برابر ہے گزشتہ کئی انتخابات اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ مسلمان ووٹرز نے عموماً کسی ایک بڑی پارٹی کو یکطرفہ ووٹ دیا، مگر اس کے باوجود ان کے تعلیمی، سماجی اور اقتصادی مسائل میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی تعلیم، روزگار انصاف اور ترقی کے میدان میں وہ آج بھی پسماندگی کے شکار ہیں۔

دوسری طرف ملک میں بڑھتی ہوئی انارکی نفرت کا ماحول عدم رواداری اور ہندو مسلم کے درمیان بغیر کسی خواص وجہ سے دوری بھی اہم مسئلہ بنتا جارہا ہے جس سے ہزاروں سالہ قدیم ہندوستانی تہذیب وثقافت کو بھی خطرات لاحق ہیں ایسے نازک ماحول میں الیکشن کا تجزیہ کرنا اور مناسب رخ اختیار کرنا انتہائی اہم اور ضروری بن جاتا ہے۔

دوسری جانب مسلمانوں کے اندر کمزور سیاسی حیثیت کی ایک بڑی وجہ ان کا عدم سیاسی شعور ہے اکثر ووٹر صرف جذبات کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں، پالیسی، کارکردگی یا عوامی مفاد کو نظرانداز کرتے۔ بلکہ یہ لکھنے میں تأمل نہیں کہ وہ کسی خاص پارٹی کے خلاف ووٹ کرنے کو ہی اپنا حق سمجھتے ہیں اس سے زیادہ انکی کوئی دوراندیشی نہیں یہ رویہ رفتہ رفتہ ایک غیر مؤثر سیاسی عادت میں تبدیل ہوگیا ہے جس کے نتیجے میں وہ قوت فیصلہ اور مذاکراتی طاقت کھو بیٹھے ہیں، سیاست میں عزت اور اثر اسی کو ملتا ہے جو فیصلہ کن ہو، نہ کہ وہ جو ہمیشہ یقینی ووٹر کے طور پر جانا جائے۔

> مسلمانوں کے اندر کمزور سیاسی حیثیت کی ایک بڑی وجہ ان کا عدم سیاسی شعور ہے اکثر ووٹر صرف جذبات کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں، پالیسی، کارکردگی یا عوامی مفاد کو نظرانداز کرتے۔ بلکہ یہ لکھنے میں تأمل نہیں کہ وہ کسی خاص پارٹی کے خلاف ووٹ کرنے کو ہی اپنا حق سمجھتے ہیں اس سے زیادہ انکی کوئی دوراندیشی نہیں یہ رویہ رفتہ رفتہ ایک غیر مؤثر سیاسی عادت میں تبدیل ہوگیا ہے جس کے نتیجے میں وہ قوت فیصلہ اور مذاکراتی طاقت کھو بیٹھے ہیں، سیاست میں عزت اور اثر اسی کو ملتا ہے جو فیصلہ کن ہو، نہ کہ وہ جو ہمیشہ یقینی ووٹر کے طور پر جانا جائے۔

ملک اور ریاست دونوں سطحوں پر بدلتے سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے مسلمانوں اور اقلیتوں، کے اندر ایک نئی بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے اب یہ احساس مزید ہونا چاہئے کہ صرف کسی مخصوص جماعت یا چہرے پر اندھا اعتماد کرنے سے انصاف نہیں مل سکتا ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام اپنے ووٹ کو ایک امانت سمجھیں اور اسے صرف ان امیدواروں کو دیں جو عوامی مفاد، انصاف، تعلیم اور روزگار کے ایجنڈے پر عمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اگر یہ بیداری حقیقی شعور میں ڈھل گئی تو بہار کی سیاست میں ایک مثبت تبدیلی ممکن ہے ایسی سیاست جو نعروں کے بجائے کارکردگی، اور جذبات کے بجائے خدمت کی بنیاد پر کھڑی ہو۔

اور خواص طور سے مسلمانوں کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ وہ اب اپنی سیاسی خودمختاری کی بنیاد ڈالیں، وہ یہ طے کریں کہ ووٹ کسی پارٹی یا لیڈر کے مفاد کے لیے نہیں بلکہ اپنے اجتماعی مفاد اور اصولی ایجنڈے کے لیے دیا جائے یہ تبھی ممکن ہے جب ووٹر سوچ سمجھ کر فیصلہ کرے امیدوار کی قابلیت، کردار اور عوامی خدمات کو دیکھے، نہ کہ صرف اس کے نعرے یا پارٹی کے رنگ کو اس انتخاب میں مسلمانوں اور سبھی باشندگان بہار کے سامنے دو راستے ہیں ایک، پرانی روش پر چلتے ہوئے کسی ایک پارٹی پر بھروسہ کرنا جس کے نتائج بارہا مایوسی کی صورت میں سامنے آچکے ہیں دوسرا، سیاسی شعور کے ساتھ فیصلہ کرنا، اپنی اجتماعی طاقت کو منظم کرنا، اور ایسے نمائندے کو چننا جو واقعی انصاف، ترقی اور امن کی سیاست کو آگے بڑھا سکے۔ اگر بہار کے مسلمان اس بار شعور وبصیرت کے ساتھ سیاسی فیصلہ کریں تو نہ صرف ان کی نمائندگی بہتر ہوگی بلکہ ریاست کی جمہوری سیاست بھی ایک نئے دور میں داخل ہوسکتی ہے جہاں اقتدار کا محور ذات اور مذہب نہیں بلکہ انصاف، برابری اور کارکردگی ہو۔

بہار اسمبلی انتخاب میں عوامی مسائل اور روزگار کی گونج!

پروفیسر مشتاق احمد

بہار اسمبلی انتخاب کی تاریخ کے اعلان سے پہلے ہی یہ بحث تیز ہوگئی تھی کہ اس بار بر سر اقتدار نتیش کمار کیلئے پہلے جیسی سازگار فضا نہیں رہے گی۔ کیونکہ ریاست میں خصوصی ووٹر نظرثانی مہم کے خلاف حریف سیاسی جماعتوں نے جس طرح انتخابی کمیشن کے خلاف عوامی تحریک شروع کی تھی اور مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ ریاست کی قومی جمہوری اتحاد کی نتیش کمار کی حکومت کو نشانہ بنانا شروع کیا تھا اس سے ریاست میں ایک نئی صف بندی نظر آنے لگی تھی اور ہوا بھی ایسا ہی، کہ اسمبلی انتخاب کی تاریخ کا اعلان ہوتے ہی ایک طرف انڈیا اتحاد نے نتیش کمار کے خلاف جارحانہ تیور دکھانا شروع کیا تو دوسری طرف قومی جمہوری اتحاد نے نتیش کمار کو آئندہ اسمبلی انتخاب کے نتائج کے بعد وزیر اعلیٰ بنانے کا حتمی اعلان نہیں کر کے جنتا دل متحدہ کے کارکنوں کو مایوس کردیا جس کا نتیجہ ہے کہ اب بھی یہ سوال گشت کررہا ہے کہ انڈیا اتحاد نے تو وزیر اعلیٰ کا چہرہ تیجسوی یادو کو بنادیا ہے لیکن اب تک قومی جمہوری اتحاد نے نتیش کمار کے نام پر مہر نہیں لگائی ہے۔ البتہ جنتا دل متحدہ اور اب چراغ پاسوان نے بھی نتیش کمار ہی وزیر اعلیٰ ہوں گے اس طرح کا بیان دینے لگے ہیں لیکن بھاجپا اب بھی خاموش ہے اس کی وجہ سے نتیش کمار حامیوں میں کشمکش کی صورت حال بنی ہوئی ہے۔ البتہ اشارے کنایے میں اب بھاجپا بھی نتیش کو ہی وزیر اعلیٰ بنانے کی بات کہنے لگے ہیں۔

بہرکیف اب انتخابی ماحول گرم ہے اور دونوں اتحاد نے اپنی طاقت جھونک رکھی ہے۔ دونوں طرف سے انتخابی کامیابی کیلئے نئے نئے اعلانات اور وعدے کئے جارہے ہیں، نتیش کمار کی حکومت کی طرف سے پہلے ہی ضعیف العمری پینشن، بیروزگار بھتہ، خواتین کے بینک کھاتوں میں دس دس ہزار روپئے اور جیویکا دیدی کے ماہانہ رقم میں بھی اضافے کئے گئے۔ چونکہ پہلے مرحلے کی ووٹنگ چھ نومبر اور دوسرے مرحلے کی ووٹنگ گیارہ نومبر کو ہے اس لئے عوامی جلسوں کی رفتار تیز ہوگئی ہے، قومی جمہوری اتحاد کی طرف سے نتیش کمار، امت شاہ اور وزیر اعظم نریندر مودی تشہیری جلسوں میں شامل ہورہے ہیں اور روز نئے نئے انتخابی وعدے بھی کررہے ہیں۔ ایسا سمجھا جارہا تھا کہ نتیش کمار نے جس طرح انتخابی تاریخ سے پہلے طرح طرح کی مراعات کے اعلانات کئے تھے اور خصوصی طور پر خواتین کیلئے مالی مدد جاری کی تھی اس سے بڑا سیاسی فائدہ ملے گا لیکن عوامی جلسوں کے آغاز کے بعد جس طرح کا ماحول دیکھائی دینے لگا ہے اس سے قومی جمہوری اتحاد کی مشکلیں بڑھ گئی ہیں یہی وجہ ہے کہ نریندر مودی اب ایک کڑور روزگار کی بات کرنے لگے ہیں اور اس کی وجہ یہ کہ جس دن سے تیجسوی یادو نے اپنی حکومت سازی کے بعد ریاست کے ہر ایک خاندان میں ایک فرد کو سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کیا ہے اس دن سے انتخابی بیانیہ ہی تبدیل ہوگیا ہے۔ ہر طرف بیروزگاری کے مسائل پر بحث ومباحثہ ہونے لگا ہے اور نوجوان طبقہ صرف اور صرف روزگار کی بات کرنے لگا ہے۔

ظاہر ہے کہ ریاست میں اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد 57 فیصد ہے اور یہی طبقہ انتخابی نتائج کی سمت متعین کرسکتے ہیں اس لئے اب ہر ایک سیاسی جماعت روزگار پر بات کرنے لگی ہے لیکن یہ مدعا بر سر اقتدار نتیش حکومت کیلئے دردسر بن گیا ہے کیونکہ بیس سالوں سے نتیش اقتدار میں ہیں اور ان کے دور میں بیروزگاری بڑھی ہے اور ریاست سے ہجرت کرنے والے مزدوروں کی تعداد میں اضافہ ہوا یہ تلخ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے۔ درحقیقت بھاجپا کو یہ امید تھی کہ وہ اپنے آزمودہ نسخہ مذہبی منافرت اور جذباتی اشتعال انگیزی کے ذریعہ اس بار بھی بہار کا انتخابی میدان جیتنے میں کامیاب ہونگے اس لئے امت شاہ اور ان کے دیگر منافرتی ایمبیڈر قسم لیڈروں نے گھس پیٹھئے اور حرام خور جیسے انتخابی بیانیے کے ساتھ عوامی جلسوں کا آغاز کیا تھا لیکن جلد ہی اس کی ہوا نکل گئی کہ ہر طرف تیجسوی یادو کے ہر گھر میں ایک سرکاری ملازمت دینے کا انتخابی نعرہ گونجنے لگا اور خواتین سے جو امیدیں تھیں اس میں بھی ایک نئی صف بندی نظر آنے لگی۔ اگرچہ بہار کی سیاست میں ذات پات کی سیاست کو مرکزیت حاصل ہے اور امیدواروں کے انتخاب سے لیکر ہر ایک عمل میں ذات پات کی حصے داری کا خیال رکھا جاتا ہے کہ نتائج کو یہ روش اثر انداز کرتی ہے لیکن اس اسمبلی انتخاب میں اب تک ذات پات کی شدت پسندی پروان نہیں چڑھی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انڈیا اتحاد کی طرف سے بھرپور کوشش ہورہی ہے کہ اس انتخاب کو مذہبی جنون اور ذات پات کی اثر انگیزی سے بچایا جائے اور ریاست میں جو سب سے بڑا مسئلہ بیروزگاری اور ریاست سے مزدوروں کی ہجرت ہے اس کو ہی انتخابی تشہیری جلسوں میں موضوع بنایا جائے۔ انڈیا اتحاد کے ساتھ ساتھ پرشانت کشور بھی جن سوراج کے جلسوں سے نوجوانوں کی بیروزگاری کو ہی موضوع بنا رہے ہیں اور نتیش کمار سے یہ سوال کرکہ بیس سالوں میں انہوں نے کتنے نئے صنعت اور کل کارخانے کھولے ہیں یہ مطالبہ قومی جمہوری اتحاد کیلئے پریشانی کا باعث ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بہار میں پل پل انتخابی بیانیہ بدلنے لگا ہے اور اپوزیشن اتحاد حکمراں جماعت کو قدم قدم پر گھیرنے لگی ہے۔ اب کانگریس کے راہل گاندھی اور پرینکا کے ساتھ دیگر سرکردہ لیڈروں کے عوامی جلسے شروع ہوگئے ہیں تو ممکن ہے کہ انتخابی ماحول اور گرم ہو اور انتخابی بیانیے میں مزید تبدیلی آئے کہ اس بار ریاست بہار کا اسمبلی انتخاب نہ صرف بہار کیلئے بلکہ قومی سیاست کیلئے بھی غیر معمولی سیاسی اہمیت کا حامل ہے انتخابی نتائج کے متعلق ابھی حتمی طور پر کچھ بھی کہنا عجلت بازی ہوگی کہ ابھی روز نئی نئی صف بندی سامنے آرہی ہے اور دونوں اتحاد کے باغیوں نے بھی کئی حلقوں میں پارٹی کے امیدواروں کیلئے پریشانیاں کھڑی کررکھی ہیں اگرچہ ان باغیوں کو پارٹی سے باہر نکالنے کا عمل بھی جاری ہے مگر یہ کتنا کارآمد ہوگا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

غرض کہ بہار کے اس اسمبلی انتخاب کے متعلق قومی جمہوری اتحاد میں جو خوش فہمیاں تھیں وہ کافور ہوچکی ہیں لیکن اگر انتخابی عمل صاف وشفاف طریقے سے پورا نہیں ہوا اور انتخابی کمیشن کے تعلق سے جس طرح کے شک وشبہات پیدا ہوگئے ہیں وہ اگر دور نہیں ہوئے اور انڈیا اتحاد کی طرف سے بوتھ منجمنٹ درست نہیں کیا گیا تو مایوسی ہاتھ لگ سکتی ہے کہ انڈیا اتحاد کی طرف سے اس مسئلے کو سنجیدگی نہیں لیا جارہا ہے جبکہ دوسری طرف بوتھ انتظام کو پختہ کرنے پر پوری توجہ مرکوز ہے۔ ویسے دو دہائی کے بعد ریاست میں روزگار کا مسئلہ انتخابی بیانیہ بنا ہے اب دیکھنا ہے کہ یہ بیانیہ کیا گل کھلاتا ہے۔

کرناٹک میں قیادت کی خاموش جنگ

عبدالحلیم منصور

یہ جو کہتے ہیں ہوا بدلے گی، اُن سے کہہ دو
تخت بدلنے سے تقدیر نہیں بدلا کرتی

کرناٹک کی سیاست اس وقت ایک عجیب بے قراری میں مبتلا ہے۔ اقتدار کی گلیوں میں ایک نیا لفظ گردش کررہا ہے — ''نومبر کا انقلاب''۔ یہ اصطلاح دراصل اقتدار کی منتقلی کی ایک افواہ سے جنم لیتی ہے، جس نے رفتہ رفتہ میڈیا، اپوزیشن اور عوامی گفتگو میں اپنی جگہ بنالی ہے۔ ریاست کی موجودہ حکومت، جس کی قیادت سِدّارامیا کررہے ہیں، پچھلے دو برسوں میں عوامی فلاح، سماجی توازن اور سیاسی استحکام کا ایک نیا بیانیہ قائم کرنے میں مصروف رہی ہے۔ لیکن اب جبکہ ان کی حکومت اپنے دور اقتدار کے وسطی مرحلے پر ہے، کچھ سیاسی حلقے دعویٰ کررہے ہیں کہ نومبر کے مہینے میں ایک خاموش تبدیلی رونما ہوسکتی ہے، جسے بعض لوگ ''انقلاب'' کا نام دے رہے ہیں۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ اس ''انقلاب'' کی بنیاد نہ عوامی بغاوت ہے، نہ پالیسیوں میں کوئی سخت اختلاف، بلکہ یہ ایک داخلی معاملہ ہے جو اقتدار کی تقسیم اور پارٹی کے اندر طاقت کے توازن سے متعلق ہے۔ کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد ہی ایک غیر تحریری معاہدے کی خبریں سامنے آئی تھیں کہ اقتدار کے دو برس سِدارامیا کے پاس رہیں گے، اس کے بعد قیادت نائب وزیرِ اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے سپرد کی جائے گی۔ اب جب یہ مدت قریب پہنچ گئی ہے، تو کانگریس کے اندر خاموش ہلچل محسوس کی جارہی ہے۔

سِدارامیا نے اس تمام تر بحث پر خاموشی اختیار نہیں کی۔ ان کا بیان تھا کہ ''نومبر میں کسی انقلاب کی گنجائش نہیں، میں پارٹی کی قیادت کے فیصلے کا پابند ہوں، اور جب تک ہائی کمانڈ چاہے گی، میں وزیرِ اعلیٰ کے طور پر خدمات انجام دیتا رہوں گا۔'' یہ بیان بظاہر ان کے اعتماد کا مظہر لگتا ہے، لیکن اس میں ایک سیاسی احتیاط چھپی ہوئی ہے۔ وہ خود کو اقتدار سے وابستہ کسی ضد یا انا کے طور پر پیش نہیں کررہے، بلکہ پارٹی قیادت کی رائے کو فیصلہ کن حیثیت دیتے ہیں۔ یہ طرزِ عمل ان کی سیاسی بلوغت اور پارٹی نظم وضبط کے احترام کو ظاہر کرتا ہے۔

دوسری طرف، ڈی کے شیوکمار، جنہیں اس پوری قیاس آرائی کا مرکز مانا جارہا ہے، نہ تو کسی بیان سے اس ''انقلاب'' کی تائید کرتے دکھائی دیتے ہیں، نہ تردید۔ ان کی خاموشی بہت معنی خیز ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ شیوکمار اپنی پوزیشن مضبوط کرنے میں مصروف ہیں، مگر پارٹی میں براہ راست تصادم سے گریز کررہے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کرناٹک کی سیاست میں قیادت کی تبدیلی صرف دہلی کے اشارے پر ممکن ہے۔ چنانچہ وہ وقتی صبر اور حکمت کو ترجیح دے رہے ہیں۔

بی جے پی نے اس صورتحال کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ اپوزیشن کے رہنما آر اشوک نے اعلان کیا کہ ''کرناٹک میں نومبر کا انقلاب یقینی ہے، یہ حکومت اندرونی انتشار سے خود ٹوٹنے والی ہے۔'' اس بیان نے سیاسی ماحول کو مزید گرما دیا۔ بی جے پی کے لیے یہ محض حکومت پر حملہ نہیں بلکہ عوام میں غیر یقینی اور بدگمانی پیدا کرنے کی ایک حکمتِ عملی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ اگر کانگریس کی اندرونی صفوں میں اختلافات نمایاں ہوں تو عوامی تاثر کمزور ہوگا، اور یہی وہ سیاسی خلا ہے جسے وہ بھرنا چاہتی ہے۔

تاہم زمینی سطح پر صورتحال اس بیانیے سے مختلف ہے۔ کرناٹک میں سِدارامیا حکومت کو عوامی سطح پر کسی بڑی مخالفت کا سامنا نہیں۔ اُن کی متعارف کردہ ''گارنٹی اسکیمیں'' مثلاً گرہا لکشمی، انا بھاگیا، شکتی اسکیم، اور گرہا جوتی عوام میں بے حد مقبول ہیں۔ یہ اسکیمیں صرف ووٹ کی سیاست نہیں بلکہ متوسط اور غریب طبقات کے لیے حقیقی سہارا بن گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کے دیہی علاقوں میں کانگریس کی مقبولیت برقرار ہے۔ بی جے پی کی طرف سے عائد کردہ کرپشن کے الزامات یا بدانتظامی کے دعوے عوامی سطح پر زیادہ اثر نہیں ڈال پائے ہیں۔ ایسے میں اگر قیادت بدل گئی تو یہ سوال ضرور اٹھے گا کہ آخر ایسی تبدیلی کی ضرورت کیا تھی؟

سیاسی طور پر دیکھا جائے تو اس وقت قیادت کی تبدیلی پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔ کیونکہ کانگریس کو مرکز میں ہونے والے انتخابات کے پیشِ نظر ایک متحدہ اور پُر اعتماد چہرے کی ضرورت ہے۔ اگر نومبر میں واقعی تبدیلی ہوتی ہے تو اسے محض داخلی سمجھوتہ نہیں بلکہ کمزوری کی علامت سمجھا جائے گا۔ یہ تصور قائم ہوگا کہ کانگریس اقتدار کے بوجھ سے زیادہ اندرونی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اس کے برعکس اگر سِدارامیا کو مکمل مدت دی جاتی ہے، تو وہ اپنی انتظامی کارکردگی کے بل پر 2028 کے انتخابات کے لیے مضبوط بیانیہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

یہ بھی کہا جارہا ہے کہ بعض حلقے قیادت کی تبدیلی کے موقع پر ''دلت وزیرِ اعلیٰ'' کے امکان کو بڑھاوا دے رہے ہیں، تاکہ پارٹی سماجی توازن کے نام پر ایک نیا کارڈ کھیل سکے۔ کچھ تجزیہ نگاروں کے مطابق ملیکارجن کھرگے کی موجودگی نے اس بحث کو مزید تقویت دی ہے، تاہم کھرگے کی موجودہ حیثیت — بطور قومی صدر — انہیں ریاستی سیاست سے اوپر کے مقام پر لے گئی ہے۔ ان کی واپسی نہ صرف غیر موزوں بلکہ پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتی ہے۔

> مسلمانوں اور اقلیتی طبقات کی نظر اس ساری صورتحال پر بڑی باریکی سے ہے۔ سِدارامیا حکومت نے اقلیتوں کے تعلیمی وظائف، وقف جائیدادوں کے انتظام، اور سماجی مساوات کے میدان میں کئی مثبت اقدامات کیے ہیں۔ اگر قیادت میں تبدیلی آتی ہے تو ان طبقات کو یہ اندیشہ لاحق ہوسکتا ہے کہ آیا نئی قیادت ان پالیسیوں کو جاری رکھے گی یا ان میں تخفیف ہوگی۔ کانگریس کے لیے اس وقت سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ قیادت کی تبدیلی سے زیادہ پالیسیوں کے تسلسل پر یقین دہانی کرائے۔

دوسری طرف مسلمانوں اور اقلیتی طبقات کی نظر اس ساری صورتحال پر بڑی باریکی سے ہے۔ سِدارامیا حکومت نے اقلیتوں کے تعلیمی وظائف، وقف جائیدادوں کے انتظام، اور سماجی مساوات کے میدان میں کئی مثبت اقدامات کیے ہیں۔ اگر قیادت میں تبدیلی آتی ہے تو ان طبقات کو یہ اندیشہ لاحق ہوسکتا ہے کہ آیا نئی قیادت ان پالیسیوں کو جاری رکھے گی یا ان میں تخفیف ہوگی۔ کانگریس کے لیے اس وقت سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ قیادت کی تبدیلی سے زیادہ پالیسیوں کے تسلسل پر یقین دہانی کرائے۔

درحقیقت اس وقت جو کچھ ''انقلاب'' کے نام پر پیش کیا جارہا ہے، وہ محض اقتدار کی اندرونی کشمکش ہے۔ انقلاب کا مفہوم یہ نہیں کہ ایک چہرہ دوسرے سے بدل جائے۔ انقلاب تب ہوتا ہے جب پالیسی، نظریہ اور سیاسی اخلاقیات میں تبدیلی آئے، جب عوام کی شرکت حقیقی ہو، جب اقتدار کا مرکز عوامی مفاد ہو، نہ کہ چند بااثر چہروں کے درمیان سمجھوتہ۔

کرناٹک کی موجودہ صورتحال میں ایسا کوئی عوامی یا نظریاتی طوفان نہیں جو انقلاب کہلانے کے لائق ہو۔ اس وقت جو کچھ ہے، وہ ایک منظم اور محتاط سیاسی کھیل ہے— جس میں ہر فریق اپنی باری کے انتظار میں ہے۔ نومبر کی آمد سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ آیا کانگریس اس بحث سے نکل کر ریاستی استحکام، اقتصادی اصلاحات اور عوامی فلاح پر توجہ برقرار رکھتی ہے یا نہیں۔

سِدارامیا کے لیے سب سے بہتر راستہ یہی ہے کہ وہ اپنی مدت مکمل کریں، انتظامی کامیابیوں کو مضبوط کریں، اور انتخابات سے قبل پارٹی کو ایک واضح سمت میں لے جائیں۔ اگر قیادت کا معاملہ واقعی ناگزیر ہوا تو اسے جمہوری مشاورت کے ذریعے انجام دینا ہی دانشمندی ہوگی۔ بصورت دیگر، یہ سارا عمل عوام کے اعتماد پر کاری ضرب ثابت ہوسکتا ہے۔

کرناٹک کی سیاست کا مزاج ہمیشہ سے پیچیدہ رہا ہے۔ یہاں اتحاد اور انشقاق، اقتدار اور قربانی، سب ایک ہی کہانی کے مختلف باب ہیں۔ آج کا سوال یہ نہیں کہ نومبر میں انقلاب آئے گا یا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ آیا ریاست میں اقتدار عوامی اعتماد کے ساتھ آگے بڑھے گا یا پھر سیاست ایک بار پھر ذاتی مفادات کے گرد گھومتی رہے گی۔

سیاست کے تماشے میں کردار بدلتے رہتے ہیں
پردہ وہی رہتا ہے، منظر بدل جاتے ہیں

'گھر نہیں خیمے ہی ہماری استقامت، وطن سے جڑے رہنے کی علامت اور آخری سہارا ہیں'

غزہ: غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کو دو برس سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، مگر آج بھی لاکھوں فلسطینیوں کے لیے خیمے ہی واحد پناہ گاہ بن چکے ہیں۔ چونکہ غزہ کی نوے فیصد سے زائد گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے، اس لیے یہ خیمے نہ صرف رہائش کا سہارا ہیں بلکہ ثابت قدمی، استقامت اور زمین سے وابستگی کی علامت بھی بن گئے ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے لے کر اکتوبر سنہ 2025ء میں جنگ بندی کے معاہدے تک غزہ نے جدید تاریخ کی بدترین انسانی تباہی دیکھی۔ ہزاروں گھر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے گئے، لاکھوں انسانوں کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور بے شمار خاندان ملبے کے اوپر عارضی خیموں میں زندگی گزارنے لگے، تاکہ ویرانیوں میں بھی اپنی سانسوں اور یادوں کا تسلسل برقرار رکھ سکیں۔

ابو سعود...... عزم و صبر کی علامت: خیموں اور ملبے کے بیچ محمود ابو سعود اپنے برباد گھر کے ملبے پر کھڑے ہیں۔ یہ خان یونس کے محلے الامل کے رہائشی ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو پتھروں کے درمیان کھیلتے دیکھتے ہیں اور دھیمی آواز میں کہتے ہیں خیمہ سب کچھ نہیں چھپا سکتا، سردی چبھتی ہے، مگر سب سے کڑا لمحہ وہ ہوتا ہے جب اپنا گھر آنکھوں کے سامنے مٹی میں بدلتے دیکھو۔ ہر ہنسی، ہر کونا یاد آتا ہے"۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار سے گفتگو میں وہ کہتے ہیں کہ "بچے ہی ہمیں طاقت دیتے ہیں۔ ہر روز خود سے کہتا ہوں: صبر کرنا ہے، ڈٹے رہنا ہے، کیونکہ زندگی رک نہیں سکتی"۔ وہ اپنے گھر کے ٹوٹے ہوئے پتھر پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں "پتھر ٹوٹ گیا، مگر دل نہیں۔ جس نے ایک بار تعمیر کیا، وہ دوبارہ بھی کرے گا۔ ہم شکست نہیں سیکھتے، ہم دوبارہ اٹھنا سیکھتے ہیں"۔

ملبے کے درمیان الم ناک اعداد و شمار: غزہ کی زندگی ان برسوں میں ہر پیمانے پر المیہ بنی رہی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 92 فیصد گھروں یعنی تقریباً چار لاکھ چھتیس ہزار رہائشی یونٹ تباہ یا شدید متاثر ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔ دو اعشاریہ ایک ملین سے زیادہ فلسطینی داخلی طور پر بے گھر ہو چکے ہیں جو روز خیموں کے درمیان کسی محفوظ گوشے کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ شہداء اور زخمیوں کی تعداد دل دہلا دینے والی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق لگ بھگ انہتر ہزار فلسطینی شہید ہوئے جن میں بیس ہزار سے زائد بچے شامل ہیں، جب کہ ایک لاکھ ستر ہزار سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ اس دوران غزہ کی 78 فیصد سے زائد بنیادی تنصیبات اور عمارتیں تباہ ہوئیں، اور زراعت بھی مکمل طور پر برباد ہو گئی، جس نے زندگی کو مزید اجیرن بنا دیا۔

خیمہ چھوٹا ہے مگر امید بڑی ہے: خیموں کے جنگل میں فاطمہ حمدان اپنے تین بچوں کے ساتھ ایک چھوٹے خیمے میں بیٹھی ہیں جو ان کے تباہ شدہ گھر کے ملبے پر نصب ہے۔ وہ پُرعزم لہجے میں کہتی ہیں "ہر صبح اٹھ کر گنتی ہوں کہ کون سی یادیں بچا سکی ہوں...... کہیں ایک تصویر، کہیں ایک برتن۔ یہی میرا باقی ماندہ جہان ہے، اور میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گی"۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ "سردی ہو، طوفان ہو یا بھوک میں اپنے بچوں کے دل میں امید کا دیا روشن رکھتی ہوں۔ خیمہ چھوٹا ہے، مگر امید بہت بڑی ہے، ہم ہار نہیں مانیں گے"۔

انتخابات کے دوران کسی بھی پُرتشدد سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائیگا

چیف الیکشن کمشنر کا انتباہ، الیکشن کمیشن کا یہ سخت بیان جے ڈی یو کے امیدوار اننت سنگھ کی دلارچند یادو قتل کیس میں گرفتاری کے بعد آیا ہے، چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا عوام بلاخوف وخطر ووٹ ڈالیں، ان کی حفاظت ہماری ترجیح ہے

پٹنہ: (ایجنسی) بہار میں شفاف اور تشدد سے پاک اسمبلی انتخابات کرانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار نے امن و امان اور ووٹنگ کی حفاظت کے حوالے سے سخت وارننگ دی ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ انتخابات کے دوران کسی بھی پرتشدد سرگرمی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن پوری طرح سے زیرو ٹالرنس پالیسی پر کام کر رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ہر ووٹر بلاخوف وخطر اپنے ووٹ کا حق استعمال کر سکے۔ سی ای سی کا یہ سخت بیان مکامہ سے جنتا دل یونائیٹڈ کے امیدوار اننت سنگھ کی دلارچند یادو قتل کیس میں گرفتاری کے بعد آیا ہے۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے کہا کہ "میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ الیکشن کمیشن کے لیے کوئی پارٹی یا اپوزیشن نہیں ہے، سب برابر ہیں، جہاں تک تشدد کا تعلق ہے تو الیکشن کمیشن واضح کرنا چاہتا ہے کہ کمیشن تشدد کے تئیں صفر رواداری (زیرو ٹالرنس) رکھتا ہے، کسی بھی قسم کے تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار ہے کہ عام ووٹر اپنی مرضی کے مطابق پرامن طریقے سے اپنا ووٹ ڈال سکے۔"

گیانیش کمار نے کہا کہ "الیکشن کمیشن کا بنیادی ہدف پرامن، شفاف اور منصفانہ انتخابات کرانا ہے۔ اس مقصد کے لیے سکیورٹی فورسز کو کسی بھی حساس علاقوں میں چوکسی بڑھانے اور کسی بھی افواہ یا تشدد پر فوری کارروائی کرنے کی سخت ہدایات دی گئی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ عوام بلاخوف و خطر ووٹ ڈالیں، ان کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر ضلع میں خصوصی مانیٹرنگ ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو ووٹنگ سے پہلے اور ووٹنگ کے دن صورتحال پر نظر رکھیں گی۔

واضح رہے کہ بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل مکامہ میں جن سوراج پارٹی کے امیدوار پیوش یادو کے حامی اور سابق شہ زور دلارچند یادو کے قتل سے ماحول گرم ہو گیا ہے۔ واقعے کے بعد انتظامیہ فوری طور پر حرکت میں آئی اور الیکشن کمیشن کی ہدایت پر کارروائی تیز کی گئی۔ اسی کڑی میں جے ڈی یو امیدوار اننت سنگھ کو مکامہ کے بیڑھنا مارکیٹ واقع ان کے گھر سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتاری کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے پولیس کی بھاری نفری علاقے میں تعینات کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، سنگھ کو سخت سکیورٹی میں پٹنہ پولیس لائنز لایا گیا ہے۔

بہار انتخابات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن کی سخت نگرانی میں یہ کارروائی کی گئی۔ بہار اسمبلی انتخابات دو مرحلوں میں ہو رہے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 6 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے اور دوسرے مرحلے کے لیے 11 نومبر کو ووٹنگ ہوگی۔

اسرو نے بھارت کا سب سے وزنی مواصلاتی سیٹلائٹ CMS-03 کامیابی سے کیا لانچ، وزیراعظم کی مبارکباد

ملک کا خلائی شعبہ اب 'کمال اور جدت' کا مترادف بن چکا ہے: مودی

سری ہری کوٹا (آندھرا پردیش): (ایجنسی) بھارتی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) نے اتوار کے روز بھارتی بحریہ کے جی سیٹ 7 آر (CMS-03) مواصلاتی سیٹلائٹ کو کامیابی کے ساتھ لانچ کر دیا۔ یہ بھارت کا اب تک کا سب سے وزنی مواصلاتی سیٹلائٹ ہے، جسے مکمل طور پر مقامی ٹیکنالوجی سے تیار کیا گیا ہے۔ سیٹلائٹ کا وزن تقریباً 4400 کلوگرام ہے اور اسے آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا میں واقع ستیش دھون اسپیس سینٹر کے دوسرے لانچ پیڈ سے شام 5:26 بجے لانچ کیا گیا۔

ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ ملک کا خلائی شعبہ اب 'کمال اور جدت' کا مترادف بن چکا ہے۔ مودی نے لکھا "ہمارا اسپیس سیکٹر ہمیں مسلسل فخر کا احساس دلا رہا ہے! ISRO کو بھارت کے سب سے وزنی کمیونی کیشن سیٹلائٹ CMS-03 کی کامیاب لانچنگ پر مبارکباد۔ ہمارے خلائی سائنسدانوں کی محنت سے یہ ممکن ہوا ہے۔ یہ واقعی قابل ستائش ہے کہ بھارت کا خلائی شعبہ کمال اور اختراع (Innovation) کی پہچان بن چکا ہے۔ ان کی کامیابیاں قومی ترقی کو آگے بڑھا رہی ہیں اور لاکھوں زندگیوں کو بااختیار بنا رہی ہیں۔"

بھارتی بحریہ کے لیے جدید خلائی نظام کی مضبوطی: اس سیٹلائٹ سے بھارتی بحریہ کی اسپیس بیسڈ کمیونیکیشن اور میری ٹائم ڈومین اویئرنیس کی صلاحیت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ بحریہ کے بیان کے مطابق یہ سیٹلائٹ ملک کا سب سے وزنی اور جدید ترین مواصلاتی سیٹلائٹ ہے، جس میں کئی جدید اور خود تیار کردہ پرزے شامل ہیں جو خاص طور پر بحریہ کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

سمندری حدود میں کثیر بینڈ خدمات فراہم کرنے والا سیٹلائٹ: اسرو کے مطابق CMS-03 ایک ملٹی بینڈ کمیونیکیشن سیٹلائٹ ہے جو ہندوستانی سرزمین سمیت وسیع سمندری علاقوں میں خدمات فراہم کرے گا۔ اسے بھارت کے معروف لانچ وہیکل LVM3 کے ذریعے خلا میں بھیجا گیا، وہی راکٹ جس نے چندریان۔ 3 مشن کے تحت بھارت کو چاند کے جنوبی قطب پر کامیابی سے اتارا تھا۔ یہ LVM3 کی پانچویں آپریشنل فلائٹ تھی۔

4400 کلو وزنی سیٹلائٹ کو مدار میں پہنچایا گیا: اسرو کے مطابق CMS-03 بھارت کی سرزمین سے Geosynchronous Transfer Orbit (GTO) میں لانچ کیا جانے والا سب سے وزنی مواصلاتی سیٹلائٹ ہے۔ LVM3-M5 مشن میں آٹھ مختلف مراحل طے کیے گئے، جن میں سیٹلائٹ کو تقریباً 179 کلومیٹر کی بلندی پر 10 کلومیٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے راکٹ سے الگ کیا گیا۔ لانچ وہیکل کی اونچائی 43.5 میٹر ہے جبکہ اس کا مجموعی وزن 642 ٹن بتایا گیا ہے۔ یہ راکٹ تین مرحلوں والے پروپلشن سسٹم کے ذریعے سیٹلائٹ کو جی ٹی او مدار میں پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

راجستھان: ایکسپریس وے پر خوفناک سڑک حادثہ، 15 ہلاک

جودھ پور: (ایجنسی) اتوار کی شام پھلودی ضلع کے ماتوڈا تھانہ علاقے میں بھارت مالا ایکسپریس وے پر ایک خوفناک سڑک حادثے میں 15 افراد ہلاک اور دو شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر اوسیان اسپتال منتقل کیا گیا۔ پھلودی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کندن کنواریا نے بتایا کہ پولیس جائے وقوعہ پر بچاؤ اور راحت کے کاموں میں مصروف ہے۔ اب تک 15 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔ پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اچل سنگھ دیوڑا نے بتایا کہ ایک تیز رفتار ٹیمپو ٹریولر بھارت مالا ایکسپریس وے پر کھڑے ٹرک سے ٹکرا گیا، حادثہ میں 15 افراد ہلاک ہو گئے۔ دو زخمیوں کو اوسیان ہسپتال پہنچایا گیا، جہاں سے انہیں گرین کوریڈور کے ذریعے جودھ پور کے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کے علاوہ جائے وقوعہ پر ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری ہے۔ پھلودی پولس اسٹیشن کے افسر امنارام نے بتایا کہ یہ حادثہ متوڈا میں ہنومان ساگر چوراہے کے قریب پیش آیا۔ ٹیمپو ٹریولر سورساگر، جودھپور سے ایک خاندان کو لے کر کولیات جا رہا تھا کہ یہ حادثہ پیش آیا۔ گھر والوں کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

حادثہ انتہائی خوفناک تھا، ٹیمپو پوری طرح تباہ ہو گیا۔ پولیس کو لاشیں نکالنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایکسپریس وے پر ڈرائیوروں کی مدد سے ٹیمپو سے لاشیں نکالی گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جودھ پور کے پولس کمشنر اوم پرکاش ماتھر داس ماتھر اسپتال پہنچے اور سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر وکاس راجپوروہت کے ساتھ مل کر زخمیوں کے علاج کے انتظامات کا جائزہ لیا۔

وزیراعظم مودی ایمرجنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انوویشن کانکلیو 2025 کا کریں گے آج افتتاح

نئی دہلی: (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی پیر کے روز ایک لاکھ کروڑ روپے کی ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن (آر ڈی آئی) اسکیم کا آغاز کریں گے۔ اس موقع پر وزیراعظم مودی قومی دارالحکومت میں واقع بھارت منڈپم میں ایمرجنگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی انوویشن کانکلیو (ای ایس ٹی آئی سی) 2025 کا افتتاح کریں گے اور عوام سے خطاب کریں گے۔ آر ڈی آئی اسکیم کا مقصد ملک میں نجی شعبے کی قیادت میں تحقیق اور ترقی کے نظام کو فروغ دینا ہے۔ ای ایس ٹی آئی سی 2025 کانکلیو 3 سے 5 نومبر کے درمیان منعقد کیا جائے گا، جس میں تعلیمی اداروں، تحقیقی تنظیموں، صنعت اور حکومت کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ نوبیل انعام یافتہ، سائنس دان، موجد اور پالیسی ساز شریک ہوں گے۔ وزیراعظم کے دفتر کے بیان کے مطابق، کانکلیو میں ہونے والی گفتگو 11 اہم موضوعاتی شعبوں پر مرکوز ہوگی، جن میں جدید میٹریل اور مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت، بایو مینوفیکچرنگ، بلیو اکانومی، ڈیجیٹل کمیونیکیشن، الیکٹرانکس اور کوانٹم سائنس و ٹیکنالوجی اور خلائی ٹیکنالوجی وغیرہ شامل ہیں۔

مرکز یونانی میڈیکل کالج کو 'کیو سی آئی' سے اے گریڈ کی منظوری حاصل

کالی کٹ: (ایجنسی) مرکز یونانی میڈیکل کالج اور اسپتال نے معیاری تعلیم کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرتے ہوئے تعلیمی سال 2025-26 کے لیے کوالٹی کونسل آف انڈیا (QCI) کے تحت نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (NABET) سے A گریڈ ایکریڈیٹیشن حاصل کر لی ہے۔ یہ جامع تشخیص میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ فار انڈین سسٹمز آف میڈیسن کے اشتراک سے کیا گیا تھا۔ گریڈ کے انتخاب میں پورے ہندوستان کے آیوروید، یوگا، یونانی، سدھا، ہومیوپیتھی اور نیچروپیتھی کالجوں کے تعلیمی و ادارہ جاتی معیارات کا احاطہ کیا گیا۔ مرکز یونانی میڈیکل کالج نے اپنی تعلیمی فضیلت، اعلیٰ معیار کی صحت کی دیکھ بھال اور جدید تربیتی نظام کے ذریعے نمایاں مقام حاصل کیا۔ یہ کامیابی ادارے کو ملک میں یونانی طبی تعلیم کے ایک ماڈل مرکز کے طور پر قائم کرتی ہے، جو روایتی طب میں جدت، تحقیق اور خدمت کے تسلسل کی عکاسی کرتی ہے۔

آسام: 16 بنگلہ دیشیوں کو واپس بھیجا گیا: بسوا سرما

گواہاٹی: (ایجنسی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے بتایا کہ شری بھومی ضلع سے پکڑے گئے 16 بنگلہ دیشی شہریوں کو واپس بھیج دیا گیا ہے۔ سرما نے ہفتہ کی رات سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک پوسٹ میں کہا: "آسام میں 'میاں بھائی کی ڈیرنگ' نہیں چلے گی! بنگلہ دیش سے آئے 16 غیر قانونی مہاجرین ناپاک ارادوں کے ساتھ آسام میں داخل ہوئے تھے۔ انہیں اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتنا پڑا۔" انہوں نے شری بھومی ضلع میں پولیس کی کارروائی کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ہر غیر قانونی مہاجر کو پکڑ کر آسام سے واپس بھیجا جائے گا۔ آسام کے شری بھومی، کاچار، دھوبری اور جنوبی شالمارا۔ مانکچر اضلاع کی سرحد بنگلہ دیش کے ساتھ 267.5 کلومیٹر طویل بین الاقوامی حد سے ملی ہوئی ہے۔ سوتار کانڈی میں ایک انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ (ICP) قائم ہے۔ شمال مشرقی بھارت میں سرحد پر کل تین یکجا چیک پوسٹیں ہیں باقی دو میگھالیہ کے داوکی اور تریپورہ کے اکھورا میں واقع ہیں۔ اس خطے میں بھارت۔ بھوٹان سرحد پر آسام کے درانگ ضلع میں بھی ایک انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ موجود ہے۔

گاؤں میں عیسائیوں کے داخلے پر پابندی والے ہورڈنگز غیر آئینی نہیں

چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کا فیصلہ، دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ نے درخواستوں کو خارج کر دیا

بلاس پور: (ایجنسی) چھتیس گڑھ ہائی کورٹ نے عیسائی پادریوں کے داخلے پر پابندی لگانے والے ہورڈنگز کو ہٹانے اور ریاست کے آٹھ گاؤں میں تبدیلی مذہب سے متعلق سرگرمیوں پر روک لگانے سے متعلق دو درخواستوں کو نمٹا دیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ ہورڈنگز لالچ یا دھوکہ دہی کے ذریعے جبری تبدیلی کو روکنے کے لیے لگائے گئے اور اس لیے اسے غیر آئینی قرار نہیں دیا جا سکتا۔ چیف جسٹس رمیش سنہا اور جسٹس ببھو دتہ گرو کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ گرام سبھا نے مقامی قبائلیوں اور مقامی ثقافتی ورثے کے مفادات کے تحفظ کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر ہورڈنگز لگائے تھے۔ یہ حکم کانکیر ضلع کے ڈگبل ٹنڈی اور بستر کے نریندر بھوانی کی درخواستوں پر دیا گیا ہے۔ عرضی گزاروں نے کہا کہ گرام سبھا کی قرارداد کی بنیاد پر، دوسرے گاؤں کے پادریوں اور عیسائیوں کو آٹھ گاؤں میں مذہبی تقریبات یا مذہب تبدیل کرنے سے متعلق سرگرمیوں پر روک لگائی گئی، جس سے اقلیتی برادری کے اراکین میں خوف کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ بھانو پرتاپور تحصیل میں گھوٹیا گرام پنچایت نے کئی دیہاتوں میں یہ ہورڈنگز لگائے تھے جس میں کہا گیا تھا کہ گاؤں پانچویں شیڈول اور پنچایت ایکٹ 1996 (PESA ایکٹ) کی دفعات کے تحت آتے ہیں، جس کے تحت گرام سبھا کو اپنی روایتی اور قدامت پسند ثقافت کو محفوظ رکھنے کا حق حاصل ہے۔ عرضی گزاروں کے مطابق، کدل، پاروی، جنونائی، گھوٹا، ہاوچور، سورپٹہ، اور سلنگی گاؤں میں اسی طرح کے ہورڈنگز لگائے گئے تھے۔ ان کے وکلاء نے دلیل دی کہ گرام سبھا آئین اور قانون کے خلاف قراردادیں منظور نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے یہ بھی دلیل دی کہ گرام سبھا کی قرارداد اور یہ ہورڈنگز بھارتی آئین کے آرٹیکل 25 کی خلاف ورزی کرتے ہیں، جو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔

دوسری طرف، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل وائی ایس ٹھاکر نے عدالت میں دلیل دی کہ پی ای ایس اے کے قوانین گرام سبھا کو مقامی ثقافتی ورثے کو کسی بھی تباہ کن رویہ سے بچانے کے لیے بااختیار بناتے ہیں۔ ثقافتی نظام میں دیوتا، عبادت کے طریقے، ادارے اور انسان دوست سماجی طریقے شامل ہیں۔ ہورڈنگز میں الزام لگایا گیا ہے کہ دیہات میں رہنے والے درج فہرست قبائلیوں کا لالچ دے کر غیر قانونی طور پر مذہب تبدیل کیا جا رہا ہے۔ ٹھاکر نے کہا کہ اس طرح، مقامی ثقافتی ورثے اور قبائلی ثقافت کو نقصان پہنچ رہا ہے، جو پی ای ایس اے کے قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ ٹھاکر نے مزید کہا کہ یہ ہورڈنگز صرف اس لیے لگائے گئے تھے کہ عیسائی پادریوں کو دوسرے علاقوں سے گاؤں میں داخل ہونے سے روکا جائے تاکہ قبائلیوں کا مذہب غیر قانونی طور پر تبدیل نہ کیا جا سکے۔ "اگر کوئی شخص گرام سبھا کے فیصلے سے مطمئن نہیں ہے، تو وہ سب ڈویژنل آفیسر (ریونیو) سے اپیل کر سکتا ہے۔ درخواست گزاروں نے تمام دستیاب آپشنز پر غور کئے بغیر عرضیاں دائر کیں، اس لئے ایسی درخواستوں کو خارج کر دینا چاہیے۔

دونوں طرف سے دلائل سننے کے بعد، ہائی کورٹ نے درخواستوں کو خارج کر دیا اور کہا کہ لالچ یا دھوکہ دہی کے ذریعے جبری تبدیلی کو روکنے کے لیے ہورڈنگز لگانے کو غیر آئینی نہیں سمجھا جا سکتا۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ اگر درخواست گزاروں کو ان کے گاؤں میں داخل ہونے سے روکنے یا کسی خطرے کا سامنا کرنے کا خدشہ ہے تو وہ پولیس تحفظ حاصل کر سکتے ہیں۔

دہلی کی فضائی آلودگی کے خلاف پی ایم مودی قدم اٹھائیں: پرینکا گاندھی

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کی رہنما پرینکا گاندھی واڈرا نے دہلی میں فضائی آلودگی کے سنگین مسئلے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی، ماحولیات کے وزیر بھوپندر یادو اور دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ پرینکا نے کہا کہ کیرل کے وایناڈ اور پھر بہار کے بچھواڑا سے دہلی واپس آ کر سانس لینا ایک چونکا دینے والا تجربہ تھا۔ پرینکا گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر لکھا: "اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب اپنے سیاسی مفادات سے اوپر اٹھ کر متحد ہوں اور اس مسئلے کے خلاف کچھ ٹھوس اقدامات کریں۔ مرکز اور ریاستی حکومتوں کو فوراً کارروائی کرنی چاہیے۔ ہم سب ایسے کسی بھی قدم کی حمایت اور تعاون کریں گے جو اس ہولناک صورتِ حال سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہو۔" انہوں نے کہا کہ دہلی کے شہری ہر سال زہریلی ہوا برداشت کرنے پر مجبور ہوتے ہیں اور ان کے پاس کوئی متبادل نہیں ہوتا۔ پرینکا نے مزید کہا: "سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد، اسکول جانے والے بچوں اور بزرگوں سب کو فوری راحت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس آلودگی سے نمٹنے کے لیے فوری کارروائی کرنی ہوگی۔" انہوں نے وزیراعظم مودی، وزیر ماحولیات بھوپندر یادو اور وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے فوری اقدامات اٹھانے کی اپیل کی۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (CPCB) کے مطابق، اتوار کو ہوا کی رفتار کم ہونے کے باعث آلودہ ذرات کا پھیلاؤ کم رہا، جس کے نتیجے میں دہلی کی فضائی معیار "انتہائی خراب" زمرے میں برقرار رہی۔ دارالحکومت کا ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) ہفتے کے روز 303 سے بڑھ کر اتوار صبح 386 تک پہنچ گیا۔ دہلی ایئر کوالٹی ارلی وارننگ سسٹم (AQEWS) کے مطابق، شمال مغرب سے آنے والی ہواؤں کی رفتار شام اور رات میں 8 کلومیٹر فی گھنٹہ سے کم ہو گئی، جس کی وجہ سے آلودہ ذرات کا پھیلاؤ رک گیا۔

مودی، ٹرمپ سے خوفزدہ اور ان کا ریموٹ کنٹرول بڑے کاروباریوں کے ہاتھوں میں ہے، راہل گاندھی کا الزام

بیگوسرائے / کھگڑیا: (ایجنسی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اتوار کو الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نہ صرف امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے "خوفزدہ" ہیں بلکہ ان کا 'ریموٹ کنٹرول' بڑے کاروباریوں کے ہاتھ میں ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے بہار میں انتخابی مہم میں حصہ لیا اور این ڈی اے پر سخت حملہ کیا۔

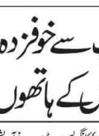

☜ بہار اسمبلی انتخابات کے دوران راہل گاندھی نے بیگوسرائے اور کھگڑیا اضلاع میں بیک ٹو بیک ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے نریندر مودی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "بہت چوڑا سینہ ہونا آپ کو مضبوط نہیں بناتا۔ ذرا مہاتما گاندھی کو دیکھیں، جو دبلے تھے لیکن اس وقت کے سپر پاور انگریزوں سے مقابلہ کیا۔"

راہل گاندھی نے بیگوسرائے اور کھگڑیا اضلاع میں بیک ٹو بیک ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے نریندر مودی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ "بہت چوڑا سینہ ہونا آپ کو مضبوط نہیں بناتا۔ ذرا مہاتما گاندھی کو دیکھیں، جو دبلے تھے لیکن اس وقت کے سپر پاور انگریزوں سے مقابلہ کیا۔" انہوں نے الزام لگایا کہ "دوسری طرف، ہمارے پاس 56 انچ کے سینے کی گھمنڈ کے ساتھ نریندر مودی ہیں، جنہیں ٹرمپ نے آپریشن سندور کے دوران فون کیا، جس کی وجہ سے مودی گھبراہٹ کا شکار ہو گئے اور پاکستان کے ساتھ فوجی تنازعہ دو دن میں ختم ہو گیا۔ وہ نہ صرف ٹرمپ سے خوفزدہ ہیں، بلکہ امبانی اور اڈانی کے ہاتھوں میں ان کا ریموٹ کنٹرول ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ 1971 میں، اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو امریکہ نے دھمکی دی تھی، لیکن وہ "خوفزدہ نہیں ہوئیں اور انہوں نے وہ سب کچھ کیا جس کی ضرورت تھی"۔ "لیکن جب ٹرمپ نے مودی کو آپریشن سندور روکنے کے لیے کہا تو انہوں نے اسے روک دیا۔"

گاندھی نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت کے تمام بڑے فیصلے جیسے جی ایس ٹی اور نوٹ بندی کا مقصد "چھوٹے کاروباروں کو تباہ کرنا اور بڑے صنعتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا نقطہ نظر مختلف ہے۔ ہم چھوٹے کاروبار کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ ہم آپ کے فونز اور ٹی شرٹس پر میڈ ان چائنا لیبلز کو بہار کے ٹیگز سے بدلنا چاہتے ہیں۔" یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ پی ایم ووٹوں کے لیے کچھ بھی کر سکتے ہیں، راہل گاندھی نے کہا کہ "وہ ووٹوں کے لیے اسٹیج پر بھی ناچیں گے۔ الیکشن کے دن تک آپ جو کچھ کہیں گے، مودی وہی کریں گے۔ لیکن انتخابات کے بعد وہ صرف اپنے پسندیدہ اداروں کے لیے ہی کام کریں گے۔"

"چالیس کے لگتے ہیں شاہ رخ خان"

کنگ خان کی یوم پیدائش کے موقع پر ششی تھرور اور اکشے کمار نے کی تعریف

نئی دہلی: (ایجنسی) بالی ووڈ کے بادشاہ شاہ رخ خان آج اپنی زندگی کے 60 برس مکمل کر چکے ہیں، مگر ان کی جوانی، چمک اور توانائی کو دیکھ کر کسی کو یقین نہیں آتا کہ وہ ساٹھ سال کے ہو گئے ہیں۔ ان کے مداحوں کے ساتھ ساتھ اداکار اکشے کمار اور کانگریس لیڈر ششی تھرور بھی ان کی فٹنس اور شخصیت کے دیوانے ہو گئے۔ ششی تھرور نے انہیں 'دی کیوریئس کیس آف بینجمن بٹن' کے کردار سے تشبیہ دی، جس میں عمر الٹی سمت میں چلتی ہے۔ تھرور نے کہا کہ شاہ رخ خان 'الٹی زندگی' جی رہے ہیں۔ یعنی وہ بڑھاپے سے جوانی کی طرف بڑھ رہے ہیں، کیونکہ ان کے چہرے پر جھریاں نہیں ہیں، بال سفید نہیں ہیں، چہرے کی چمک بھی برقرار ہے اور جسمانی فٹنس بھی لاجواب ہے۔ یہ ساری چیزیں اشارہ کرتی ہیں کہ وہ جوان ہو رہے ہیں۔

دوسری جانب اکشے کمار نے شاہ رخ خان کو جنم دن کی مبارکباد دی اور فٹنس کی تعریف بھی کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، "آپ کے خاص دن پر، بہت بہت مبارکباد، شاہ رخ! 60 کے لگتے نہیں ہو ویسے تو (شکل سے 40، عقل سے 120 ہو)۔ جنم دن مبارک ہو، دوست!" شاہ رخ خان کی فٹنس کی ہر کوئی تعریف کر رہا ہے۔ شاہ رخ اپنی فٹنس کو برقرار رکھنے کے لیے، بہت محنت کرتے ہیں اور سختی سے ایک نظم وضبط کے معمولات پر عمل کرتے ہیں۔ شاہ رخ نے انٹرویوز میں کہا ہے کہ وہ کبھی کھانا یا ورزش نہیں چھوڑتے۔ اداکار نے بتایا ہے کہ اگر وہ رات 2 بجے شوٹنگ سے گھر لوٹتے ہیں تو وہ ورزش کے بعد ہی سوتے ہیں اور ورزش کے بعد کھانا کھاتے ہیں۔ ورزش کے بعد پروٹین سے بھرپور کھانا کھانا بہت ضروری ہے، کیونکہ یہ مسلز کو مکمل غذائیت فراہم کرتا ہے۔ کنگ خان پروٹین اور فائبر سے بھرپور غذا برقرار رکھتے ہیں۔ فلم 'پٹھان' کے لیے انہوں نے خود کو ٹرانسفارم کرتے ہوئے سکس پیک ایبز بنائے تھے اور انہوں نے 58 سال کی عمر میں ایسا کارنامہ کر کے سب کو حیران کر دیا تھا۔

لالو اور سونیا گاندھی کو صرف اپنے بیٹوں کی فکر

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا مظفر پور میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب

مظفر پور: (ایجنسی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے صاحب گنج، مظفر پور میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے این ڈی اے امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی اور مہا گٹھ بندھن پر زبردست حملہ بولا۔ امت شاہ نے کہا: "میں بابا غریب ناتھ دھام کو پرنام کر کے اپنی تقریر کا آغاز کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ سیتامڑھی میں ماں سیتا کا شاندار مندر تعمیر کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ 6 نومبر کو ووٹ ڈالنا ہے" آپ کا ووٹ کسی کو ایم ایل اے یا وزیر بنانے کے لیے نہیں بلکہ بہار کو جنگل راج سے نکالنے کے لیے ہونا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ لالو۔رابڑی کے 15 سالہ دورِ حکومت میں بہار کا زوال ہوا تھا، اور اب وہی "جنگل راج" نئے بھیس میں واپس آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ "اگر مظفر پور والے یہ عہد کر لیں کہ این ڈی اے کو جتوانا ہے، تو کوئی بھی جنگل راج واپس نہیں لا سکتا۔"

امت شاہ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جوڑی نے بہار میں بے مثال ترقی کی ہے۔ "ایمز، ایئرپورٹ، میٹرو، پاور پلانٹ جیسے کئی تحفے بہار کو دیے گئے۔ نریندر مودی نے بہار کو جنگل راج سے نکال کر ترقی کی راہ پر ڈال دیا۔"

انہوں نے کہا کہ مودی کے دورِ حکومت میں مظفر پور کی لیچی آج دنیا بھر میں اپنی مٹھاس پھیلا رہی ہے" یہ سب لالو۔رابڑی کے دور میں ممکن نہیں تھا۔" امت شاہ نے یاد دلایا کہ لالو۔رابڑی حکومت کے دوران آئی اے ایس افسر جی کرشنیا کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا: "اگر لالو کا بیٹا پھر سے وزیر اعلیٰ بنتا ہے تو بہار میں تین نئے محکمے کھلیں گے۔ ایک اغوا کا، دوسرا بھتہ خوری (رنگداری) کا، اور تیسرا قتل کو فروغ دینے والا محکمہ!۔ انہوں نے کہا کہ اگر پی ایم مودی اور سی ایم نتیش کی قیادت میں حکومت بنی، تو سیلاب سے آزاد بہار کے لیے ایک نیا محکمہ قائم کیا جائے گا۔

امت شاہ نے کہا کہ لالو پرساد یادو اور سونیا گاندھی کو صرف اپنے بیٹوں کی فکر ستا رہی ہے۔ "لالو اپنے بیٹے تیجسوی کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے ہیں، اور سونیا گاندھی اپنے بیٹے راہل گاندھی کو وزیر اعظم بنانا چاہتی ہیں۔ لیکن دونوں کو بتا دوں یہاں کوئی کرسی خالی نہیں!"

انہوں نے کہا: "وزیر اعظم کی کرسی پر مودی جی ہیں، اور وزیر اعلیٰ کی کرسی پر نتیش جی ہیں۔ دونوں میں کوئی جگہ خالی نہیں اور نہ ہونے والی ہے۔ جو لوگ دن میں خواب دیکھ رہے ہیں، وہ خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔" امت شاہ نے اعتماد کے ساتھ کہا کہ بہار کی عوام دوبارہ این ڈی اے کی حکومت لانے جا رہی ہے۔

کسانوں کے مفادات سے کوئی سمجھوتہ نہیں: مرکزی حکومت

نئی دہلی: (یواین آئی) مکئی کی درآمد کے سلسلے میں امریکہ کی طرف سے دباؤ کے باوجود ہندوستان اپنے کسانوں کے حق میں مضبوطی سے کھڑا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور تجارت وصنعت کے وزیر پیوش گوئل- دونوں واضح کر چکے ہیں کہ ہندوستانی کسانوں کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان جاری تجارتی مذاکرات میں امریکہ کی جانب سے خاص طور پر زرعی پیداوار کے ہندوستانی بازار کو کھولنے کا مسئلہ بارہا اٹھایا جاتا رہا ہے۔ حال ہی میں امریکی وزیر تجارت ہاورڈ لٹنک نے واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ہندوستان کے رویے پر ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان کہتا ہے کہ اس کی آبادی 1.4 ارب (140 کروڑ) ہے، تو کیا یہ 140 کروڑ لوگ امریکہ کا ایک بُشل (تقریباً 25 کلو) مکئی بھی نہیں خرید سکتے؟ وہ ہمیں اپنی چیزیں بیچتے ہیں، لیکن ہمارے سامان پر زیادہ درآمدی محصول لگا دیتے ہیں- کیا یہ مناسب ہے؟ "امریکی وزیر لٹنک کی مایوسی کے پیچھے دو اہم وجوہات بتائی جارہی ہیں۔ پہلی یہ کہ اس بار امریکہ میں مکئی کی ریکارڈ توڑ پیداوار ہوئی ہے اور دوسری یہ کہ چین نے مکئی کی درآمد میں نمایاں کمی کردی ہے۔

امریکی محکمۂ زراعت (یو ایس ڈی اے) نے گزشتہ اگست میں اطلاع دی تھی کہ 1866 کے بعد 26-2025 میں وہاں مکئی کی پیداوار 16.7 ارب بُشل تک پہنچنے کا امکان ہے، جو ایک نیا ریکارڈ ہوگا۔ امریکی مکئی کا سب سے بڑا خریدار چین ہے، لیکن اس نے مکئی کی خرید میں بڑی کمی کردی ہے۔ چین پہلے امریکی سویا بین کا بھی بڑا درآمد کنندہ تھا، مگر گزشتہ چند برسوں میں اس نے امریکہ سے سویابین کی درآمد گھٹادی۔ پچھلے سال امریکہ کی کل سویابین برآمدات کا تقریباً 45 فیصد چین نے خریدا تھا، لیکن اس سال اب تک کوئی نیا معاہدہ نہیں ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ امریکی کسانوں نے سویا بین کے بجائے مکئی کی کاشت بڑھادی ہے۔ اب مکئی کی زیادہ پیداوار امریکہ کے لیے تشویش کا باعث بن گئی ہے۔ برآمد کم ہونے سے وہاں مکئی کی قیمتیں گرنے لگی ہیں اور گودام مکئی سے بھر گئے ہیں۔ اس میں ایک نیا موڑ اس وقت آیا جب 30 نومبر کو صدر ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان جنوبی کوریا میں ہونے والی ایشیا بحر الکاہل اقتصادی تعاون (ایپک) سربراہ اجلاس کے دوران علیحدہ ملاقات میں اس پر اتفاق ہوا کہ چین امریکی زرعی مصنوعات کی درآمد دوبارہ شروع کرے گا۔ مگر یہ کب سے شروع ہوگی، یہ ابھی مستقبل کی بات ہے۔ ایسے میں امریکی حکومت نے ہندوستان جیسے بڑے بازاروں پر نظریں جما رکھی ہیں۔ ہندوستان نے اب تک امریکی دباؤ کو قبول نہیں کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کے دو بڑے اسباب ہیں-پہلا، ہندوستان میں جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی (جی ایم مکئی) کی کاشت اور تجارت کی اجازت نہیں ہے اور دوسرا، ہندوستان خود مکئی کی پیداوار میں خودکفیل ہوتا جا رہا ہے۔ امریکہ اور بیشتر ترقی یافتہ ممالک جی ایم مکئی کی کاشت کرتے ہیں۔ جی ایم بیجوں کو لیبارٹریوں میں جینیاتی تبدیلیوں کے ذریعے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ وہ بیماریوں کے خلاف زیادہ مزاحم ہوں یا زیادہ پیداوار دیں۔ ہندوستانی قانون کے مطابق، فی الحال صرف جی ایم کپاس کی کاشت کی اجازت ہے، جسے نہ انسانوں کے کھانے میں استعمال کیا جاتا ہے اور نہ ہی جانوروں کے چارے کے طور پر۔

ملک میں جی ایم سرسوں اور جی ایم بینگن کو اب تک منظوری نہیں ملی ہے۔ اسی لیے، غیر ملکی تجارت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی ایف ٹی) صرف اُن کمپنیوں کو مکئی درآمد کا لائسنس دیتا ہے جو یہ واضح کریں کہ درآمد شدہ مکئی کا استعمال کس مقصد کے لیے کیا جائے گا۔ ہندوستان اور یوکرین دنیا کے اُن چند ممالک میں شامل ہیں جہاں جی ایم مکئی کی کاشت نہیں ہوتی۔ ایسے میں اگر ہندوستان امریکہ سے جی ایم مکئی درآمد کرتا ہے، تو یہ اس کے اپنے حیاتیاتی تحفظ کے قوانین کی خلاف ورزی ہوگی۔ امریکہ کی تجویز ہے کہ ہندوستان ایتھنول کی تیاری کے لیے مکئی درآمد کرے، جو پٹرول میں ملاوٹ کے لیے استعمال ہوگا۔ حکومت ہند 20 فیصد ایتھنول آمیزش (ای 20) کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس وقت یہ ایتھنول زیادہ تر گنے اور اس کی ذیلی مصنوعات سے تیار کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ایتھنول کی تیاری میں گنے کے علاوہ مکئی کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے ملک کے سامنے مسئلہ ہے کہ اگر ای 20 پروگرام کے تحت ایتھنول کے لیے غیر ملکی مکئی خریدی جاتی ہے، تو مقامی مکئی اور گنے کی منڈی متاثر ہوسکتی ہے۔ اس کا نتیجہ کسانوں کے نقصان کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ ایتھنول ملاوٹ کا ایک بڑا مقصد تیل کی درآمد میں کمی لانا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ ہندوستان اس وقت دنیا کا پانچواں سب سے بڑا مکئی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ کرناٹک، تلنگانہ، بہار، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش میں مکئی کی کاشت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

’بہت دباؤ بنایا گیا تب جاکر کارروائی کی گئی‘

دلار چند قتل معاملہ میں اننت سنگھ کی گرفتاری پر کانگریس کا بڑا حملہ

پٹنہ: اسمبلی انتخاب کے مدنظر تشہیری مہم میں حصہ لینے کے لیے بہار پہنچے کانگریس لیڈر سچن پائلٹ نے دلار چند یادو قتل معاملہ میں جے ڈی یو کے مکامہ امیدوار اننت سنگھ کی گرفتاری کو لے کر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "یہ غنڈہ راج کی بات کرتے ہیں، لیکن ان کی حکومت میں لوٹ مار ہو رہی ہی۔ قتل اور اغوا کے معاملات سامنے آرہے ہیں، اس کے لیے کون ذمہ دار ہے۔ پوری ریاست میں لوٹ مار کرنے کی جو چھوٹ ہے، یہ کس کی حکومت میں ہو رہا ہے۔ اس کے لیے بی جے پی ذمہ دار ہے۔" سچن پائلٹ کا یہ بھی کہنا ہے کہ آج تو الیکشن کمیشن ہے، جن کے کچھ افسران نے گرفتار کیا ہوگا، وہ بھی بہت دباؤ بنا اس لیے کارروائی کی گئی۔ قتل اور تشدد کا جو ماحول بہار میں ہے، وہ کس کی حکومت میں ہو رہا ہے؟ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بہار کے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں، گزشتہ 20 سالوں سے وہی انتظامیہ اور حکومت چل رہی ہے۔ بہار کے نوجوان اور محنتی لوگ اب اس نظام سے پریشان ہوگئے ہیں۔ بہار کے اندر تبدیلی کی آہٹ طویل عرصہ سے جاری ہے۔ سچن

پائلٹ نے پرعزم انداز میں کہا کہ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو نے مل کر جو محنت کی ہے، اس سے نوجوانوں میں امید نظر آرہی ہے۔ اس لیے میرا ماننا ہے کہ حکومت کا جانا طے ہے۔ مہاگٹھ بندھن کی حکومت واضح اکثریت سے بنے گی۔ سچن پائلٹ کے علاوہ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے بھی بہار کی موجودہ حکومت پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے پٹنہ میں کہا کہ بہار کے لوگ ریاست سے غنڈہ راج ختم کرنے کے لیے تیار ہوگئے ہیں۔ مکامہ میں دلار چند کے قتل کا حالیہ معاملہ یہاں کی غنڈہ گردی کی ایک واضح مثال ہے۔ لوگ اس غنڈہ راج کو ختم کرنے کے لیے 6 اور 11 نومبر کی تاریخ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر راوت راج نے کہا کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسا انتخاب پہلی بار دیکھا ہے، جہاں دن کے اجالے میں قتل کیا جارہا ہے۔ کیا نتیش کمار اپنی حکومت میں اس کو گڈ گورننس کہتے ہیں؟ انہوں نے 2005 اسمبلی انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت اسمبلی انتخاب کرانے کے لیے آرمی کو تعینات کیا گیا تھا۔ ایک بھی اندوہناک واقعہ پیش نہیں آیا تھا۔ ادت راج کا یہ بھی کہنا ہے کہ نتیش کمار کی حکومت بہار میں گڈ گورننس کی بات کرتی ہے۔

سرکاری غفلت کے باعث نوجوانوں کی ہجرت میں اضافہ: سیلجا

سرسا: (یواین آئی) کانگریس جنرل سکریٹری اور سابق مرکزی وزیر کماری سیلجا نے ریاست میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور نوجوانوں کے مسلسل بیرونِ ملک ہجرت کرنے پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ

ہریانہ حکومت کی سست روی اور نامکمل قوانین کی وجہ سے ریاست کے نوجوانوں کا مستقبل غیر یقینی صورتحال میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری محکموں میں ہزاروں عہدے برسوں سے خالی پڑے ہیں، لیکن بھرتی کے عمل یا تو نامکمل رہ جاتے ہیں یا پھر جان بوجھ کر مؤخر کر دیے جاتے ہیں۔ ہریانہ کا نوجوان محنتی، ایماندار اور باصلاحیت ہے، اگر اُسے موقع دیا جائے تو وہ ریاست کی تقدیر بدل سکتا ہے۔ اتوار کو یہاں میڈیا کو جاری ایک بیان میں رکنِ پارلیمنٹ کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست کے لاکھوں تعلیم یافتہ نوجوان روزگار کی کمی کے باعث بیرونِ ملک جانے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب، بیرونِ ممالک خاص طور پر امریکہ میں 'ڈنکی روٹ' کے ذریعے جانے والے نوجوانوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جارہا ہے۔ اُنہیں حراست میں لے کر زنجیروں میں جکڑا جارہا ہے اور ذلت آمیز طریقے سے واپس بھیجا جا رہا ہے۔ یہ نہ صرف ہریانہ کے لیے شرم کی بات ہے بلکہ نوجوانوں کے خوابوں اور محنت کی توہین بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ خبروں سے صاف ظاہر ہے کہ ہریانہ حکومت نے 2024 میں بنائے گئے ٹریول ایجنٹ رجسٹریشن قانون کو اب تک مؤثر طور پر نافذ نہیں کیا، جس کے باعث فرضی ایجنٹوں کا نیٹ ورک پھیلتا جارہا ہے۔

کار کی ٹکر سے 4 افراد ہلاک

الور: (یواین آئی) راجستھان میں الور کے صدر تھانہ علاقے میں ہفتہ کی دیر رات ایک کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل پر سوار دو بچوں سمیت چار افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ مہیندر جاٹو اپنی بیوی گڈی دیوی، بیٹا پوروانش اور بھتیجی خوشبو کے ساتھ رات 8 بجے کے قریب موٹر سائیکل پر شادی کی تقریب سے واپس آرہا تھا۔ وہ چھٹی میل سے کر کرالی کی طرف اپنے گاؤں کی طرف مڑا ہی تھا کہ ایک تیز رفتار تھار جیپ نے اسے ٹکر ماردی۔ تین افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ گڈی نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔

پولیس کا کہنا ہے کہ تھار کی رفتار اتنی زیادہ تھی کہ تصادم کے بعد پوروانش کی لاش 60 میٹر، خوشبو کی لاش تقریباً 100 میٹر، مہندر کی لاش 200 میٹر دور ملی، جب کہ زخمی گڈی کی لاش تقریباً 100 میٹر دور ملی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اپوزیشن لیڈر ٹیکارام جولی رات کو الور کے اسپتال پہنچے۔ انہوں نے واقعے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بار بار کہتی ہے کہ ہم بلیک پوائنٹ کو نشان زد کرتے ہیں لیکن وہاں سفید پٹی تک نہیں ہے۔ کوئی اشارہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں آئے روز بڑے حادثات ہوتے ہیں۔ محض میٹنگ میٹنگ کھیلنے سے کام نہیں چلے گا۔ ایک طرف حادثات کو صفر تک کم کرنے کی بات کرتے ہیں تو دوسری طرف بڑے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔

روہتک: کار کی ٹکر سے بائک سوار تین افراد کی موت۔

راہل گاندھی انتخابی ریلی کے بعد بیگوسرائے میں مچھلیاں پکڑتے نظر آئے

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس رہنما راہل گاندھی آج صبح بہار اسمبلی انتخابات کی تشہیری مہم کے لیے بیگوسرائے پہنچے۔ انہوں نے بہار میں دو ریلیوں سے خطاب کیا اُایک بیگوسرائے میں اور دوسری کھگڑیا میں۔ بیگوسرائے ریلی کے بعد راہل گاندھی ایک تالاب میں مچھلیاں پکڑتے ہوئے نظر آئے، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی۔ سابق کانگریس صدر، وی آئی پی پارٹی کے رہنما مکیش سہنی کے ساتھ، ریلی کے مقام سے تقریباً تین کلومیٹر دور ایک تالاب پر پہنچے۔ راہل گاندھی نے مقامی ماہی گیروں کے ساتھ جال ڈال کر مچھلیاں پکڑیں اور کشتی سے چھلانگ لگا کر تالاب میں اتر گئے۔ کانگریس رہنما کنہیا کمار اور بیگوسرائے صدر کانگریس امیدوار امیتا بھوشن بھی موقع پر موجود تھیں۔ مچھلیاں پکڑنے کے بعد راہل گاندھی نے ماہی گیروں سے گفتگو کی، ان کے ذریعۂ معاش کے بارے میں جانا اور ان کے مسائل پر بات چیت کی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ صنعتکار

مکیش امبانی اور گوتم اڈانی کے "کنٹرول" میں ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کے "56 انچ کے سینے" کے دعوے پر بھی طنز کرتے ہوئے کہا کہ ہمت اور جرات کا اندازہ ظاہری شکل وصورت سے نہیں لگایا جا سکتا۔ راہل گاندھی نے کہا، "آپریشن سندور ہوا، ڈونلڈ ٹرمپ کا فون آتا ہے، مودی جی جو کہتے ہیں کہ ان کا 56 انچ کا سینہ ہے، ڈر جاتے ہیں کیونکہ ٹرمپ کہتے ہیں کہ یہ سندور بند کرواور دو دن کے اندر اندر وزیر اعظم مودی نے اسے روک دیا۔ حقیقت یہ ہے کہ نریندر مودی نہ صرف امریکی صدر سے ڈرتے ہیں بلکہ وہ اڈانی-امبانی جیسے لوگوں کے کنٹرول میں بھی ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا، "مودی جی کا سینہ 56 انچ کا ہے، لیکن سچ یہ ہے کہ انسان کی جرات کا اندازہ سینے کے سائز سے نہیں لگایا جا سکتا۔ مہاتما گاندھی نے انگریزوں کے خلاف لڑائی لڑی، ان کا سینہ بڑا نہیں تھا لیکن وہ کبھی نہیں ڈرے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کا سینہ بڑا نہیں لیکن وہ بہادر ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جن کا سینہ 56 انچ کا ہے مگر وہ بزدل ہیں۔ "راہل گاندھی نے 1971 کی جنگ کو یاد کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اندرا گاندھی جیسے رہنما بین الاقوامی دباؤ کے باوجود آزادانہ فیصلے کرتے تھے۔ انہوں نے کہا، "1971 کی جنگ کے دوران ہندوستانی فوج پاکستان سے لڑ رہی تھی۔ امریکی بحریہ نے مداخلت کی اور اس وقت کے امریکی صدر رچرڈ نکسن نے اس وقت کی وزیر اعظم ہند کو دھمکی دی کہ جنگ اور بنگلہ دیش میں ہو رہی کارروائی روک دی جائے۔ لیکن اندرا گاندھی پیچھے نہیں ہٹیں، انہوں نے کہا کہ امریکہ جو چاہے کرے، ہندوستان وہی کرے گا جو ہم مناسب سمجھتے ہیں اور ہم نے انہیں دکھا دیا۔

اودھم پور میں 2 منشیات فروشوں کی 80 لاکھ روپئے مالیت کی جائیدادیں ضبط: پولیس

جموں: (یو این آئی) منشیات فروشوں کے خلاف سخت قانونی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے ضلع اودھم پور میں دو منشیات فروشوں کی تقریباً 80 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کردی۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اودھم پور پولیس نے دو منشیات فروشوں کی تقریباً 80 لاکھ روپے مالیت کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت ضبط کر لی۔ ان منشیات فروشوں کی شناخت نزاکت حسین ولد اللہ دین ساکن وارڈ نمبر 10 جھلاس پونچھ اور مختار احمد ولد رشید محمد ساکن کرمارہ پونچھ کے طور پر کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن اودھم پور میں این ڈی پی ایس کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس 111 کے تحت درج ایف آئی آر نمبر 292/2025 کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے منشیات کی غیر قانونی کاروبار سے حاصل رقم سے مختلف اثاثے خریدے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ جائیداد میں نزاکت حسین کا جھولاس گاؤں میں واقع ایک رہائشی مکان، ایک جے سی بی زیر رجسٹریشن نمبر JK12B 0553-، ایک آلٹو کار زیر رجسٹریشن نمبر JK12B - 8765، ایک آلٹو کار زیر رجسٹریشن نمبر JK12B - 1664 اور مختار احمد کا کرمارہ گاؤں میں رہائشی مکان شامل ہے۔ پولیس ترجمان کے مطابق ضبط شدہ جائیدادوں کی کل مالیت تقریباً 80 لاکھ روپے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور پولیس نے سال رواں کے دوران اب تک این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت 9.10 کروڑ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کی ہے۔

دربھنگہ: کیوٹی اسمبلی حلقے کے نیا گاؤں مغربی پنچایت کے وارڈ نمبر 7 میں تقریباً 800 ووٹروں نے بائیکاٹ کا اعلان کیا، لیڈروں کے داخلے پر پابندی۔

’آپ کو اگر مقامی رکن اسمبلی سے ناراضگی ہے، تو اسے بدل دیجیے‘: کنہیا کمار

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب میں پہلے مرحلہ کی ووٹنگ کا دن جیسے جیسے قریب آرہا ہے، سیاسی حملے بھی بڑھتے جارہے ہیں۔ سبھی سیاسی پارٹیاں ووٹرس کو اپنی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور اپنے اپنے انتخابی منشور کے فوائد بھی سامنے رکھ رہے ہیں۔ مہاگٹھ بندھن زیادہ حملہ آور دکھائی دے رہی ہے، کیونکہ نتیش کمار گزشتہ 20 سالوں سے ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیں اور وہ نہ تو بے روزگاری ختم کر پائے، نہ ہی جرائم پر لگام لگا پائے۔ ایک پریس کانفرنس میں کانگریس کے جواں سال لیڈر کنہیا کمار نے بہار میں نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیا۔ انھوں نے این ڈی اے لیڈران کے ذریعہ کیے جارہے خوشنما دعووں اور وعدوں پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "بہار میں این ڈی اے حکومت کے دعووں اور حقیقت میں کوئی یکسانیت نہیں ہے۔" کنہیا کمار نے ریاستی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ "اس حکومت میں بے روزگاری، ہجرت، پیپر لیک، جرائم اپنے عروج پر ہے۔ یہاں کاروباریوں کا قتل کردیا

جاتا ہے، دن دہاڑے گولیاں چلتی ہیں، لوٹ پاٹ کو انجام دیا جاتا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "جو حالات ہیں، ایسے میں نتیش کمار کی 'سُشاسن' (اچھی حکمرانی) سے متعلق باتیں پوری طرح سے کھوکھلی ثابت ہوئی ہیں۔" کانگریس لیڈر نے بہار کے ووٹرس سے اپیل کی کہ وہ ریاست کی ترقی اور یہاں کے مختلف مسائل کا حل چاہتے ہیں تو مہاگٹھ بندھن کو کامیاب بنائیں۔ انھوں نے کہا کہ "ہم بہار کے لوگوں سے اپیل کرنا چاہتے ہیں کہ یہ جو بھٹکانے، لڑانے، ڈرانے، گمراہ کرنے والی حکومت ہے، ہمیں اسے بدلنا ہے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "بہار کے لوگوں کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو اگر اپنے مقامی رکن اسمبلی سے ناراضگی ہے، تو اسے بدل دیجیے۔ جمہوریت میں ہر 5 سال میں انتخاب اسی لیے ہوتے ہیں کہ اگر آپ بے روزگاری، ہجرت، مہنگائی، جرائم سے پریشان ہیں، تو اپنی حکومت کو بدل سکتے ہیں۔" پریس کانفرنس میں کنہیا کمار نے مہاگٹھ بندھن کے عزائم کو بھی سامنے رکھا اور کہا کہ "مہاگٹھ بندھن تبدیلی کا موقع لے کر آیا ہے۔ ہم حال اور بہتر مستقبل کی بات کر رہے ہیں، نوجوانوں کو ملازمت دینے کی بات کر رہے ہیں۔"

مفرور انعامی مجرم نے پولیس کے دباؤ میں آکر خودسپردگی کی

اوجین: (یواین آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع اوجین میں 64 سنگین جرائم میں ملوث اور کئی برسوں سے فرار بدنام زمانہ مجرم یونس پٹھان نے پولیس کے بڑھتے دباؤ کے باعث ہفتہ کو عدالت میں خودسپردگی کردی۔ پولیس کنٹرول روم سے موصول اطلاعات کے مطابق تھانہ دیواس گیٹ کی پولیس نے طویل عرصے سے مفرور 56 سالہ یونس پٹھان عرف چینو کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم اوجین ضلع کا ایک شاطر اور سرگرم بدعنوان شخص ہے جس کے خلاف مختلف تھانوں میں کل 64 مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ اس پر 10 ہزار روپے کا انعام بھی رکھا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق یونس پٹھان ایک عادی مجرم ہے، جس پر قتل کی کوشش، غیر قانونی وصولی، ناجائز قبضہ، جوا اور سٹہ چلانا، خوف وہراس پھیلانا، گالی گلوچ، اسلحہ سے دھمکانا اور امن میں خلل ڈالنے جیسے کئی سنگین الزامات درج ہیں۔

گزشتہ دو دہائیوں میں وہ کئی مرتبہ جیل کی سزا کاٹ چکا ہے، مگر ہر بار رہائی کے بعد دوبارہ جرائم میں ملوث ہوجاتا تھا۔ تھانہ دیواس گیٹ میں درج مقدمہ نمبر 98/25 دفعات 109، 296، 351(2)، 3(5) بی این ایس کے تحت یونس پٹھان مفرور تھا۔ پولیس اس کے مختلف ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ تھانہ انچارج کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم دن رات اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے تھی اور اس کے رشتہ داروں وساتھیوں کے ٹھکانوں کی بھی نگرانی کر رہی تھی۔ پولیس کی

لگاتار کارروائی اور دباؤ کے نتیجے میں بالآخر ملزم یونس پٹھان اوجین کی ضلعی عدالت میں پیش ہوا اور جج جیوتی فسکولے کے سامنے خودسپردگی کر دی۔ عدالت نے ملزم کو ایک دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔ تھانہ دیواس گیٹ کی پولیس ملزم سے تفصیلی پوچھ تاچھ کررہی ہے۔

کشمیر میراتھن اتحاد، نظم وضبط اور ترقی کی علامت ہے: منوج سنہا

سری نگر: (یو این آئی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اتوار کو سرینگر کے تاریخی پولو ویو گراؤنڈ میں منعقدہ 'دوسری کشمیر میراتھن 2025' کے فاتحین اور شرکاء کو مبارکباد دیتے ہوئے اس ایونٹ کو اتحاد، نظم وضبط اور حوصلے کی علامت قرار دیا۔ سنہا نے کہا، 'میں تمام فاتحین اور شرکاء کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ میں ان کے ناقابلِ تسخیر جذبے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میراتھن عوام اور برادریوں کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتی ہے جو ترقی، ہم آہنگی اور اجتماعی عزم کی علامت ہے۔ 'لیفٹیننٹ گورنر نے میراتھن کو انسانی ترقی اور اجتماعی قوت ارادی کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جسمانی، ذہنی اور جذباتی مضبوطی کو فروغ دیتی ہے۔ دوڑ ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ تھکن پر قابو کیسے پایا جائے، حدود کو کیسے توڑا جائے اور زندگی کے ہر میدان میں آگے کیسے بڑھا جائے۔ منوج سنہا کے مطابق، 'یہ ایونٹ میرٹ، لگن اور خوداعتمادی کی علامت ہے۔ چاہے پوری میراتھن ہو یا نصف، ہر دوڑنے والے کا عزم اس بات کا ثبوت ہے کہ

کوئی ہدف ناقابلِ حصول نہیں۔

'انہوں نے کہا کہ کشمیر میراتھن نہ صرف سیاحت اور مقامی معیشت کو مضبوط کرے گی بلکہ نوجوانوں میں فٹنس اور دوڑنے کا کلچر بھی فروغ دے گی۔ 'ایسے ایونٹس صحت، نظم وضبط اور سماجی ہم آہنگی کو بڑھاتے ہیں۔ یہ نوجوانوں میں خوداعتمادی، فخر اور مثبت توانائی پیدا کرتے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب افراد نظم وضبط اور عزم کے ذریعے کامیابی حاصل کرتے ہیں تو وہ پوری برادری کو متاثر کرتے ہیں اور ایک پُراعتماد، خودکفیل جموں و کشمیر کی تشکیل میں حصہ ڈالتے ہیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے اس اُمید کا اظہار کیا کہ آنے والے برسوں میں کشمیر میراتھن ایک بین الاقوامی ایونٹ کے طور پر مزید ترقی کرے گا جو سماجی ہم آہنگی، کھیلوں میں شاندار کارکردگی اور سیاحتی دلکشی کو فروغ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی 'جموں میراتھن' کے انعقاد کی بھی امید ہے، تاکہ دونوں ایونٹس مل کر ترقی، سیاحت اور اتحاد کے نئے در وا کریں اور جموں وکشمیر کو ہندوستان کے خوبصورت ترین اسپورٹس مقامات میں شامل کریں۔

بی ایس ایف نے پنجاب سرحد پر ڈرون اور ہیروئن برآمد کی

جالندھر: (یو این آئی) سرحد پار سے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل کارروائی جاری رکھتے ہوئے چوکس بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں نے اتوار کو پنجاب سرحد پر مختلف آپریشنز کے دوران دو ڈرون اور ہیروئن کے تین پیکٹ ضبط کیے۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے بتایا کہ ہفتہ کی شام فیروزپور کے حبیب والا گاؤں کے اردگرد زرعی علاقے میں کی گئی وسیع تلاشی کارروائی کے دوران چوکس جوانوں نے پیلے رنگ کے چپکنے والے ٹیپ اور روشنی دینے والی چھڑ میں لپٹا ہوا ایک پیکٹ ہیروئن (کل وزن 586 گرام) کامیابی سے برآمد کیا۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، آج صبح جوانوں نے امرتسر کے دھاریوال گاؤں کے قریب ایک کھیت سے ایک 'ڈی جے آئی ماوک 3 کلاسک' ڈرون اور ایک پیکٹ ہیروئن (کل وزن 590 گرام) برآمد کیا۔ اس کے بعد دن میں، ایک ڈرون کی نقل وحرکت پر نظر رکھتے ہوئے اور تکنیکی انسداد اقدامات کو فعال کرتے ہوئے، چوکس بی ایس ایف اہلکاروں نے امرتسر کے بھینی راج پتانہ گاؤں کے ایک کھیت سے ایک اور 'ڈی جے آئی ماوک 3 کلاسک' ڈرون اور ایک پیکٹ ہیروئن (کل وزن 537 گرام) ضبط کیا۔

کیجریوال حکومت نے محلّہ کلینک کی آڑ میں 10 سال گھوٹالہ کیا: سچدیوا
کام کرنے والے زیادہ تر عملہ کو صحت کی نگہداشت کی تربیت بھی نہیں دی گئی تھی

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا نے کیجریوال حکومت پر عام آدمی محلہ کلینک کی آڑ میں 10 سال تک گھوٹالہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے اتوار کے روز نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ دہلی والوں نے دیکھا ہے کہ اروند کیجریوال کی حکومت 10 سال سے عام آدمی محلّہ کلینک کی آڑ میں بڑے گھوٹالے کرتی رہی ہے۔ پچھلی حکومت میں محلّہ کلینک سڑکوں پر پورٹا کیبن بنا کر کھولی گئی تھی یا عام آدمی پارٹی کے رضا کاروں سے مہنگے نرخوں پر کمرے کرایہ پر لے کر کھولی گئی تھی، وہ محض آدھے دن کے او پی ڈی مراکز تھے، جنہیں کیجریوال حکومت نے گھوٹالے کا ذریعہ بنایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان محلّہ کلینکس میں سے اکثر میں ڈاکٹر تک نہیں تھے۔ کمپاؤنڈرس کلینک چلاتے تھے اور ان میں سے کسی کے پاس دوا تجویز کی اجازت تک نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے باشندوں نے بارہا دیکھا ہے کہ کس طرح یہ محلّہ کلینک ایک ہی فون نمبر سے رجسٹرڈ مریضوں کو دیکھا جاتا تھا اور ان کے فرضی ٹیسٹ کی رقم وصول کی جاتی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان محلّہ کلینکس پر کام کرنے والے زیادہ تر عملہ کو صحت کی نگہداشت کی تربیت بھی نہیں دی گئی تھی۔ ان کی تقرری کسی بھی انتظامی طریقہ کار کے مطابق نہیں کی گئی تھی اور ان میں سے تقریباً سبھی کا تعلق عام آدمی پارٹی سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ کے دور میں، جب دہلی کے باشندوں کو محلّہ کی سطح پر علاج کی سب سے زیادہ ضرورت تھی، اس وقت مسٹر کیجریوال نے ان محلّہ کلینکس کو بند کر دیا تھا۔

'خواب میں کتے نے مجھے وزیراعلیٰ پر حملہ کرنے کو کہا'
مندر میں پرچی کے ذریعہ بھگوان سے 'رضامندی' مانگی: چارج شیٹ میں ملزم کا اعتراف

نئی دہلی، (صحافت بیورو) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملہ کرنے کے معاملے میں چارج شیٹ تیار کی گئی ہے جس میں ملزم سکریا راجیش بھائی (41) نے اعتراف کیا ہے کہ خواب میں ایک کتے نے اسے یہ اقدام کرنے کی ہدایت دی جس کے بعد اس نے مہاکال مندر میں پرچی کے ذریعے بھگوان کی طرف سے 'رضامندی' حاصل کی ہے۔ ملزم سکریا راجیش بھائی نے تفتیش کاروں کو تفصیلی اعترافی بیان فراہم کیا ہے، جس میں ایسے سلسلے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جو اس کے خواب سے شروع ہوا اور وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ میں تشدد پر ختم ہوا۔ چارج شیٹ کے مطابق سکریا راجیش بھائی کو کتوں کی فلاح و بہبود سے ترغیب ملی تھی۔ چارج شیٹ کے دستاویز میں کہا گیا ہے کہ واقعات کا سلسلہ خواب سے شروع ہوا جو اس نے مندر میں دیکھا تھا۔ ملزم نے بتایا کہ میں نے خواب میں شیولنگ کے ساتھ ایک کتا دیکھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ دہلی میں کتے بہت پریشان ہیں۔ اس پر عمل کرتے ہوئے سکریا راجیش بھائی نے گجرات میں اپنے گھر سے بھگوان کی اجازت لینے کے لیے مدھیہ پردیش کے اجین میں واقع مہاکال مندر کا سفر کیا۔ انوکھی رسم میں اس نے کاغذ کی دو پرچیوں پر 'ہاں' اور 'نہیں' لکھ کر دیوتا کو پیش کیا۔ چارج شیٹ میں اس کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ میں نے دونوں پرچیاں مہاکال کے سامنے پھینک دیں اور پھر ان میں سے ایک کو اٹھایا۔ اس پر 'ہاں' لکھا تھا۔ میرے لیے یہ مہاکال کا دہلی جا کر بھوک ہڑتال شروع کرنے کا حکم تھا۔ یہ سب سن کر اس کی بیوی بہت ناراض ہوئی اور اسے ایک پیسہ بھی نہ دیا۔ بے خوف، ملزم سکریا راجیش بھائی نے اپنے دوست اور اس معاملے کے شریک ملزم تحسین راجہ رفیع اللہ شیخ عرف باپو سے 2000 روپے ادھار لیے۔ دہلی روانہ ہونے سے پہلے، اس نے اپنی بیوی اور دوست کو برے جذبے سے کہا کہ اگر اس بار کسی نے اسے روکنے کی کوشش کی تو وہ 'انہیں مار ڈالے گا، چاہے وہ کوئی بھی ہو'۔ چارج شیٹ میں تفصیلات بتائی گئی ہیں کہ حملے کی صبح، سکریا جی نے سکیورٹی کو یہ کہہ کر وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ تک رسائی حاصل کی کہ اسے کتوں کے بارے میں شکایت ہے۔ سکریا جی نے بتایا کہ میں نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ وہ ان کتوں کو چھوڑ دیں جنہیں انہوں نے گزشتہ دنوں میں پکڑا تھا۔ جب وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ کتوں کو سپریم کورٹ کے حکم کے تحت پکڑا گیا ہے، تو وہ پرتشدد ہو گیا۔ اس نے کہا کہ یہ سن کر مجھے بہت غصہ آیا، میں نے انہیں مارنے کی نیت سے تھپڑ مارا، بالوں سے پکڑ کر زمین پر پٹخ دیا اور اس پر حملہ کرنے لگا۔ اس نے اعتراف کیا کہ حملہ اس کے مطالبات سے اتفاق نہ کرنے کا براہ راست نتیجہ تھا۔ ملزم راجیش بھائی پر ضابطہ انصاف (بی این ایس) کی دفعہ (1)109، 221، 132، (2)115 اور (2)61 کے تحت چارج شیٹ کی گئی ہے۔ شریک ملزم تحسین رضا پر اسی ایکٹ کی دفعہ (1)109، 221، 132، اور (2)61 کے تحت چارج شیٹ کی گئی۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر بدھ 20 اگست 2025 کو ان کی سرکاری رہائش گاہ پر حملہ کیا گیا تھا۔

علمی دیانت داری ایک اخلاقی وسماجی ذمہ داری ہے: ڈاکٹر خورشید آفاق

نئی دہلی، (صحافت بیورو): ''بدعنوانی سے پاک نظام کی تشکیل صرف حکومت کی نہیں، بلکہ ہر شہری کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اس کا مقصد معاشرہ، بالخصوص نوجوانوں اور طلبہ میں دیانت داری، شفافیت اور ذمے داری کے جذبے کو فروغ دینا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر خورشید آفاق، مشیر، بزم طلبہ، شعبہ اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے امسال سینٹرل ویجلنس کمیشن کی جانب سے منائے جا رہے انسداد بدعنوانی بیداری ہفتہ کے مرکزی عنوان ''بدعنوانی سے پاک نظام: ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری'' کے تحت شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں منعقد ایک پروگرام میں کیا۔ انہوں نے مزید فرمایا کہ علمی دیانت داری محض تعلیمی تقاضا نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور سماجی ذمہ داری بھی ہے۔ بزم طلبہ کے نائب صدر توقیر علی اور جنرل سکریٹری خدیجہ نے بتایا کہ اس موقع پر شعبہ میں بزم طلبہ کی جانب سے پوسٹر میکنگ اور تحریری مقابلہ بہ عنوان ''علمی دیانت داری میں بیداری: طالب علم کی امانت'' کا انعقاد کیا گیا۔ پوسٹر میکنگ میں پہلا انعام درخشاں، دوسرا انعام آصفہ اور تیسرا انعام شیرین سیفی نے حاصل کیا جبکہ تحریری مقابلہ میں اول انعام حبیبہ ضیاء الدین، دوم عزرا شفیع شاہ اور سوم محمد ریان ملک نے حاصل کیے۔ جامعہ کے یوم تاسیس پر منعقد اوپن مائک مقابلہ میں پہلا انعام محفوظ علی، دوسرا امیمہ سلیمان اور تیسرا محمد معاذ شاہد (اسلامک اسٹڈیز) نے حاصل کیے۔ خطاطی میں پہلا انعام خوش گفتار، دوسرا اقراء سیفی اور تیسرا حبیبہ ضیاء الدین کو ملا۔ حکم کے فرائض ڈاکٹر جاوید اختر، ڈاکٹر انیس الرحمان، ڈاکٹر محمد اسامہ، ڈاکٹر ندیم سحر عنبریں اور ڈاکٹر محمد علی نے انجام دیے۔ فوٹوگرافی محمد کیف نے کی اور پروگرام کے نظم و نسق اور اسے کامیابی کے ساتھ ہم کنار کرنے میں بزم طلبہ کے جوائنٹ سکریٹری محمد عمر خان کے علاوہ محمد شہواز، نازش، عاصم، عبدالرحمٰن، اقصیٰ انجم، صبیحہ علی، کلثوم فاطمہ کا اہم کردار رہا۔

دہلی میں فضائی آلودگی ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس سے بھی زیادہ جان لیوا، ایک سال میں ہوئیں 17 ہزار اموات

نئی دہلی، (صحافت بیورو) ملک کی راجدھانی دہلی کی زہریلی ہوا ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ میٹرکس اینڈ ایویلیوایشن (آئی ایچ ایم ای) کی تازہ رپورٹ نے بتایا ہے کہ 2023 میں قومی راجدھانی میں 17,188 لوگوں کی موت براہ راست طور پر فضائی آلودگی سے ہوئیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر 7 میں سے ایک موت کی وجہ آلودگی تھی۔ رپورٹ کے مطابق پارٹیکولیٹ میٹر (پی ایم 2.5)، یعنی ہوا میں موجود آلودگی کے باریک ذرات اب بھی دہلی میں اموات کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ سینٹر فار ریسرچ آن انرجی اینڈ کلین ایئر (سی آر ای اے) کے تجزیہ کے مطابق 2023 میں دہلی میں ہونے والی مجموعی اموات میں سے تقریباً 15 فیصد اموات صرف آلودگی کی وجہ سے ہوئیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ دہلی کی آلودہ ہوا صحت سے متعلق روایتی خطرات جیسے ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس اور ہائی کولیسٹرول سے بھی زیادہ خطرناک ہو گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دہلی کی ہوا سال بہ سال زہریلی ہوتی جا رہی ہے۔ پی ایم 2.5 کی سطح عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے معیارات سے کئی گنا زیادہ رہتی ہے۔ آلودگی کی وجہ سے پھیپھڑوں کی بیماری، دل کی بیماری، فالج اور بچوں میں دمہ کے معاملے تیزی سے بڑھتے ہیں۔ سی آر ای اے کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ آلودگی اب صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ صحت عامہ بحران بن گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دہلی کو اس خطرے سے بچانے کے لیے حکومت کو سائنس پر مبنی مضبوط پالیسیوں اور سخت کارروائی کی ضرورت ہے، جس میں صنعتی اخراج پر کنٹرول، گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں پر سختی اور گرین زون کو بڑھانا جیسے اقدامات شامل ہیں۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو آنے والے برسوں میں دہلی میں آلودگی سے ہونے والی اموات کی تعداد اور بھی تشویشناک ہو سکتی ہے۔

اے پی سی آر کا اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے سلسلے میں عوامی رہنمائی کے لیے ہیلپ لائنز کا آغاز

نئی دہلی، (صحافت بیورو) ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (اے پی سی آر) نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) سروے سے متعلق عوام کی مدد کے لیے مخصوص ہیلپ لائنز کا آغاز کیا ہے تاکہ مختلف ریاستوں میں شہریوں کو ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے عمل میں آسانی فراہم کی جا سکے۔ یہ اطلاع پریس کے لیے جاری ایک ریلیز میں دی گئی۔ الیکشن کمیشن کا یہ ایس آئی آر عمل ووٹر لسٹ کی درستگی اور شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم مرحلہ ہے۔ عام شہریوں، خصوصاً پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو درپیش مشکلات کے پیشِ نظر اے پی سی آر نے یہ اہم قدم اٹھایا ہے تاکہ لوگوں کو ان کے جمہوری حقوق کے تحت مکمل رہنمائی اور بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔ اے پی سی آر کی جاری کردہ ان ہیلپ لائنز کے ذریعے تنظیم کے رضا کار شہریوں کو ضروری مدد فراہم کریں گے جیسے کہ ایس آئی آر فارم صحیح طریقے سے پُر کرنے میں رہنمائی، مطلوبہ دستاویزات سے متعلق شبہات کی وضاحت، بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) سے رابطہ کرنے کے طریقے سے متعلق رہنمائی کریں گے۔ یہ ہیلپ لائنز روزانہ صبح 11 بجے سے رات 8 بجے تک ایکٹیو رہیں گی۔ یہ مہم فی الحال اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، گجرات سمیت اُن ریاستوں میں جاری ہے جہاں ایس آئی آر کا عمل چل رہا ہے۔

واضح رہے کہ یہ قدم عوامی بیداری کی غرض سے شروع کیا گیا ہے۔ اے پی سی آر کی جانب سے دی جانے والی تمام معلومات الیکشن کمیشن آف انڈیا کے سرکاری ذرائع اور عوامی دستاویزات پر مبنی ہیں۔ اے پی سی آر کسی فرد کے نام کے ووٹر فہرست میں شامل ہونے یا فارم بھرنے کی ضمانت نہیں دیتا۔

دہلی اردو اکادمی کے زیر اہتمام جاری 'جشن اردو' کے تیسرے روز متنوع پروگراموں سے ناظرین مسحور
افسانہ، قوالی، غزل اور صوفیانہ موسیقی کے پروگراموں میں دہلی کی مختلف جامعات کے طلبہ وطالبات کی پیشکش

نئی دہلی، (صحافت بیورو): اردو اکادمی، دہلی کے زیر اہتمام جاری 4 روزہ ادبی و ثقافتی 'جشن اردو' کا سلسلہ جوش و خروش کیساتھ جاری ہے۔ آج کے تیسرے دن کی تقریبات متنوع پروگراموں سے مزین رہیں جن میں افسانہ، قوالی، غزل اور صوفیانہ موسیقی کے رنگ شامل تھے۔ دن کا پہلا پروگرام اردو کے معروف افسانہ نگار منشی پریم چند کے نام رہا۔ دہلی کی مختلف جامعات کے طلبہ و طالبات نے پریم چند کے منتخب افسانے 'عیدگاہ'، 'دو بیل' اور 'ٹھاکر کا کنواں' کو ڈرامائی انداز میں پیش کیا۔ شرکت کرنے والوں میں جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کی دو ٹیمیں، ذاکر حسین دہلی کالج اور ستیہ وتی کالج کی ایک ایک ٹیم شامل تھی۔ نظامت کے فرائض حسب روایت ریشما فاروقی، اطہر سعید اور سلمان سعید نے انجام دیے۔ دوسرا پروگرام 'رنگِ قوالی' کے عنوان سے منعقد ہوا جس میں دہلی گھرانے کے معروف قوال نواز صابری نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنی محفل کا آغاز حمد باری تعالیٰ 'تیرا کمال ہی دنیا کے ہر کمال میں ہے' سے کیا اور بعد ازاں نعتیہ اور صوفیانہ کلام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ 'رنگِ قوالی' کے بعد جامعہ گروپ کے تحت 'تمثیلی مشاعرہ' پیش کیا گیا جس میں اداکاروں نے اردو کے نامور شعراء کے کردار ادا کر کے ان کے منتخب کلام سے سامعین کو خوب محظوظ کیا۔ مشاعرے کی صدارت صوفی شاعر امیر خسرو (کردار: سید ساحل آغا) نے کی جبکہ نظامت کے فرائض معروف شاعر انور جلالپوری (کردار: ڈاکٹر جاوید حسن) نے انجام دیے۔ اس کے بعد 'جشن اردو' کے کارواں 'غزل کے رنگ' کے عنوان سے چوتھی محفل میں دہلی کے معروف غزل گلوکار فرید احمد نے اپنی دلکش آواز میں معروف غزلیں پیش کیں۔ غزلوں کے بعد 'روحانی رنگ' کے عنوان سے پانچواں پروگرام شروع ہوا جس میں مشہور صوفی قوال چاند قادری نے روح پرور صوفیانہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر ممبئی سے آئے معروف اسٹیج فنکار طارق حمید اور ان کے ساتھیوں نے 'ڈرامائی داستان' کے عنوان سے پروگرام پیش کیا۔ وہیں ممبئی سے آئے مشہور گلوکار سدیپ بنرجی نے 'رونقِ غزل' کے تحت پروگرام پیش کیا۔ تیسرے دن کا اختتامی پروگرام 'رنگِ نشاط' کے عنوان سے رات 8 بجے منعقد ہوا۔ تھیٹر سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور فضا میں رومانیت اور مسرت کا رنگ بکھرا ہوا تھا۔ اس پروگرام میں ممبئی کے معروف فنکار سلمان زمان نے شرکت کی۔ انہوں نے اپنے پروگرام کا آغاز مشہور پنجابی نغمے 'کیوں مکھڑے توں نظراں ہٹاواں' سے کیا، جس کے بعد جدید و کلاسیکی موسیقی کے حسین امتزاج پر مبنی نغمات پیش کیے۔ محفل رات 10 بجے تک جاری رہی۔

پرگتی میدان میں 10 سے 18 جنوری 2026 کے دوران منعقد ہوگا 'نکشترا' اور 'آروگیم'

نئی دہلی (صحافت بیورور): انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (آئی ٹی پی او) کا 19 واں ایڈیشن 2026 کے اور صحت مند 2026 کے دوسرے ایڈیشن کا انعقاد 10 سے 18 جنوری 2026 تک ہال 11، بھارت منڈپم، پرگتی میدان میں کیا جا رہا ہے۔ اس تقریب کا اہتمام میسرز فیوچر پوائنٹ نے کیا ہے۔ نکشترا ملک کی سب سے بڑی اور باوقار نمائش ہے جو ستاروں، خلا، روحانیت اور مجموعی زندگی کے علم کے لیے وقف ہے۔ آروگیم کا بنیادی مقصد آیوش، ہربل، آرگینک اور فلاح و بہبود کے شعبوں کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ ایک ساتھ، دونوں واقعات صحت، ہم آہنگی اور روحانی بہبود کو فروغ دیتے ہیں۔ نکشتر 2025 اور آروگیم 2025 کا 100 سے زیادہ شرکاء اور 20,000 سے زیادہ زائرین کے ساتھ کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ آنے والے ایڈیشن، نکشتر 2026 اور آروگیم 2026، ایک زیادہ جامع اور عمیق شکل میں پیش کیے جائیں گے، جس میں 150 سے زیادہ شرکاء اپنی مصنوعات کی نمائش کریں گے اور خدمات کی نمائش کریں گے۔ اسٹارٹ اپس کی حوصلہ افزائی کیلئے آئی ٹی پی او نے ایک خصوصی پہل کی ہے جس کے تحت اسٹارٹ اپ یونٹس کو (آئی ٹی پی او کے وضع کردہ اصولوں کے مطابق) 50 فیصد رعایتی شرح پر کمرشل سیٹ اپ میں حصہ لینے کا موقع دیا جاتا ہے۔

ایونٹ کے اوقات: روزانہ صبح 11 بجے سے شام 7 بجے، 10 جنوری سے 18 جنوری 2026 تک، اس تقریب کے خاص پرکشش مقامات میں 'نکشتر نالج کونکلیو'، 'آروگیم لائیو ایرینا' اور 'سواستھیا رتنا ایوارڈز' شامل ہیں، جن کا مقصد صحت اور تندرستی کے شعبے میں شاندار خدمات کو تسلیم کرنا ہے۔ آئی پی ٹی تمام کاروباری اداروں، اداروں، ماہرین اور عام شہریوں کو ہندوستانی روایت، صحت اور روحانیت کے اس تہوار میں شرکت کی دعوت دیتا ہے۔

عام آدمی پارٹی کا بی جے پی حکومت پر 170 محلّہ کلینک بند کرنے کا الزام
سیکڑوں ملازمین بے روزگار ہو گئے ہیں اور روزانہ ہزاروں لوگ مفت علاج سے محروم ہو چکے ہیں: سوربھ بھاردواج

نئی دہلی، (صحافت بیورو): عام آدمی پارٹی (اے اے پی) دہلی یونٹ کے کنوینر سوربھ بھاردواج نے آج الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت نے 170 محلّہ کلینک بند کر کے دہلی کے نظام صحت پر بڑا وار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت نے اگست میں 31 اور اب 170 محلّہ کلینک بند کر کے نہ صرف سیکڑوں ملازمین کو بے روزگار کیا ہے بلکہ ہر روز تقریباً 20 ہزار لوگوں کو اپنے گھر کے قریب مفت علاج حاصل کرنے سے محروم کر دیا ہے۔ آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس کے دوران سوربھ بھاردواج نے کہا کہ ایک وقت تھا جب دیوالی کا تہوار صرف روشنی اور خوشیوں کی علامت نہیں بلکہ سرکاری ملازمین کے لیے بونس کا موقع ہوتا تھا۔ دیوالی کے دن بونس ملنا عام بات تھی، والدین بچوں کے لیے نئے کپڑے سلواتے تھے، مٹھائیاں تقسیم کی جاتی تھیں، خوشیاں بکھرتی تھیں اور لوگ نیا سامان خریدتے تھے۔ لیکن بی جے پی کی اس نحوست بھری حکومت نے دہلی میں اقتدار میں آنے کے بعد دیوالی کے موقع پر ہی سیکڑوں محلّہ کلینک کے ملازمین کو نوکری سے برطرف کر دیا۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ پہلے بی جے پی حکومت نے اگست میں 31 محلّہ کلینک بند کیے تھے اور اب مزید 170 کلینک بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سب کچھ چوری چھپے کیا جا رہا ہے۔ چیف ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر (سی ڈی ایم او) فون پر محلّہ کلینک کے عملے کو برطرفی کے احکامات دے رہے تھے۔ ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف (ایم ٹی ایس) کو فون کیا جاتا تھا کہ کل سے مت آنا، اور زبانی طور پر ہی ملازمت ختم کر دی جاتی تھی۔ ایک محلّہ کلینک میں عموماً چار افراد کام کرتے ہیں ڈاکٹر (فی مریض 40 روپے)، ایک فارماسسٹ (فی مریض 12 روپے)، ایک نرس (فی سیمپل 10 روپے) اور ایک ایم ٹی ڈبلیو (فی مریض 8 روپے) حاصل کرتا ہے۔ یہ معمولی آمدنی ہی ان خاندانوں کا پیٹ پالتی تھی۔ سوربھ بھاردواج نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے 200 محلّہ کلینک بند کر کے سینکڑوں لوگوں کو بے روزگار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر عام اندازہ لگایا جائے تو ایک کلینک میں روزانہ 100 سے 200 مریض آتے ہیں یعنی 200 کلینک بند ہونے سے روزانہ تقریباً 20 ہزار مریض متاثر ہو رہے ہیں۔ اب وہ مفت ڈاکٹر مشورہ، مفت دوا اور مفت ٹیسٹ کی سہولت سے محروم ہیں جو اروند کیجریوال حکومت نے فراہم کی تھی۔ اگر ماہانہ حساب لگایا جائے تو 6 لاکھ افراد ہر مہینے اپنے قریب کے محلّہ کلینک سے علاج سے محروم ہو جائیں گے۔

شدت پسندی کے خلاف تعلیم، ہمدردی اور سماجی شمولیت ہی مؤثر ہتھیار ہے: سید کاشف نظامی

نئی دہلی، (صحافت بیورو): صوفی سید محمد کاشف علی نظامی نے کہا کہ شدت پسندی آج کے دور کا سب سے پیچیدہ مسئلہ بن چکی ہے، جو مذہبی، نسلی اور سیاسی حدود سے ماورا ہو کر سماج کو متاثر کر رہی ہے۔ اس چیلنج کا پائیدار حل خوف یا سخت کارروائی میں نہیں بلکہ تعلیم، ہمدردی اور سماجی شمولیت کے فروغ میں پوشیدہ ہے۔ کاشف نظامی نے کہا کہ شدت پسندی یکا یک پیدا نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک تدریجی عمل ہے جو محرومی، ناانصافی اور شناختی بحران جیسے عوامل سے جنم لیتی ہے، اگر میڈیا اور پالیسی ساز اسے 'ہم بمقابلہ وہ' کے بیانیے میں پیش کریں تو یہ سماجی تقسیم کو مزید گہرا کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ برادریوں کو الزام تراشی کے بجائے بااختیار بنایا جائے تاکہ وہ خود شدت پسندی کی روک تھام میں فعال کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انتہا پسندانہ نظریات کے خلاف سب سے مؤثر ہتھیار تعلیم ہے۔ اسکولوں اور کمیونٹی مراکز میں ایسی تعلیم کو فروغ دیا جانا چاہیے جو تنقیدی سوچ، رواداری اور اخلاقی استدلال کو مضبوط کرے، لہٰذا مذہبی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ رحمت، امن اور انصاف پر مبنی حقیقی مذہبی تعلیمات کو عام کریں تاکہ غلط تعبیرات کا ازالہ ہو سکے۔ سید کاشف نے ڈیجیٹل دور کے خطرات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آن لائن پروپیگنڈے کے مقابلے کے لیے نوجوانوں میں ڈیجیٹل شعور اور فکری تربیت ناگزیر ہے۔ انکے مطابق شدت پسندی کا مقابلہ حکومت، سول سوسائٹی، مذہبی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب معاشرہ اعتماد، مکالمے اور شمولیت کی بنیاد پر متحد ہوگا، تو شدت پسندی خود بخود دم توڑ دے گی اور امن و ہم آہنگی کی فضا قائم ہوگی۔

'اہل بیتؑ نے موت کو رحمت اور ملاقاتِ الٰہی کا ذریعہ قرار دیا ہے'
ظہیر عباس کی مجلس چہلم میں مولانا ایس کے رضا کا خطاب

گروگرام، (صحافت بیورو) اہل بیت کلچرل سوسائٹی گروگرام کے بانی رُکن مرحوم سید ظہیر عباس کی مجلس چہلم اتوار کے روز جلوا ایوٹاور، سکٹر 56، گروگرام میں منعقد ہوئی جس کو خطیب اہل بیت ڈاکٹر ایس کے رضا نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر رضا نے محمد و آل محمدؐ کی فضیلت و عظمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عشق علیؑ میں مرنے والا درحقیقت شہید ہوتا ہے۔ انہوں نے موت اور حیات کے عنوان پر تفصیلی خطاب کیا۔ مولانا رضا نے کہا کہ اہل بیتؑ کے نزدیک موت فنا نہیں بلکہ ایک ایسا سفر ہے جو انسان کو اس کے حقیقی مالک، اللہ کی بارگاہ تک پہنچاتا ہے۔ اہل بیتؑ نے موت کو رحمت اور ملاقات الٰہی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ شیعانِ علیؑ کے لیے موت خوف کی نہیں بلکہ عزت و سربلندی کی منزل ہے، جہاں مومن اپنے امام سے جا ملتا ہے۔ حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ میں موت سے ویسے ہی واقف ہوں جیسے ماں اپنے بچے کو گلے لگانے سے واقف ہوتی ہے۔ اسی لیے اہل بیتؑ اور ان کے ماننے والوں کے نزدیک موت زندگی کا انجام نہیں بلکہ حقیقی زندگی کا آغاز ہے۔ مجلس کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد فیروز نے سوز خوانی کی جبکہ ذیشان، صادق اور حسنین نے پیش خوانی کی۔ نظامت کے فرائض شکیل رضوی نے سرانجام دیے اور نوحہ خوانی عمران بھائی نے کی۔ مجلس کے اختتام پر تمام شرکاء نے مرحوم کے والد گرامی اور اُن کے صاحبزادے جعفر کو تعزیت پیش کی۔

ڈاکٹروں نے کیا خبردار، اچانک وزن میں کمی کینسر کی علامت ہو سکتی ہے
آگاہی، بروقت تشخیص اور ذاتی نوعیت کا علاج مستقبل میں مہلک امراض سے صحت یاب ہونے کی شرح کو مزید بہتر کرنے کا باعث بنے گا

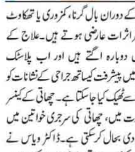

نئی دہلی، (صحافت بیورو): بغیر کسی کوشش کے چند کلوگرام وزن کم کرنا اچھا لگتا ہے لیکن ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ ایک سنگین بنیادی بیماری یعنی کینسر کی علامت بھی ہو سکتی ہے۔ دہلی کے کیلاش دیپک اسپتال میں نیوکلیئر میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اجے ویاس نے کہا کہ اگر کوئی 70 کلوگرام وزنی شخص اپنی خوراک یا ورزش میں تبدیلی کیے بغیر اچانک تقریباً 7 کلو وزن کم کر لے، تو یہ ایک انتباہی علامت ہے۔ جسمانی وزن کا 10 فیصد تک کم ہونا کینسر کی ایک عام علامت ہے۔ ڈاکٹر ویاس نے واضح کیا کہ وزن میں کمی کینسر کی ابتدائی علامات میں سے ایک ہے لیکن لوگ اکثر اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چھاتیوں میں گانٹھ چھاتی کے کینسر کی ابتدائی علامت ہو سکتی ہے، اس لیے باقاعدگی سے خود معائنہ کرنا بہت ضروری ہے۔ بلغم یا خون کے ساتھ مسلسل کھانسی پھیپھڑوں کے کینسر کی نشاندہی کر سکتی ہے، جب کہ آنتوں کی عادات میں تبدیلی یا بار بار الٹی آنا نظام انہضام کے کینسر سے منسلک علامات ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ کینسر کا محض ذکر لوگوں میں خوف پیدا کر سکتا ہے، ڈاکٹر ویاس کا خیال ہے کہ کینسر کا علاج آج پہلے سے کہیں زیادہ جدید اور موثر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر پہلے یا دوسرے مرحلے میں کینسر کا پتہ چل جائے تو اسے مکمل طور پر ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ بعد کے مراحل میں ہمارا مقصد بیماری پر قابو پانا اور مریض کے معیار زندگی کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کیموتھراپی اور ریڈیو تھراپی کے دوران بال گرنا، کمزوری یا تھکاوٹ جیسے مضر اثرات عارضی ہوتے ہیں۔ علاج کے بعد بال دوبارہ اگتے ہیں اور اب پلاسٹک سرجری میں پیشرفت کیساتھ جراحی کے نشانات کو آسانی سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ چھاتی کے کینسر کی صورت میں، چھاتی کی سرجری خواتین میں خود اعتمادی بحال کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر ویاس نے وضاحت کی کہ ریڈیو تھراپی ٹیکنالوجی بھی نمایاں طور پر تیار ہوئی ہے۔ جب کہ یہ سیاہ دھبوں کا سبب بنتا تھا، اب نئی مشینیں جلد کو کم نقصان پہنچاتی ہیں۔ اسی طرح کیلاش دیپک اسپتال کے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اجیت کمار سنگھ نے کہا کہ کینسر کے کیسز میں اضافہ جدید طرز زندگی کا بھی نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان دنوں ہماری کھانے پینے کی عادات مختلف ہیں۔ پراسیسڈ فوڈ، تناؤ اور آلودگی جیسے عوامل کینسر کے خطرے کو بڑھا رہے ہیں تاہم بیداری میں اضافہ اور اسکریننگ کی بہتر سہولیات کی وجہ سے ابتدائی مرحلے میں زیادہ کینسر کا پتہ چل رہا ہے، جو کہ ایک مثبت پہلو ہے۔ ماہرین کو امید ہے کہ آگاہی، بروقت تشخیص اور ذاتی نوعیت کا علاج مستقبل میں کینسر سے صحت یاب ہونے کی شرح کو اور بھی بہتر کرنے کا باعث بنے گا۔

12 ویں SECON کانفرنس میں یونانی وآیورویدک ادویات کی دھوم: پروفیسر سعید عالم
یونانی طریقہ علاج مرحوم حکیم عبدالحمید کا بہترین کارنامہ: پروفیسر افشار عالم

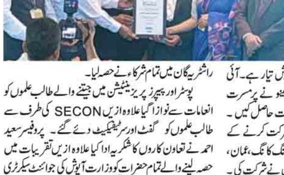

نئی دہلی (رپورٹ: ٹی این بھارتی): نامور محقق، ماہر یونانی دواساز، ماہر طبیب پدم شری حکیم عبدالحمید مرحوم کی قیام پذیر جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں منعقد تین روزہ تقریبات کے اختتامی اجلاس میں کنونشن ہال اور سینٹر آف ایکسیلنس ان یونانی میڈیسن میں یونانی و آیورویدک ادویات اور طریقہ علاج پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر سعید احمد نے کہا کہ یونانی اور آیورویدک ادویات کے ذریعہ ملک و بیرون ملک سے تشریف لائے محقق، ماہر حکیموں، ویدوں اور آیوش ہیلتھ میلہ پر مبنی تین روزہ تقریبات میں نئے پہلو ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم نے کہا کہ جامعہ ہمدرد یونیورسٹی نے اہم موضوع پر کانفرنس کے ذریعے یونانی اور آیورویدک طریقہ علاج کے حکیموں اور ویدوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

امریکہ سے تشریف لائے ڈاکٹر اخلاص اے خان نے جڑی بوٹیوں کی نگہداشت میں پیش آنے والی مشکلات کا احاطہ کیا۔ اس موقع پر وزارت آیوش کی جوائنٹ سکریٹری مونا لیسا داس نے یونانی اور آیورویدک طریقہ علاج کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات منعقد ہونی چاہیے۔ وزارت آیوش کے یونانی ایڈوائزر ایم اے قاسمی نے پروفیسر سعید احمد اور وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وزارت آیوش یونانی کی بقا کے لئے ہمہ تن گوش تیار ہے۔ آئی ایس ای اٹلی کے سربراہ پروفیسر ڈی وی ڈیلفینو نے پرمسرت لہجہ میں کہا کہ کانفرنس سے فائدہ بخش معلومات حاصل کیں۔ آئندہ بھی وہ اس طرح کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے خواہشمند ہیں۔ سہ روزہ کانفرنس میں ایران، ہانگ کانگ، عمان، جرمنی، فرانس، سری لنکا، اٹلی کے تحقیق کاروں نے شرکت کی۔ تین روزہ تقریبات کے پہلے دن مشاعرہ اور دوسرے دن محفل قوالی سے شائقین محظوظ ہوئے۔ تقریب کے آخر میں راشٹریہ گان میں تمام شرکاء نے حصہ لیا۔

پوسٹر اور پیپرز پریزینٹیشن میں جیتنے والے طالب علموں کو انعامات سے نوازا گیا علاوہ ازیں SECON کی طرف سے طالب علموں کو گفٹ اور سرٹیفکیٹ دئے گئے۔ پروفیسر سعید احمد نے تعاون کاروں کا شکریہ ادا کیا علاوہ ازیں تقریبات میں حصہ لینے والے تمام حضرات کو وزارت آیوش کی جوائنٹ سکریٹری مونا لیسا داس نے مومنٹو بھی تقسیم کئے۔ آیوش میلہ میں رعایتی دام پر یونانی و آیورویدک ادویات کی خرید و فروخت بھی کی گئی۔

متاثرہ کنبوں کے لئے زمین کا انتظام کریں: یوگی

بہرائچ کشتی حادثہ میں لاپتہ افراد کے متاثرین میں امدادی چیک تقسیم

بہرائچ: (ایس ایم ایس زیدی) ریاست کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بہرائچ ضلع کی تحصیل مہی پوروا (موتی پور) کے تحت کتر نیا گھاٹ وائلڈ لائف سینکچری میں واقع گاؤں بھرتھا پور کا فضائی سروے کرنے کے بعد انہوں نے 29 اکتوبر کی شام دیر گئے کوڈیالہ ندی میں کشتی حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے محکمہ آبپاشی کالونی کے احاطے میں واقع موتی پور ریسٹ ہاؤس میں ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نے ایم پی بہرائچ ڈاکٹر آنند کمار گونڈ، ایم ایل اے بلہا شریمتی سروج سونکر، نانپارا رام نواس ورما، ایریا پنچایت پرمکھ میہی پوروا ابھشیک ورما سوربھ اور دیگر کے ساتھ 8 افراد/بچوں کے استفادہ کنندگان کو 4-4 لاکھ روپے کے ڈیمو چیک دیا اور 22 متاثرہ خاندانوں کو کپڑے، پھلوں کی ٹوکری اور امدادی کٹ فراہم کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ بذات خود دور دراز گاؤں بھرتھا پور میں صورتحال کا جائزہ لینے اور حادثے سے متاثرہ خاندانوں سے ملنے آئے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ انھوں نے آنے سے پہلے گاؤں کا فضائی سروے بھی کیا تھا۔ یہ ایک افسوسناک واقعہ ہے۔ بھرتھا پور گاؤں ایک ریزرو جنگل کے اندر جنگل کے بیچ میں بسا ہوا ہے۔ وہاں کل 118 خاندان رہتے ہیں، سبھی مستقل مکانات کے بغیر ہیں۔ چونکہ وہ جنگلات کے قانون کے تحت اس سے انکار کررہے ہیں، ان کی زندگی انتہائی مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک واقعہ ہے کہ بازار سے واپسی کے دوران یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ کشتی میں سوار 22 افراد میں سے 13 کو بحفاظت بچا لیا گیا۔ جبکہ ایک خاتون جان کی بازی ہار گئی اور 8 لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ایک لاش ملنے کی اطلاع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائے حادثہ جنگل کے بیچ میں ہے اور دریا کے اس علاقے میں مگرمچھ اور دیگر خطرناک جانور موجود ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے، انہوں نے لاپتہ متاثرین کے لواحقین کو 4 لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ حکومت نے بھرتھا پور گاؤں سے 118 خاندانوں کی نقل مکانی کے لیے 21.55 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے ڈویژنل کمشنر، ضلع مجسٹریٹ اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ ان خاندانوں کے لیے مناسب زمین کا بندوبست کریں اور انہیں دوبارہ آباد کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بے گھر خاندان کو ان کی جائیداد اور اثاثوں کے لئے مناسب معاوضہ کے ساتھ 15 لاکھ روپے کی گرانٹ ملے گی۔ ریونیو ڈپارٹمنٹ نے زمین کے اثاثوں کی قیمت کا تخمینہ 1.92 کروڑ لگایا ہے، محکمہ تعمیرات عامہ نے اثاثوں کی مالیت کا تخمینہ 1.88 کروڑ لگایا ہے، محکمہ جنگلات نے نجی درختوں کے اثاثوں کی قیمت کا تخمینہ 4.15 لاکھ لگایا ہے، اور محکمہ جنگلات نے مجموعی طور پر 17.70 کروڑ روپے کی قیمت کا تخمینہ لگایا ہے۔ وزیراعلیٰ نے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ آئندہ ایک ماہ کے اندر بے گھر خاندانوں کے لیے زمین کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر کمشنر ششی بھوشن لال سشیل، آئی جی امت پاٹھک، پولیس سپرنٹنڈنٹ رامنائن سنگھ، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امیت کمار، چیف ریونیو آفیسر دیویندر پال سنگھ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیہی درگا پرساد اور دیگر متعلقہ افسران، عوامی نمائندے اور علاقائی معززین اور اشرافیہ موجود تھے۔

فتح پور: آوارہ کتوں کی دہشت، ڈیڑھ درجن لوگوں کو بنایا شکار

فتح پور: (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فتح پور میں اتوار کو ایک آوارہ کتے نے دو گھنٹے کے اندر ڈیڑھ درجن لوگوں کو اپنا شکار بنایا۔ اس سے بھری بازار میں بھگدڑ مچ گئی اور کتا لوگوں کو اپنا شکار بنانے کے بعد فرار ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کتا پاگل تھا۔ پولیس ترجمان نے آج بتایا کہ جہان آباد تھانہ علاقے کے کوڑا جہان آباد قصبے میں ایک پاگل کتے نے لوگوں پر حملہ کردیا۔ پاگل کتے نے شیو پرساد، پاری، انجلی، اجے، اکھلیش یادو، مول چند، انس، کرشنا ناج پت، خالد حسن، بھگت سنگھ، رخسانہ عالم، مینک، شاہناز عالم، سنیل، ستیم، جانکی، نتن آزاد، جے پرکاش، جے پرتاپ، اکمل، اور اعجاز خان سمیت تقریباً 25 لوگوں کو زخمی کردیا۔

سائیکلون مونتھا کا اثر ختم، ریاست میں موسم خشک

لکھنؤ: (یواین آئی) خلیج بنگال میں بننے والے شدید سمندری طوفان مونتھا کا اثر اب ختم ہوگیا ہے۔ اس کے اثر سے گزرے ہفتے میں اترپردیش کے موسم میں کافی اتار چڑھاؤ دیکھا گیا تھا۔ ریاست کے کئی حصوں جیسے آگرہ، اٹاوہ، بارہ بنکی، جھانسی اور امیٹھی میں اکتوبر کے مہینے میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کم ترین سطح تک درج کیا گیا تھا۔ محکمہ موسمیات کے سائنس دان ڈاکٹر اے کے سنگھ کے مطابق، اب سائیکلون کا اثر ختم ہونے کے ساتھ ہی ریاست کا موسم آہستہ آہستہ صاف ہورہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں مغربی اور وسطی اترپردیش کے اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3 سے 7 ڈگری سیلسیس تک کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ آج مشرقی اترپردیش میں درجہ حرارت میں 2 سے 4 ڈگری سیلسیس اضافے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کے بعد درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، فی الحال ریاست میں کوئی فعال موسمی نظام موجود نہیں ہے۔ ایسے میں آئندہ ایک ہفتے تک موسم زیادہ تر خشک رہے گا۔ تاہم، 4 سے 5 نومبر کے دوران مغربی ہمالیائی علاقے میں فعال ہونے والے مغربی ڈسٹربنس کے اثر سے ریاست کے شمالی حصوں میں جزوی طور پر بادلوں کی آمد و رفت ممکن ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اس مدت کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں پہلے 48 گھنٹوں میں تقریباً 2 ڈگری سیلسیس کی گراوٹ، اس کے بعد اگلے 48 گھنٹوں میں تقریباً 2 ڈگری سیلسیس کا اضافہ، اور پھر کے بعد دیگرے 2 سے 3 ڈگری سیلسیس کی دوبارہ گراوٹ درج کی جاسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 3 اور 4 نومبر کی صبح ریاست کے پوروانچل اور شمالی ترائی کے علاقوں میں کہیں کہیں کم سے درمیانی شدت کا کہرہ (دھند) پڑنے کا امکان ہے۔ یہ کہرہ صبح کے وقت محدود رہے گا اور سورج طلوع ہونے کے بعد دن چڑھنے کے ساتھ ختم ہوجائے گا۔ محکمے نے کسانوں اور عام شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ اس دوران حدِ نگاہ کم ہونے پر صبح کے وقت گاڑی چلاتے وقت احتیاط برتیں، اور درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے بوڑھوں اور بچوں کو سردی سے بچاؤ کے اقدامات کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

پی جی آئی ملازمین کے ریٹائرمنٹ کی عمر کی حد بڑھانے کا مطالبہ

لکھنؤ: (یواین آئی) سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایس جی پی جی آئی) کے ملازمین کی ریٹائرمنٹ (سبکدوشی) کی عمر 60 سال سے بڑھا کر 65 سال کیے جانے کا مطالبہ اٹھایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایس جی پی جی آئی آل ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن نے ڈائریکٹر کو ایک میمورنڈم سونپا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر دھرمیش کمار اور جنرل سکریٹری سیما شکلا کی طرف سے پیش کی گئی یادداشت میں کہا گیا ہے کہ ملک کے کئی دیگر تعلیمی اور طبی اداروں میں اساتذہ اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر پہلے ہی 65 سال مقرر ہے۔ لہٰذا، ایس جی پی جی آئی جیسے ایک اہم طبی ادارے میں بھی یہی نظام نافذ ہونا چاہیے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ ہندوستانی طبی شعبے میں خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کی ریٹائرمنٹ کی عمر مختلف سطحوں پر 65 سال مقرر کی گئی ہے۔ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کے لیے ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سے 68 سال تک ہے، جبکہ پرائمری، سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری اساتذہ کے لیے 62 سال تک کی سروس کی اجازت ہے۔ پی جی آئی جیسے قومی اہمیت کے ادارے میں اساتذہ کی سروس کی عمر 65 سال مقرر ہے، مگر غیر تدریسی (نان-اکیڈمک) ملازمین کو صرف 60 سال کی عمر میں ریٹائر کردیا جاتا ہے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ زیادہ تر ملازمین اپنے تجربے، مہارت اور علم کی انتہا پر اس وقت پہنچتے ہیں جب ان کی عمر تقریباً 60 سال ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں انہیں سروس سے ہٹانا ادارے کے لیے نقصان دہ ہے۔ اگر انہیں پانچ سال کی اضافی مدت دی جائے تو ادارے کو ان کے تجربے کا فائدہ ملے گا اور کاموں میں تسلسل برقرار رہے گا۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے دو برسوں میں ادارے سے بڑی تعداد میں افسران اور ملازمین ریٹائر ہوچکے ہیں۔ اس کی وجہ سے کئی شعبوں میں کام کا بوجھ بڑھ گیا ہے اور انتظامی و تکنیکی کاموں میں مشکلات آرہی ہیں۔ ایسے ملازمین کو دوبارہ ملازمت کا موقع ملنا چاہیے تاکہ ادارے کی خدمات میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ یادداشت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس تجویز کو ادارے کی گورننگ باڈی کے اجلاس میں بحث کے لیے رکھا جائے اور اسے اترپردیش حکومت کو منظوری کے لیے بھیجا جائے۔ ایسوسی ایشن نے یہ یقین ظاہر کیا ہے کہ اگر عمر کی حد بڑھائی جاتی ہے تو نہ صرف ادارے کو فائدہ ہوگا بلکہ ملازمین میں کام کے تئیں جوش و خروش اور استحکام بھی بڑھے گا۔

وکرم شیلا ایکسپریس پر دہشت گرد اور بم کی افواہ سے دہشت

علی گڑھ: (پی این ایس) بھاگلپور سے آنند وہار جانے والی وکرم شیلا ایکسپریس میں ایک دہشت گرد اور بم کی اطلاع نے اتوار کی صبح ہلچل مچا دی۔ علی گڑھ ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کی چیکنگ کی گئی۔ جس کی وجہ سے ٹرین تقریباً 42 منٹ تک اسٹیشن پر کھڑی رہی۔ تاہم معائنہ کے دوران کوئی دہشت گرد، بم یا مشتبہ چیز نہیں ملی۔ سب کچھ نارمل ہونے پر ٹرین کو اپنی منزل کی طرف روانہ کردیا گیا۔ آر پی ایف کے اسسٹنٹ کمشنر گلزار سنگھ کے مطابق، ریلوے کنٹرول روم کو صبح 5:20 بجے بھاگلپور سے آنند وہار جانے والی ٹرین نمبر 12367 وکرم شیلا ایکسپریس میں دہشت گرد اور بم کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد نان اسٹاپ وکرم شیلا ایکسپریس کو علی گڑھ جنکشن ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 5 پر صبح 5:58 پر روک دیا گیا۔ ٹرین کی مشترکہ جانچ آر پی ایف ہاتھرس پوسٹ کے انچارج ڈی پی سنگھ، ایس آئی دھیرج چودھری، جی آر پی انسپکٹر انچارج سندیپ تومر، ڈاگ اسکواڈ اور بم ڈسپوزل اسکواڈ نے کی۔ تاہم معائنہ کے دوران کوئی مشکوک شخص یا دھماکہ خیز مواد نہیں ملا۔ تقریباً 42 منٹ کے معائنہ کے بعد ٹرین کو آنند وہار روانہ کردیا گیا۔ آر پی ایف کے اسسٹنٹ کمشنر گلزار سنگھ کے مطابق شادیوں اور تہواروں کی وجہ سے اسٹیشن پر خصوصی چوکسی رکھی جارہی ہے۔

دھان کاٹنے والی مشین کی زد میں آکر ماں بیٹے کی موت

رائے بریلی: (یواین آئی) اترپردیش کے رائے بریلی کے نصیر آباد علاقے میں سڑک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ماں بیٹے کی دھان کاٹنے والی مشین (ہارویسٹر) کی زد میں آکر دردناک موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع سے اتوار کو ملی معلومات کے مطابق، نصیر آباد کے گڑھا موڑ علاقے میں آج صبح تقریباً 10 بجے موٹر سائیکل سوار ماں بیٹے کی دھان کاٹنے والی مشین کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار ایک خاندان کے افراد کہیں جارہے تھے کہ اچانک وہ دھان کاٹنے والی مشین کی زد میں آگئے۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل سوار نیلیش (14) ولد شیش پال اور اس کی والدہ نرملا دیوی (40) زوجہ شیش پال شدید طور پر زخمی ہوگئے، جنہیں پہلے سی ایچ سی (کمیونٹی ہیلتھ سینٹر) پہنچایا گیا۔ ان کی نازک حالت دیکھتے ہوئے انہیں ضلع اسپتال ریفر کیا گیا جہاں دونوں ماں بیٹے کی موت ہوگئی۔ دیگر ذرائع کے مطابق، موٹر سائیکل خاندان کا سربراہ شیش پال چلا رہا تھا اور وہ بھی زخمی ہوا ہے، جس کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق دھان کاٹنے والی ہارویسٹر مشین کو پولیس نے قبضے میں لے لیا ہے، لیکن اس کا ڈرائیور فرار ہوگیا ہے۔ فی الحال پولیس کو کوئی تحریری شکایت نہیں ملی ہے، اس لیے مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے، لیکن لاشوں کو قبضے میں لے کر پنچایت نامے کی کارروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جارہا ہے۔

جونپور میں بزرگ شخص کا گولی مار کر قتل

جونپور: (یواین آئی) اترپردیش کے جونپور ضلع میں سرائے خواجہ تھانہ کے کرٹیلا گاؤں میں ہفتہ کی رات ایک بزرگ کو سوتے وقت نامعلوم بدمعاشوں نے گولی مار کر قتل کردیا، پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف معاملہ درج کرلیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کوستبھ نے واقعے کے انکشاف کے لیے چار ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ضلع کے سرائے خواجہ تھانہ کے کرٹیلا گاؤں کے رہائشی مکھنچو ونباسی (70) اپنی بیوی کے ساتھ کھیت میں بنی پاہی پر سو رہا تھا، ہفتہ کی رات تقریباً 11:30 بجے نامعلوم بدمعاش پہنچے اور سوتے وقت مکھنچو کو گولی ماردی اور فرار ہوگئے۔ گولی کی آواز سن کر متوفی کی بیوی جاگ گئی، حالانکہ وہ کسی کو نہیں دیکھ سکی اور چیخیں، آواز سن کر لوگ پہنچ گئے۔

میرٹھ مغربی یوپی میں سب سے زیادہ آلودہ شہر

میرٹھ: (پی این ایس) این سی آر میں آلودگی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ شہر میں سانس لینا مشکل ہورہا ہے۔ لوگوں کو سانس کے مسائل کا سامنا ہے۔ اتوار کی صبح آلودگی کی سطح اتنی زیادہ تھی کہ اس سے آنکھوں میں جلن بھی ہونے لگی۔ آلودگی کے معاملے میں این سی آر میں میرٹھ پہلے اور باغپت دوسرے نمبر پر ہے۔ دیوالی کے بعد سے این سی آر میں آلودگی کی سطح کم نہیں ہوئی ہے۔ آلودگی کا سرخ زمرہ شہر کے مکینوں کے لیے ایک مسئلہ بنتا جارہا ہے۔ صبح سے آلودگی کی سطح اتنی زیادہ ہے کہ لوگوں کو آنکھوں میں جلن اور گلے میں خراش کا سامنا ہے۔ اتوار کی صبح سے موسم بدلتا دکھائی دیا۔ صبح 11 بجے تک سموگ کے اثرات کم نہ ہوئے۔ صبح 11 بجے میرٹھ کا ایئر کوالٹی انڈیکس 387 ریکارڈ کیا گیا جو کہ انتہائی خراب زمرے میں تھا۔ فی الحال راحت کی کوئی امید نہیں ہے۔ اس دوران میرٹھ میں رات کے درجہ حرارت میں کمی کا سامنا ہے اور سردی کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔ آنے والے دو سے تین دنوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری تک کمی آئے گی۔

ٹائیگر ریزرو میں شیر کا سیاحوں پر حملہ، بال بال بچے

پیلی بھیت: (پی این ایس) ٹائیگر ریزرو کا سیاحتی سیزن شروع ہوگیا ہے۔ پہلے دن اسکول کے بچوں اور سیاحوں کو مفت جنگل سفاری کی پیشکش کی گئی۔ اسی دوران ایک دل دہلا دینے والی ویڈیو سامنے آئی ہے۔ جنگل سفاری کے دوران ایک شیر نے گاڑی پر ٹکر مار دی جس سے سیاح خوفزدہ ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ خانہ بدوش ڈرائیور بچوں اور دیگر سیاحوں کے ساتھ شیر کے بالکل قریب پہنچ گیا تھا۔ اسی دوران جھاڑیوں میں چھپا ہوا ایک شیر دھاڑتا ہوا نکلا اور گاڑی پر چڑھ دوڑا۔ یہ دیکھ کر ڈرائیور نے جیپ کو تیز کردیا۔ خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی سیاح زخمی نہیں ہوا۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا گیا ہے کہ ایک جیپ بچوں اور نوجوانوں کے ایک گروپ کو لے جارہی ہے۔ کچھ نوجوان اپنے موبائل فون سے فلم بنارہے ہیں۔ جنگل میں، جیپ ڈرائیور ایک شیر موجود ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے رک جاتا ہے۔ سفاری ڈرائیور سیاحوں کو شیر دکھانے کے لیے گاڑی کو ریورس کرتا ہے۔ اسی لمحے شیر جھاڑیوں سے نکلتا ہے اور گاڑی پر حملہ کرتا ہے، لیکن ڈرائیور نے ہوشیاری سے جیپ کو آگے بڑھایا، جس سے ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ کچھ دیر تک افراتفری مچ گئی۔ جیپ میں سوار سیاحوں نے ایک ویڈیو ریکارڈ کی، جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سیاحتی سیزن کے پہلے دن جنگل سفاری کے دوران سیاحوں نے ایک شیر اور ایک تیندوئے کو بھی دیکھا۔ دونوں جنگلی جانوروں کو قریب سے جنگل میں گھومتے دیکھ کر سیاح بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے پی ٹی آر میں مزید شیر دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں بار بار آنے کا احساس ہوتا ہے۔ مہوڈ رینجر سہیندر یادو نے شیروں اور تیندوئے کے دیکھنے کی تصدیق کی۔ سیاحتی سیزن کے پہلے دن پی ٹی آر انتظامیہ نے سیاحوں کے لیے مفت ٹور کا انتظام کیا۔

بہار میں انڈیا اتحاد کی بنے گی حکومت

تیجسوی ہوں گے وزیراعلیٰ، اکھلیش یادو کا انتخابی جلسوں سے خطاب

لکھنؤ/سرائے رنجن/سیتا مڑھی/ چھپرہ: (یواین آئی) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اتوار کو بہار کے سرائے رنجن، سیتا مڑھی اور چھپرہ اسمبلی حلقوں میں تین بڑی انتخابی ریلیوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے ان ریلیوں میں انڈیا اتحاد کے امیدواروں کے حق میں ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ انہوں نے سرائے رنجن اسمبلی حلقے میں راشٹریہ جنتا دل کے امیدوار اروند سہنی، سیتا مڑھی میں سنیل کشواہا اور چھپرہ میں راشٹریہ جنتا دل کے امیدوار کھیساری لال یادو کی حمایت میں جلسہ عام کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بہار کی عوام اس بار تبدیلی کے لیے ووٹ ڈالنے جارہی ہے۔ بی جے پی کا صفایا ہونا طے ہے۔ بی جے پی نے بہار کو صرف غریبی اور نقل مکانی دی ہے۔ بی جے پی مرکز میں 10 سال سے اور یہاں کے وزیراعلیٰ 20 سال سے اقتدار میں ہیں، اب بہار کی عوام 30 برسوں کا حساب مانگے گی۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کی نقل مکانی کے لیے بی جے پی ذمہ دار ہے۔ اب بہار کی عوام بی جے پی کی نقل مکانی کرائے گی۔ یہ الیکشن بہار اور اس کے نوجوانوں کے مستقبل کا الیکشن ہے۔ بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی اور تیجسوی یادو وزیراعلیٰ بنیں گے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی جھوٹ بولنے والی اور دھوکے باز پارٹی ہے۔ اس نے نوجوانوں کو نوکری دینے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے جیسے وعدے کیے، لیکن کوئی وعدہ پورا نہیں کیا۔ چھپرہ کی ریلی میں انہوں نے کہا کہ چھپرہ کے لوگ اس بار دل کھول کر کھیساری لال کو ووٹ دیں گے۔ بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بننے جارہی ہے، بی جے پی باہر جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے بھاری بھرکم جی ایس ٹی لگا کر مہنگائی بڑھائی اور عوام کی جیب کاٹی۔ اب وہ جی ایس ٹی کا جشن منا رہے ہیں جبکہ عوام جانتے ہیں کہ بے روزگاری اور مہنگائی کے لیے بی جے پی ہی ذمہ دار ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ جب چھپرہ سے کھیساری جیتیں گے تو تیجسوی یادو وزیراعلیٰ بنیں گے۔ ہم نوجوانوں کو نوکری دیں گے، سلنڈر 500 روپے میں دیں گے، ماؤں اور بہنوں کو 2500 روپے ماہانہ اور 200 یونٹ بجلی مفت دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو وزیراعلیٰ بنیں گے تو آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے کی طرح بہار میں بھی سڑکیں بنیں گی۔ 2027 میں اترپردیش میں سماجوادی پارٹی کی حکومت بنے گی۔ تیجسوی یادو چھپرہ کو پٹنہ سے جوڑیں گے اور ہم چھپرہ کو لکھنؤ سے جوڑ دیں گے۔ ہم مل کر یوپی اور بہار کو دہلی سے جوڑ دیں گے۔

نتیش حکومت میں جانبداری نہیں، انصاف ہوتا ہے: کیشو پرساد

لکھنؤ/پٹنہ: (یواین آئی) اترپردیش کے نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے بہار اسمبلی انتخابات کے دوران مکاما میں ہونے والے پرتشدد واقعے اور اننت سنگھ کی گرفتاری پر ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں قانون و نظم و نسق مکمل طور پر مضبوط ہے اور نتیش کمار کی حکومت غیر جانبدارانہ کارروائی کررہی ہے۔ میڈیا سے گفتگو میں نائب وزیراعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا، انتخاب کے دوران اس طرح کا واقعہ پیش آنا افسوسناک اور بدقسمتی کی بات ہے لیکن بہار میں قانون و انتظام درست ہے۔ نتیش کمار کی حکومت میں کوئی جانبداری نہیں ہوتی، صرف انصاف ہوتا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے گرفتاری کی ہے، جو خوش انتظامی کی ایک مثال ہے۔ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے بیان پر بھی موریہ نے حملہ کیا۔ تیجسوی نے کہا تھا کہ اگر آر جے ڈی کو اکثریت ملی تو تمام ایم ایل ایز کو وزیر بنایا جائے گا۔ اس پر موریہ نے طنز کرتے ہوئے کہا، اگر تیجسوی یادو تمام کامیاب امیدواروں کو نائب وزیراعلیٰ بھی بنا دیں، تب بھی آر جے ڈی۔ کانگریس اتحاد کا بہار میں کوئی مستقبل نہیں ہے۔ وہ اگر 50 کا ہندسہ پار کرلیں تو یہی بڑی بات ہوگی۔ مسٹر موریہ نے مزید کہا کہ بہار کی عوام اب خاندان پرستی اور بدعنوانی کی سیاست سے تنگ آچکی ہے اور وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقی اور بہتر حکمرانی کے حق میں ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ مکاما میں آر جے ڈی حامی دلار چند یادو کے قتل کے بعد سیاسی ماحول گرما گیا ہے۔ اس قتل کو لے کر سیاسی بیان بازی تیز ہوگئی ہے۔ اپوزیشن اس واقعے کو سماجی انصاف بمقابلہ منواد کی لڑائی قرار دے رہا ہے، جبکہ حکمراں جے ڈی یو اور بی جے پی اسے قانون و نظم کی سختی کا نتیجہ بتارہے ہیں۔

بجنور میں عاشق جوڑے کی خودکشی

بجنور (پی این ایس) دارا نگر گنج کے رہنے والے نکھل (19) اور پڑوس میں رہنے والی 15 سالہ لڑکی کے درمیان دیرینہ تعلقات تھے۔ وہ 27 اکتوبر کو گھر سے نکلے تھے۔ 28 اکتوبر کو ان کے اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ پولیس ان کی تلاش میں تھی۔ نوجوان اور لڑکی کی لاشیں ہفتہ کی شام بجنور-چنداپور روڈ پر لکھی والا گاؤں کے قریب آم کے باغ میں پڑی ہوئی پائی گئیں۔ پولیس نے پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ ان کے گلے میں رسی بندھی ہوئی تھی۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ انہوں نے خود کو درخت سے لٹکا دیا تھا، اور رسی ٹوٹ گئی۔ دونوں افراد نے ایک ہی رسی کا استعمال کرتے ہوئے خودکشی کی تھی۔ پولیس نے دونوں لاشیں تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیں۔ جائے وقوعہ پر پہنچے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھشیک جھا نے بتایا کہ دونوں لاشیں کئی دن پرانی معلوم ہوتی ہیں۔

راہل گاندھی بدتمیزوں کے بادشاہ ہیں

آچاریہ پرمود کرشنم کا متنازعہ بیان

شاملی: (پی این ایس) کانگریس کے سابق رہنما اور روحانی گرو آچاریہ پرمود کرشنم ایک بار پھر اپنے بیانات کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔ انہوں نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے بارے میں متنازعہ ریمارکس کرتے ہوئے انہیں بدتمیزوں کا بادشاہ قرار دیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ آچاریہ پرمود کرشنم نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور ہندوازم پر اپنے تبصروں سے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ آچاریہ پرمود کرشنم کے ان بیانات کو کانگریس قیادت پر براہ راست حملہ قرار دیا جارہا ہے۔ راہل گاندھی اور آر ایس ایس کے خلاف ان کے تند و تیز الفاظ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کھل کر بولنا شروع ہوگئے ہیں۔ ان بیانات نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ آسام اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر نمل مومن کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آچاریہ پرمود کرشنم نے کہا کہ راہل گاندھی کسی کی عزت نہیں کرتے، نہ وزیراعظم نریندر مودی، نہ آر ایس ایس اور نہ ہی آئین۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کی بنیادی اقدار غلط ہیں۔ ان کی زبان، بول چال اور برتاؤ سب بدتمیزی کی علامت ظاہر کرتے ہیں۔ وہ ہمیشہ بکواس کرتے ہیں اور کسی کی عزت نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راہل گاندھی کو کلچر کا مسئلہ ہے، جس کی وجہ سے وہ دوسروں کی عزت کرنا نہیں جانتے۔ وہ بدتمیزوں کے بادشاہ ہیں۔ آر ایس ایس پر کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آچاریہ پرمود کرشنم نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ ایک ایسی تنظیم ہے، جو قوم کے لیے وقف ہے۔ یہ سنیاسیوں اور بہادر افراد کا ایک گروپ ہے جس کا ہر لمحہ قوم کی خدمت کے لیے وقف ہے۔ جو بھی آر ایس ایس کو گالی دیتا ہے وہ محبّ وطن نہیں ہوسکتا۔

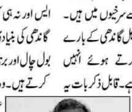

منیجر نے جیولری کمپنی سے 4 برس میں 2.5 کلو سونا چرایا

سونا بیچ کر خریدی جائیداد، کار کا قرض ادا کیا

لکھنؤ: (پی این ایس) گومتی نگر علاقے میں ایک مشہور جیولر کمپنی کی اسٹور مینیجر نے گزشتہ چار سالوں میں تقریباً 2.5 کلو سونا چرایا ہے۔ دھنتیرس سے ٹھیک پہلے اسٹاک چیک میں کروڑوں کی چوری کا انکشاف ہوا۔ معلوم ہوا کہ ملزمہ اپنے شوہر کی مدد سے سونا سستے داموں فروخت کر کے جائیداد خرید رہی تھی۔ کمپنی کی جانب سے مقدمہ درج کرنے کے بعد ملزم جوڑا اب مفرور ہے، اور پولیس ان کی تلاش کررہی ہے۔ پولیس نے چوری شدہ سونے کی مالیت ڈھائی کروڑ روپے سے زیادہ بتائی ہے۔ معاملہ گومتی نگر میں واقع ایک کمپنی سے متعلق ہے۔ گومتی نگر پولیس اسٹیشن میں انتظامیہ کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، دھنتیرس سے ٹھیک ایک دن پہلے اسٹاک کی مکمل جانچ میں سونے اور ہیرے کے زیورات کی نمایاں کمی کا انکشاف ہوا۔ اس کے بعد، سی سی ٹی وی فوٹیج میں کمپنی کے اسٹور مینیجر کومل سریواستو کی مشکوک سرگرمیوں کا انکشاف ہوا۔ فوٹیج میں کومل کو 15 اور 16 اکتوبر کو اپنے لباس میں سونے کے زیورات چھپا کر دفتر سے باہر لے جاتے ہوئے دکھایا گیا تھا۔ کومل لکھنؤ کے اندرا نگر کی رہنے والی ہے۔ کمپنی نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران کومل نے ڈھائی کلو سونا غبن کرنے کا اعتراف کیا۔ اس نے بتایا کہ چوری پچھلے چار سالوں میں بتدریج ہوئی ہے۔ اپنے شوہر رتیش سریواستو کی مدد سے اس نے چوری شدہ زیورات کئی سناروں کو کم قیمت پر فروخت کردیے۔ اس رقم سے کومل نے نہ صرف کئی جائیدادیں خریدیں اور نئے زیورات خریدے بلکہ اپنی کار کا قرض بھی ادا کیا۔ انتظامیہ نے بتایا کہ کومل گزشتہ آٹھ سال سے کمپنی میں کام کررہی تھی۔ پہلے انہوں نے معافی مانگی، گومتی نگر کے انسپکٹر برجیش چندر تیواری نے کہا کہ معاملہ سامنے آنے کے بعد کومل کے شوہر رتیش سریواستو نے 20 اکتوبر کو کمپنی کا دورہ کیا۔ اپنی بیوی کی غلطی تسلیم کرتے ہوئے، اس نے چوری شدہ زیورات واپس کرنے کے لیے 23 اکتوبر تک کا وقت دینے کی درخواست کی۔ کمپنی نے اسے وقت دیا لیکن ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد جوڑے نے کمپنی سے رابطہ نہیں کیا۔ کمپنی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ کومل اور رتیش دونوں اب فرار ہونے کا منصوبہ بنارہے ہیں۔ کمپنی کے مینیجر نے گومتی نگر پولیس اسٹیشن میں جوڑے سمیت تین لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولیس اب اس جوڑے کی تلاش کررہی ہے۔

’غزہ میں امریکی الزامات من گھڑت اور گمراہ کن ہیں، امریکی حکومت اسرائیلی جرائم پر پردہ ڈال رہی ہے‘

غزہ: غزہ کے سرکاری دفتر برائے اطلاعات نے امریکی مرکزی کمان کی جانب سے پھیلائے گئے اس جھوٹے پروپیگنڈے کی سختی سے تردید کی ہے جس میں یہ الزام عائد کیا گیا تھا کہ غزہ میں امدادی ٹرکوں کو لوٹا گیا۔

دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی مرکزی کمان کی طرف سے یہ دعویٰ کہ مبینہ طور پر حماس کے بعض افراد نے شمالی خان یونس میں امدادی سامان سے لدا ٹرک لوٹ لیا، سراسر جھوٹ، من گھڑت اور بے بنیاد الزام ہے۔ یہ الزام دراصل ایک منظم گمراہ کن مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی پولیس فورس کی شبیہ کو داغدار کرنا ہے، جو اپنی قومی و انسانی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے امدادی قافلوں کی حفاظت اور سامان کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ غزہ کی پولیس نے ایک مقررہ مدت کے دوران انسانی امداد کے قافلوں کی نگرانی اور تحفظ کی ذمہ داری نبھائی، تاکہ یہ امداد مستحق فلسطینی خاندانوں تک پہنچ سکے۔ اس دوران پولیس کے ایک ہزار سے زائد اہلکار شہید ہوئے اور سینکڑوں زخمی ہوئے جب وہ امدادی ٹیموں اور قافلوں کی حفاظت کر رہے تھے۔ یہ قربانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ فلسطینی پولیس امداد کی فراہمی میں دیانتدار ہے، نہ کہ کسی قسم کی چوری یا لوٹ مار میں ملوث۔

دفتر نے یاد دلایا کہ بین الاقوامی اداروں نے بارہا تصدیق کی ہے کہ فلسطینی سیکورٹی ادارے کسی بھی قسم کی چوری میں ملوث نہیں بلکہ انہوں نے ایسے واقعات کی روک تھام میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اس کے برعکس قابض اسرائیل کی افواج ہی وہ فریق ہیں جو دانستہ طور پر پولیس اہلکاروں اور رضا کار محافظوں کو نشانہ بنا کر افراتفری پیدا کرنے اور لوٹ مار کے حالات پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ دفتر نے زور دیا کہ غزہ میں سیکورٹی نظام تمام تر مشکلات اور قابض اسرائیل کی تخریب کاری کے باوجود امن و نظم برقرار رکھنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ اسرائیلی جارحیت کا ایک واضح مقصد فلسطینی عوام کو بھوک و تنگدستی پر مجبور کرنا ہے، تاکہ انہیں اجتماعی سزا کے طور پر قحط میں مبتلا رکھا جا سکے۔ قابض افواج قانون شکن گروہوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہیں جو لوٹ مار اور چوری میں ملوث ہیں، اور انہیں انہی علاقوں میں منظم طور پر بٹھایا گیا ہے جو قابض فوج کے کنٹرول میں ہیں۔

دفتر نے کہا کہ امریکی مرکزی کمان کا یہ الزام خود اپنے اندر تضاد رکھتا ہے۔ وہ ایک جانب یہ کہتی ہے کہ ”حماس سے منسلک مشتبہ عناصر“ کو دیکھا گیا، اور دوسری جانب اسی بات کو حتمی الزام کے طور پر پیش کر دیتی ہے، بغیر کسی مادی ثبوت یا واضح شہادت کے۔ نہ تاریخ دی گئی، نہ مقام بتایا گیا، نہ ہی کوئی قابلِ تصدیق ویڈیو پیش کی گئی۔ یہ ایک دانستہ کوشش ہے کہ عوامی رائے کو گمراہ کیا جائے۔

دفتر نے سوال اٹھایا کہ امریکی مرکزی کمان جن ”بین الاقوامی شراکت داروں“ کا حوالہ دے رہی ہے وہ کون ہیں؟ غزہ میں کام کرنے والے تمام بین الاقوامی ادارے اپنے بیانات میں متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ فلسطینی سیکورٹی اداروں کی جانب سے امداد کی چوری یا لوٹ مار کا ایک بھی مستند واقعہ موجود نہیں۔ دراصل، لوٹ مار کرنے والے وہ مسلح گروہ ہیں جنہیں قابض اسرائیل ہتھیار، وسائل اور سہولتیں فراہم کرتا ہے تاکہ انتشار پھیلایا جا سکے۔ ان اداروں نے فلسطینی حکومت کے تعاون اور انسانی امداد کی فراہمی میں دی گئی سہولتوں کی بھی تعریف کی ہے۔

دفتر نے مزید کہا کہ امریکی الزامات کہ ”فلسطینی سیکورٹی اداروں نے ایمبولینس یا ٹرک چوری کیا“ ایک کھلی بددیانتی ہے۔ جس ویڈیو کا حوالہ دیا گیا اس میں ایسا کوئی منظر موجود ہی نہیں جو الزام کی تصدیق کرے۔ یہ سراسر جھوٹ پر مبنی الزام ہے۔

دفتر نے مزید بتایا کہ امریکی مرکزی کمان کا یہ دعویٰ بھی جھوٹا ہے کہ ”تقریباً 40 ممالک اور بین الاقوامی تنظیمیں غزہ میں کام کر رہی ہیں“، درحقیقت وہاں صرف 22 ادارے کام کر رہے ہیں جنہیں قابض اسرائیل کی پابندیوں اور رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ قابض افواج امدادی قافلوں کو روکتی ہیں، ان کی نقل و حرکت محدود کرتی ہیں، اور انسانی امداد کو دانستہ طور پر تاخیر کا شکار کرتی ہیں۔

دفتر نے سوال اٹھایا کہ امریکی مرکزی کمان کہاں ہے جب قابض اسرائیل روزانہ فلسطینیوں پر مظالم ڈھا رہا ہے، حالانکہ جنگ بندی کے نفاذ کے بعد یہ جرائم بڑھ گئے ہیں؟

ہاں ہے امریکہ جب 250 فلسطینی شہید کیے گئے جن میں 91 فیصد عام شہری ہیں، جن میں 97 بچے، 39 عورتیں اور 10 بزرگ شامل ہیں؟

کہاں ہے وہ جب 579 شہری زخمی ہوئے، جن میں 99 فیصد عام لوگ تھے، 193 بچے اور 131 عورتیں شامل تھیں؟

کہاں ہے وہ جب قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے دوران بھی 29 فلسطینیوں کو گرفتار کیا؟

کہاں ہے وہ جب قابض اسرائیل روزانہ سرحدی خلاف ورزیاں اور تجاوزات کر رہا ہے؟

کہاں ہے وہ جب قابض اسرائیل نے ایندھن اور امداد کی فراہمی روکی ہوئی ہے، اور صرف 10 فیصد ایندھن اور 24 فیصد امداد داخل ہونے دی ہے؟

کہاں ہے وہ جب شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالنے کے لیے درکار بھاری مشینری تک داخل نہیں ہونے دی گئی؟

کہاں ہے وہ جب ایمبولینسوں اور سول ڈیفنس گاڑیوں کو روکا گیا، زخمیوں کو بیرون ملک علاج کے لیے جانے سے روکا گیا، اور قابض فوج نے شہداء کی لاشوں کی بے حرمتی کی؟

دفتر نے کہا کہ امریکی مرکزی کمان کی ان سنگین جرائم پر خاموشی اور فلسطینی سیکورٹی اداروں پر جھوٹے الزامات عائد کرنا اس کے مکمل جانبدارانہ رویے اور غیر جانبداری کے فقدان کا واضح ثبوت ہے۔

دفتر نے ان تمام جھوٹے الزامات اور گمراہ کن پروپیگنڈے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہم دراصل قابض اسرائیل کے جرائم پر پردہ ڈالنے اور غزہ کے انسانی بحران کی اصل تصویر مسخ کرنے کی کوشش ہے۔ امریکہ اور اس کی مرکزی کمان اس جھوٹ اور گمراہی کی مکمل ذمہ دار ہیں جو انسانی و ابلاغی اداروں کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

دفتر نے ثالث ممالک اور ضامن ریاستوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کر کے اس گمراہ کن امریکی مہم کا خاتمہ کریں، قابض اسرائیل کو جنگ بندی کے معاہدے کی تمام شقوں پر عمل درآمد کا پابند بنائیں، انسانی امداد اور ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں، اور فلسطینی شہریوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ قابض اسرائیل کو اس کے جاری جرائم پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے 75 فلسطینی صحافی گرفتار، دوران حراست بدترین تشدد

غزہ: بین الاقوامی ادارہ برائے یکجہتی مع اسیران فلسطین (تضامن) نے انکشاف کیا ہے کہ فلسطینی صحافی سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل کی ایک منظم پالیسی کا نشانہ بن رہے ہیں جس کا مقصد سچائی کو خاموش کرنا اور فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے جرائم کو چھپانا ہے۔

ادارے کے مطابق قابض اسرائیل کی طرف سے صحافیوں پر ڈھائے جانے والے مظالم میں من مانی طور پر گرفتاریاں، جبری گمشدگیاں، وحشیانہ تشدد، جنسی زیادتی کے واقعات اور غیر انسانی رویے شامل ہیں۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب آج دنیا بھر میں صحافیوں کے خلاف جرائم پر سزاؤں سے استثنا ختم کرنے کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے یہ دن سنہ 2013ء میں اس مقصد کے لیے مقرر کیا تھا تاکہ صحافیوں کے خلاف ہونے والے جرائم کو اجاگر کیا جائے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں صحافیوں کے خلاف تقریباً نوے فیصد جرائم میں ملوث افراد کو سزا نہیں ملتی، جس سے آزادی صحافت اور سچائی کے حق کے تحفظ کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ تضامن نے وضاحت کی کہ فلسطینی صحافیوں کو نشانہ بنانا کوئی اتفاقی یا انفرادی واقعات نہیں بلکہ قابض اسرائیل کی ایک منظم پالیسی ہے جو بین الاقوامی قانون، جنیوا کنونشنز اور روم اسٹیٹیوٹ کے مطابق جنگی جرم اور انسانیت کے خلاف جرم کے زمرے میں آتی ہے۔ ادارے نے بتایا کہ اس نے اب تک 75 فلسطینی صحافیوں کی گرفتاری کا دستاویزی ثبوت جمع کیا ہے جن میں سے 48 مغربی کنارے اور مقبوضہ القدس سے ہیں جبکہ 27 کا تعلق غزہ سے ہے۔ ان میں 22 صحافی ایسے ہیں جنہیں بغیر کسی الزام یا مقدمے کے انتظامی حراست میں رکھا گیا ہے۔ مزید یہ کہ غزہ پر حالیہ جنگ کے دوران 55 صحافیوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ گذشتہ اکتوبر سے اب تک کل 192 گرفتاریاں اور طلبیاں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ تضامن نے مزید بتایا کہ غزہ کے دو صحافی تاحال جبری گمشدگی کا شکار ہیں جبکہ 19 صحافیوں کو حراست کے دوران جسمانی و ذہنی اذیت، تذلیل اور جنسی تشدد جیسے مظالم برداشت کرنے پڑے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ یہ اعداد و شمار ایک منظم ریاستی پالیسی کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد فلسطینی صحافت کو خاموش کرنا ہے کیونکہ یہی صحافی قابض اسرائیل کے جنگی جرائم کے گواہ اور حقیقت کے ترجمان ہیں۔ ادارے نے مطالبہ کیا کہ ان جرائم کی بین الاقوامی سطح پر آزادانہ تحقیقات کی جائیں، اسرائیلی حکام کو عالمی فوجداری عدالت میں پیش کیا جائے، ان پر پابندیاں عائد کی جائیں اور زیر حراست و متنازعہ علاقوں میں موجود صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ تضامن نے زور دے کر کہا کہ صحافیوں کے لیے انصاف ایک ایسا فرض ہے جو وقت کے ساتھ ختم نہیں ہوتا، اور عالمی برادری کی خاموشی مزید جرائم کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جس سے عالمی قانون کی بنیادیں کمزور پڑ رہی ہیں۔

قابض اسرائیل نے غزہ کے کینسر اور گردوں کے مریضوں پر موت کا فیصلہ مسلط کر دیا

غزہ: غزہ کے مرکز برائے انسانی حقوق نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی مسلسل جارحیت، محاصرے اور دواؤں و طبی ساز و سامان کی روک تھام کے باعث غزہ میں کینسر اور گردوں کے مریضوں کی حالت تشویشناک حد تک بگڑ چکی ہے۔ رپورٹ کے مطابق قابض ریاست دانستہ طور پر مریضوں کو علاج سے محروم رکھ کر اُن پر ”آہستہ آہستہ موت“ کی پالیسی نافذ کر رہی ہے۔

مرکز نے اتوار کے روز جاری اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے انیس برس سے جاری ناکہ بندی، ادویات، طبی آلات، ضروری پرزوں اور مریضوں کے علاج کے لیے سفری اجازت ناموں پر پابندی نے ہزاروں مریضوں کی زندگی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ یہ صورتحال اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہے کہ قابض اسرائیل دانستہ طور پر مریضوں کو ان کے بنیادی حقِ زندگی سے محروم کر کے انہیں اجتماعی سزا دے رہا ہے۔

طبی ذرائع کے مطابق غزہ کی پٹی میں 12 ہزار 500 سے زائد کینسر کے مریض ہیں، جن میں بڑی تعداد بچوں اور خواتین کی ہے، جبکہ خواتین کا تناسب کل مریضوں میں 52 فیصد ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ طبی سہولیات کی کمی اور تشخیص کے مراکز کے بند ہونے کی وجہ سے محض ایک ہزار مریضوں کی بیماری کی تشخیص ہو پائی ہے، جبکہ مزید تین ہزار مریض ایسے ہیں جن کی حالت کا تعین نہیں ہو سکا۔ ان مریضوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں کیونکہ وہ علاج سے محروم ہیں۔ یہ ایک خاموش مگر تباہ کن انسانی المیہ بنتا جا رہا ہے۔

مرکز کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اکتوبر سنہ 2023ء سے کینسر کے مریضوں کے لیے کیموتھراپی اور دیگر علاج کی معطلی کے نتیجے میں کم از کم 615 مریض جاں بحق ہو چکے ہیں۔ ان میں صرف سنہ 2025ء کی پہلی سہ ماہی میں 179 مریض شامل ہیں جو دوا کی قلت اور علاج رکنے کے باعث زندگی کی بازی ہار گئے۔

بیان کے مطابق غزہ میں 700 گردوں کے مریض موت کے دہانے پر ہیں کیونکہ ایندھن ختم ہونے اور فلٹرز و طبی محلول ناپید ہونے سے کئی ڈائیلاسز مراکز بند پڑے ہیں۔ فیلڈ رپورٹس کے مطابق گذشتہ عرصے میں 400 سے زیادہ گردوں کے مریض جان سے گئے، کیونکہ ان کی ڈائیلاسز سیشنز کم کر دی گئیں یا مشینیں خراب ہو گئیں۔ یہ تعداد کل مریضوں کا تقریباً 40 فیصد بنتی ہے۔

مرکز برائے انسانی حقوق نے اس سنگین صورتحال کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد کرتے ہوئے کہا کہ دانستہ پالیسیوں کے نتیجے میں غزہ کا صحت کا نظام تباہ ہو چکا ہے۔ قابض حکام نے کینسر اور گردوں کے مریضوں کے لیے ضروری ادویات، طبی آلات اور ان کی مرمت کے پرزے داخل ہونے سے روک رکھے ہیں، نیز مریضوں کو مغربی کنارے یا مقبوضہ القدس کے ہسپتالوں تک جانے کے لیے اجازت نامے دینے سے انکار کیا جا رہا ہے۔

مرکز نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے ہسپتالوں، ریڈیولوجی مراکز اور ڈائیلاسز یونٹس کو بار بار نشانہ بنانے سے مریضوں کی مصیبتیں کئی گنا بڑھ چکی ہیں۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ قابض اسرائیل کی یہ پالیسیاں چوتھی جنیوا کنونشن کی شق 56 کی کھلی خلاف ورزی ہیں، جو قابض طاقت کو شہری آبادی کو طبی سہولت فراہم کرنے کا پابند بناتی ہے۔ اسی طرح یہ پالیسیاں روم اسٹیٹیوٹ کی شق 8 کے مطابق جنگی جرم کے زمرے میں آتی ہیں کیونکہ یہ اجتماعی سزا کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ مرکز نے خبردار کیا کہ اگر یہ حالات جاری رہے تو ہزاروں مریض آہستہ آہستہ موت کے منہ میں چلے جائیں گے جبکہ عالمی برادری کی خاموشی ایک شرمناک مجرمانہ غفلت کے مترادف ہے۔ مرکز نے اقوام متحدہ، عالمی ادارہ صحت اور بین الاقوامی ریڈ کراس سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں، مریضوں کے علاج، سفر اور انسانی وقار کے حق کو یقینی بنائیں۔ مرکز برائے انسانی حقوق نے قابض اسرائیل سے فوری طور پر غزہ کا محاصرہ ختم کرنے، تمام ادویات اور طبی آلات کو بغیر کسی رکاوٹ کے داخل ہونے دینے، مریضوں کو علاج کے لیے سفر کی اجازت دینے اور ڈائیلاسز مراکز و کینسر کے یونٹس کو ضروری طبی سامان فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مرکز نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ وہ مریضوں کو اجتماعی سزا کے طور پر استعمال کرنے کی مجرمانہ پالیسی بند کرے۔

غزہ میں جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والے اسرائیلی فوجی افسر نے خودکشی کر لی

غزہ: عبرانی اخبار ’ہارٹز‘ نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کے ایک اعلیٰ افسر نے چند ماہ قبل خودکشی کر لی تھی، اس وقت جب اُس نے غزہ کی پٹی پر مسلط کی گئی جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا تھا۔

اخبار کے مطابق خودکشی کرنے والا افسر قابض فوج میں ڈرون طیاروں کا سب سے پرانا اور تجربہ کار آپریٹر تھا۔ اُس نے چند ماہ قبل اپنی زندگی کا خاتمہ کیا، جب کہ اسرائیلی فوجی سنسر اب تک اس کی شناخت ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دے رہا۔

ہارٹز نے اس افسر کے ایک قریبی دوست کے حوالے سے بتایا کہ اُس نے اپنی موت سے پہلے کہا تھا کہ یہ جنگ رُکنی چاہیے، اس کے نتائج ایسے ہوں گے جنہیں ہم سمجھ بھی نہیں پائیں گے“۔

یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیلی فوج کے اندر خودکشی کے واقعات میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے۔ قابض کنیسٹ کے معلوماتی مرکز کے تازہ اعداد و شمار کے مطابق جنوری سنہ 2024ء سے جون سنہ 2025ء کے درمیان 279 اسرائیلی فوجیوں نے خودکشی کی کوشش کی۔ ان میں سے ہر ایک فوجی کے مقابلے میں سات ایسے تھے جنہوں نے خودکشی کی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ یہ اعداد و شمار اسرائیلی چینل ’کان‘ نے جاری کیے۔

اسرائیلی چینل کے مطابق یہ اعداد و شمار اس امر کی سنگین علامت ہیں کہ قابض فوج کے سپاہیوں خصوصاً ریزرو فورسز اور لڑاکا یونٹوں میں نفسیاتی دباؤ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ رپورٹ میں مطالبہ کیا گیا کہ اسرائیلی فوج کے اداروں میں نفسیاتی نگرانی اور مدد کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔

اسی تناظر میں قابض فوج کے سربراہ ایال زامیر نے اپنے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ”ہوشیار رہیں“ اور ایسے اہلکاروں پر گہری نظر رکھیں جو نفسیاتی دباؤ یا خودکشی کے خطرے سے دوچار ہوں، تاکہ انہیں بروقت ذہنی مدد فراہم کی جا سکے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2017ء سے جولائی سنہ 2025ء تک 124 اسرائیلی فوجیوں نے خودکشی کی جن میں 68 فیصد لازمی سروس کے سپاہی، 21 فیصد ریزروا اہلکار اور 11 فیصد مستقل فوجی تھے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ خودکشی کا یہ رجحان قابض فوج کے تمام طبقات میں پھیل چکا ہے اور کوئی بھی اس سے محفوظ نہیں۔

غرب اردن میں قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں کی دہشتگردی میں مزید اضافہ

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج اور صہیونی آبادکاروں نے مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں فلسطینی عوام پر ظلم و درندگی کی نئی لہر چلا دی ہے۔ جنوب مشرقی بیت لحم کے قریب واقع گاؤں المنیا میں زیتون چننے والے تین فلسطینی کسانوں کو صہیونی آبادکاروں نے گولیاں مار کر زخمی کر دیا۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جب فلسطینی اپنے کھیتوں میں محنت مزدوری میں مصروف تھے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض آبادکاروں نے قلقیلیہ کے مشرق میں واقع بلدہ ※ فرعتا میں ایک زرعی کمرہ اور فلسطینیوں کی گاڑی کو آگ لگا دی۔ اس کے ساتھ ہی صہیونی غاصبوں نے الخلیل کے شمال مشرقی علاقے برّیہ سعیر اور جنوبی الخلیل کے مسافر یطا میں فلسطینیوں کی زمینوں اور زیتون کے باغات میں اپنے مویشی چھوڑ دیے تاکہ فلسطینی فصلوں کو تباہ کیا جا سکے۔

جنوبی نابلس کے علاقے بیتا میں بھی آبادکاروں نے فلسطینی شہریوں اور غیر ملکی انسانی حقوق کے کارکنوں پر حملہ کیا۔ بورین اور حوّارہ کے درمیان زیتون چننے کے دوران ہونے والے ایک اور حملے میں کئی فلسطینی زخمی ہو گئے۔

عبرانی اخبار ’یدیعوت احرونوت‘ نے ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے کے حوالے سے اعتراف کیا ہے کہ مغربی کنارے میں آبادکاروں کے حملے قابض حکومت کے قابو سے باہر ہو چکے ہیں۔

اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی ”انروا“ نے بتایا ہے کہ مغربی کنارے میں زیتون کی فصل کے دوران صہیونی آبادکاروں کے حملے لگاتار جاری ہیں۔ ایجنسی کے مطابق گذشتہ مہینہ مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد کا گزشتہ 12 برسوں میں سب سے زیادہ پرتشدد مہینہ ثابت ہوا۔ انروا نے واضح کیا کہ یہ حملے فلسطینیوں کی روزمرہ زندگی، معیشت اور زمین سے تعلق کو سنگین خطرے میں ڈال رہے ہیں۔

یہودی آبادکاری اور نسل پرستی کے خلاف مزاحمتی کمیٹی نے بتایا کہ قابض فوج اور آبادکاروں نے زیتون کے موسم میں فلسطینیوں پر مجموعی طور پر 259 حملے کیے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی امور (اوچا) کی رپورٹ کے مطابق موجودہ زیتون کا موسم گذشتہ پانچ برسوں کے مقابلے میں آبادکاروں کے حملوں کے لحاظ سے سب سے زیادہ خطرناک رہا۔ رپورٹ میں 126 حملوں کا ذکر کیا گیا جن میں 70 سے زائد فلسطینی دیہات اور قصبے متاثر ہوئے۔ ان حملوں کے دوران 4 ہزار سے زائد زیتون کے درخت اور پودے کاٹ دیے گئے یا نذرِ آتش کر دیے گئے۔ دوسری جانب قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے کے مختلف شہروں اور قصبوں پر روزمرہ کی طرز پر چھاپے مارنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ رام اللہ کے شمال مشرق میں واقع بلدہ ※ سلواد پر چھاپے کے دوران قابض فوجیوں نے علاقے میں گھس کر تلاشی کی کارروائیاں کیں تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔

اسی طرح قابض فوج نے شمال مغربی رام اللہ کی بستی کفر عین پر حملہ کیا اور 15 سالہ فلسطینی بچے عبداللہ مالک العیسیٰ کو اس کے گھر پر چھاپہ مار کر گرفتار کر لیا۔ نابلس میں قابض فوج نے مشرقی علاقے اور عسکر ※ پرانے کیمپ کے اطراف میں دھاوا بولا، فوجی گاڑیوں نے بیت فوریک ※ چیک پوسٹ سے داخل ہو کر علاقے پر آنسو گیس، آواز دار بم اور دھواں چھوڑنے والے بم برسا دیے۔ جنوبی بیت لحم کے قریب مراح رباح گاؤں میں بھی قابض فوج نے گھس کر گھروں پر حملے کیے، شہریوں کے گھروں کی تلاشی لی، سامان الٹ پلٹ دیا اور خوف و ہراس پھیلایا۔

اسی طرح شمالی وادی اردن کے خربہ الحدیدیہ میں قابض فوج نے ایک فلسطینی خاندان کے گھر پر چھاپہ مار کر انہیں ایک گھنٹے تک گھر سے باہر کھڑا رکھا، اس دوران فوج نے مکان کے اندر توڑ پھوڑ کی۔ یہ تمام حملے قابض اسرائیل کے اس وسیع تر جارحانہ منصوبے کا حصہ ہیں جو مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے اور مزاحمت کے حوصلے توڑنے کے لیے جاری ہے۔ سنہ 2023ء سے غزہ میں جاری اسرائیلی نسل کشی کے دوران مغربی کنارے میں بھی قابض فوج اور آبادکاروں کے ہاتھوں 1063 فلسطینی شہید ہوئے، تقریباً 10 ہزار زخمی ہوئے اور 20 ہزار سے زائد شہری گرفتار کیے گئے جن میں 1600 بچے بھی شامل ہیں۔

ڈولومائیٹ پہاڑوں میں برفانی طوفان سے پانچ جرمن کوہ پیما ہلاک

برلن (یو این آئی) اٹلی کے مشہور ڈولومائیٹ پہاڑی سلسلے میں پیش آنے والے ایک المناک حادثے میں پانچ جرمن کوہ پیما، جن میں ایک 17 سالہ لڑکی بھی شامل ہے، برفانی طوفان کی زد میں آ کر ہلاک ہو گئے۔ اس واقعے کی ماؤنٹین ریسکیو سروسز نے بھی تصدیق کی ہے اور بتایا ہے کہ دو گروپوں پر مشتمل کوہ پیما ایک برفانی تودے کی زد میں آ گئے جو پہاڑ سے نیچے کی طرف لڑھکتا ہوا آیا

اور سوئٹزرلینڈ کی سرحد کے نزدیک ان کوہ پیما گروپوں کو نشانہ بنا گیا۔ پہلے گروپ میں 3 لوگ شامل تھے۔ یہ تینوں برف کے نیچے مکمل طور پر دب گئے۔ یہ بات ریسکیو سروسز نے اتوار کے روز بتائی ہے۔ دو ہلاک ہونے والے کوہ پیماؤں کا تعلق دوسرے گروپ سے تھا۔ البتہ اس میں سے ٹیم کے باقی ارکان محفوظ رہے ہیں۔ ریسکیو مشن نے جو لاشیں اب تک برف سے نکالی ہیں ان میں 17 سالہ لڑکی بھی ہے جو ہائیکنگ کا شوق رکھتی تھی اور ایک کوہ پیما کی بیٹی ہے۔ تاہم لاشوں کی تلاش کا آپریشن موسمی شدت کی وجہ سے متاثر ہو رہا ہے۔ دو کوہ پیما برفانی تودے کے ساتھ نیچے کی طرف ایک نالے میں آ گرے۔ ریسکیو مشن نے ان کی ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے۔

قابض اسرائیل کی ڈرون بمباری سے الشجاعیہ میں ایک فلسطینی شہری شہید

غزہ: غزہ کے مشرقی علاقے الشجاعیہ میں اتوار کی دوپہر قابض اسرائیل کی ڈرون بمباری کے نتیجے میں ایک فلسطینی شہری جام شہادت نوش کر گیا۔ المعمدانی ہسپتال کے ایک طبی ذریعے نے بتایا کہ الشجاعیہ کے سبزی منڈی کے علاقے سے ایک شہید کو ہسپتال لایا گیا جو قابض اسرائیلی ڈرون سے پھینکی گئی بم کے کئی ٹکڑوں سے براہِ راست زخمی ہوا تھا۔ اطلاعات کے مطابق آج صبح سے علاقے میں قابض اسرائیلی فوج نے متعدد گھروں کو دھماکوں سے اڑا دیا، جس کے باعث مکانات ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔ ادھر خانیونس کے مشرقی حصے پر بھی علی الصبح قابض اسرائیل نے شدید فضائی بمباری کی جس سے کئی مکانات اور شہری تنصیبات تباہ ہو گئیں۔ اس سے قبل فلسطینی وزارت صحت نے بتایا تھا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں قابض اسرائیل کے غزہ پر حملوں کے دوران 7 فلسطینی شہید اور 6 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ شہداء میں 3 تازہ شہداء، 3 لاشیں ملبے تلے سے نکالی گئیں جبکہ ایک زخمی زخموں کی تاب نہ لا کر شہید ہوا۔ وزارت صحت نے واضح کیا کہ متعدد لاشیں تاحال ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑی ہیں جہاں امدادی عملہ قابض اسرائیلی جارحیت کے باعث پہنچنے سے قاصر ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق قابض اسرائیل کے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری جارحانہ حملوں میں غزہ میں شہداء کی تعداد 68 ہزار 865 تک پہنچ گئی ہے جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 1 لاکھ 70 ہزار 670 سے تجاوز کر چکی ہے۔ جبکہ 11 اکتوبر سنہ 2025ء کے جنگ بندی معاہدے کے بعد سے اب تک 236 فلسطینی شہید اور 600 زخمی ہو چکے ہیں اور ملبے تلے سے 502 شہداء کی لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔

حماس کا امریکی الزامات پر سخت ردعمل، امدادی قافلوں کی لوٹ مار کا دعویٰ سراسر جھوٹ قرار

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ نے امریکہ کی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے غزہ میں امدادی ٹرکوں کی مبینہ لوٹ مار کے الزامات کو من گھڑت اور جھوٹا قرار دیتے ہوئے ان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔

حماس نے اتوار کے روز اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں اور ان کا مقصد پہلے ہی محدود انسانی امداد میں مزید کمی کو جواز فراہم کرنا اور بین الاقوامی برادری کی اس ناکامی پر پردہ ڈالنا ہے جو قابض اسرائیل کے محاصرے اور غزہ کے عوام کو بھوک سے مارنے کے خاتمے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔

بیان میں وضاحت کی گئی کہ غزہ کی پولیس اور سکیورٹی ادارے امدادی قافلوں کے تحفظ کے دوران اپنی قومی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے ایک ہزار سے زیادہ اہلکاروں کی شہادتیں دے چکے ہیں جب کہ سینکڑوں زخمی ہیں۔

حماس نے مزید کہا کہ جب قابض اسرائیلی فوج نے غزہ سے پسپائی اختیار کی تو لوٹ مار اور بدامنی کے تمام مناظر ختم ہو گئے جس سے واضح ہوتا ہے کہ وہ قابض قوت ہی تھی جو ان جرائم کی پشت پناہی کر رہی تھی اور انہی کے ذریعے افراتفری پیدا کی گئی۔

تحریک نے یہ بھی بتایا کہ کسی بھی بین الاقوامی یا مقامی ادارے بلکہ خود امدادی قافلوں کے ڈرائیوروں کی جانب سے ایسی کسی واردات کی شکایت یا رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ حماس کے مطابق امریکی قیادت کی طرف سے پیش کیا گیا منظرنامہ سراسر گھڑت اور مصنوعی ہے جسے محاصرے کی پالیسی اور انسانی امداد میں کمی کا جواز بنانے کے لیے تراشا گیا۔

حماس نے طنزیہ انداز میں کہا کہ امریکی ڈرون طیارے اگرچہ ایک مبینہ ٹرک کی ویڈیو بنانے کا دعویٰ کر رہے ہیں لیکن انہی طیاروں نے قابض اسرائیل کی روزانہ کی جارحیت اور معصوم فلسطینیوں کے قتل عام کو نہیں دیکھا جسے پوری دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔

تحریک نے مزید انکشاف کیا کہ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک قابض اسرائیلی فوج نے 254 فلسطینیوں کو شہید کیا ہے جن میں 91 فیصد عام شہری ہیں۔ ان میں 105 بچے، 37 خواتین اور 9 بزرگ شامل ہیں، جب کہ 595 افراد زخمی ہوئے جن میں 199 بچے، 136 خواتین اور 32 بزرگ شامل ہیں۔

حماس نے امریکہ کی قیادت کے مجرمانہ سکوت کو بھی ہدفِ تنقید بنایا جو قابض اسرائیل کی روزانہ کی خلاف ورزیوں پر خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ بیان کے مطابق قابض اسرائیل نے جنگ بندی کی حدود پامال کرتے ہوئے غزہ کی پٹی کے اندر 35 مربع کلومیٹر (جو کہ علاقے کا 10 فیصد ہے) سے زیادہ حصہ قبضے میں لے لیا ہے اور مسلسل شہریوں کے گھروں کو مسمار کر رہا ہے۔ حماس نے یہ بھی بتایا کہ قابض اسرائیل نے جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود صرف 4.9 فیصد ایندھن داخل ہونے دیا ہے، جب کہ غذائی اشیاء خاص طور پر پروٹین والے مواد جیسے انڈے، مرغی اور گوشت پر سخت پابندیاں برقرار رکھی ہیں جن سے شہری دو برس سے محروم ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ روزانہ صرف 135 امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہو پاتے ہیں، جب کہ باقی ٹرک تجارتی سامان لے کر آتے ہیں جسے زیادہ تر شہری خراب معاشی حالات کے باعث خرید ہی نہیں سکتے۔

آخر میں حماس نے واضح کیا کہ امریکی انتظامیہ مکمل طور پر قابض اسرائیل کے ساتھ کھڑی ہے اور اس کے جھوٹے بیانیے کو اپنائے ہوئے ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ واشنگٹن کو مزید ڈرون طیاروں کی نہیں بلکہ کچھ انسانی ضمیر اور سیاسی ذمہ داری کی ضرورت ہے تاکہ قابض اسرائیل کو اپنے حملے روکنے اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری پر مجبور کیا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔